اشاعت کا ۴۵ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

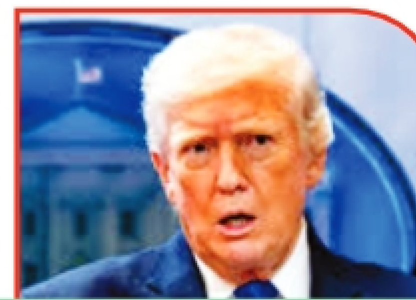

3 ایران ایسے میزائل بنا رہا ہے، جو جلد ہی امریکہ تک پہنچیں گی

7 جموں وکشمیر کا اسکور بورڈ پر تسلط، 527 رنز کا پہاڑ جیسا مجموعہ ترتیب

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Thursday 26 February 2026

ESTABLISHED IN 1985

26 فروری 2026ء، بمطابق 08 رمضان المبارک 1447ھ جمعرات، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 50، صفحات 8، قیمت 3 روپے

نائب صدر سرینگر پہنچ گئے، ایل جی اور وزیر اعلیٰ نے کیا استقبال

سرینگر آمد پر پرتپاک استقبال نے دل جیت لیا نائب صدرِ ہند

سری نگر میں سخت سکیورٹی بندوبست، ہاؤس بوٹوں اور کشمیر یونیورسٹی کے آس پاس علاقوں میں تلاشی مہم

سری نگر/ ۲۵ فروری (ایجنسیز) سری نگر/ ۲۵ فروری/ نائب صدر سی پی رادھا کرشنن وادی کشمیر کے اپنے پہلے دورے پر یہاں پہنچے وہ یہاں دو روز تک قیام کریں گے اس دوران وہ آج کشمیر یونیورسٹی کے 21 ویں کانووکیشن میں شرکت کریں گے، حکام نے بتایا کہ شام 5 بجے کے قریب تکنیکی ہوائی اڈے پر پہنچنے پر نائب صدر کا جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور انتظامیہ اور پولیس کے اعلیٰ حکام نے ان کا استقبال کیا۔ انہوں نے بتایا کہ نائب صدر کا قافلہ یہاں لوک بھون پہنچا، جہاں وہ رات قیام کریں گے۔ ادھر نائب صدر ہند سی پی رادھا کرشنن نے کہا ہے کہ وہ سری نگر پہنچ کر بے حد خوش ہیں اور ان کا یہ دورہ عہدہ سنبھالنے کے بعد جموں و کشمیر کا پہلا باضابطہ سفر ہے۔ نائب صدر نے اپنے استقبال پر (بقیہ ۶ پر)

کیرلم منظوری کے بعد عمر عبداللہ نے مغربی بنگال کے نام کی تبدیلی کی حمایت کر دی

سری نگر/ ۲۵ فروری (ایجنسیز) جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بدھ کے روز حکومتِ ہند سے مطالبہ کیا کہ وہ مغربی بنگال حکومت کی جانب سے ریاست کا نام تبدیل کرنے کی مانگ کو قبول کرے۔ یہ بیان اُس وقت سامنے آیا جب مرکزی کابینہ نے منگل کے روز ریاست کیرالہ کا نام 'کیرلم' کیے جانے کی تجویز کو منظوری دی، جب کہ مغربی بنگال کی ایسی ہی تجویز برسوں سے زیر التوا پڑی ہوئی ہے۔ سری نگر میں تقریب کے حاشیے پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا، ''اگر کیرالہ کے نام کی تبدیلی کو منظوری دی گئی ہے تو مغربی بنگال اسمبلی کی منشا کا بھی احترام ہونا چاہیے۔ اگر وہاں کی حکومت اور عوام یہ چاہتے ہیں تو مرکز کو بھی اس مطالبے کو سنجیدگی (بقیہ ۶ پر)

ریلوے بورڈ نے وندے بھارت جموں سرینگر کی توسیع ایک بار پھر روک دی

سرینگر/ ۲۵ فروری (کے این ایس) یکم مارچ سے سری نگر سے جموں تک وندے بھارت ایکسپریس سروس کی توسیع کے اعلان کے بمشکل گھنٹے بعد ہی ریلوے بورڈ نے منگل کی رات اس فیصلے کو روک دیا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق سینئر ڈویژنل کمرشل منیجر اچیت سنگھل نے کہا، ''کچھ ناگزیر حالات کی وجہ سے، یکم مارچ سے وندے بھارت کی توسیع کے نوٹیفکیشن پروگرام کو ریلوے بورڈ نے مزید مشورہ تک روک دیا ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ مزید معلومات موصول ہونے پر شیئر کی جائیں گی، اور ہونے والی تکلیف پر افسوس کا اظہار کیا۔ اس سے پہلے شام میں، شمالی ریلوے نے اعلان کیا تھا کہ وندے بھارت ایکسپریس کو کٹرا سے جموں توی تک بڑھایا جائے گا، جس سے یکم مارچ سے جموں و کشمیر کے جڑواں دارالحکومتوں کے درمیان براہ راست رابطہ قائم ہوگا۔ سنگھل نے کہا، تمام متعلقہ لوگوں (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعظم تل ابیب پہنچ گئے، ہوائی اڈے پر والہانہ استقبال

اسرائیل کے ساتھ تعلقات مزید مضبوط ہوں گے، مشترکہ وژن سے مستقبل تابناک ہوگا، مودی

تل ابیب/ ۲۵ فروری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی اسرائیل کے دو روزہ دورے پر بدھ کو تل ابیب کے بین گورین ہوائی اڈے پر پہنچے جہاں وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے اہلیہ سارہ نیتن یاہو کے ساتھ ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ ہوائی اڈے پر مسٹر مودی کا روایتی طور پر استقبال کیا گیا۔ مودی کی آمد پر مسٹر نیتن یاہو نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا، ''میرے پیارے دوست نریندر مودی، اسرائیل میں خوش آمدید''۔ مسٹر مودی کا اسرائیل کا یہ دوسرا دورہ ہے۔ اس سے قبل وہ 2017 میں اسرائیل کا دورہ کر چکے ہیں۔ اپنے (بقیہ ۶ پر)

جموں میں نائب وزیر اعلیٰ کے بھائی پولیس انسپکٹر کے گھر پر اے سی بی کا چھاپہ

پولیس انسپکٹر کے خلاف غیر متناسب جائیداد کا مقدمہ درج، اے سی بی

اے سی بی چھاپہ انتقامی اقدام، لڑائی اب شروع ہو چکی ہے، سریندر چودھری

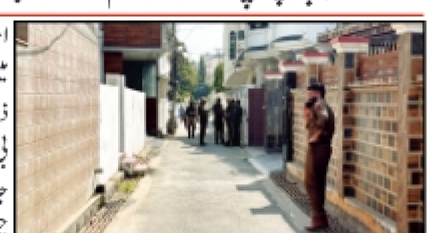

جموں/ ۲۵ فروری/ (ایجنسیز) جموں و کشمیر اینٹی کرپشن بیورو (اے سی بی) نے ریاستی پولیس کے ایک انسپکٹر وجے سنگھ چودھری کے خلاف اُس وقت غیر متناسب اثاثوں کا باضابطہ مقدمہ درج کر لیا جب ابتدائی تفتیش میں یہ سامنے آیا کہ انہوں نے اپنی آمدنی کے معلوم ذرائع سے کہیں زیادہ جائیداد جمع کر رکھی ہے۔ اے سی بی حکام کے مطابق مخصوص خفیہ اطلاع پر کی گئی ابتدائی جانچ میں یہ بات سامنے آئی کہ انسپکٹر وجے سنگھ چودھری، جو گاؤں نونیال ضلع راجوری (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ نے سرینگر اور بڈگام میں 190 کروڑ روپے کے شہری ترقیاتی پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھا

رعناواری میں بابُ السلطان العارفین منصوبہ 130 لاکھ روپے کی لاگت سے مکمل کیا جائے گا

نکاسی آب، سیوریج ٹریٹمنٹ اور موسمیاتی لحاظ سے مضبوط اِنفراسٹرکچر

کو مضبوط کرنے کیلئے اہم اقدامات، جہلم اور دودھ گنگا کی بحالی پر توجہ مرکوز

سری نگر/ ۲۵ فروری/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج سری نگر اور بڈگام اضلاع میں زائد از 190 کروڑ روپے کے بنیادی ڈھانچے اور دریا کے تحفظ کے پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھا جو شہری تبدیلی اور ماحولیاتی دیرپائی کی طرف ایک اہم قدم ہے۔ یہ منصوبے پانچ حلقوں میں پھیلے ہوئے ہیں اور شہری خوبصورتی، دریائے جہلم کے آلودگی کے خاتمے اور دودھ گنگا کے لئے جدید سیوریج ٹریٹمنٹ انفراسٹرکچر پر مرکوز ہیں جو شہری سہولیات (بقیہ ۶ پر)

این سی ای آر ٹی کی درسی کتاب میں 'عدلیہ کی بدعنوانی' کی عبارت پر سپریم کورٹ کا اظہار برہمی

نئی دہلی/ ۲۵ فروری (یو این آئی) سپریم کورٹ نے بدھ کے روز نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ (این سی ای آر ٹی) کی 8 ویں جماعت کی نئی سماجی علوم کی نصابی کتاب کے باب پر سخت اعتراض ظاہر کیا، جس میں مبینہ طور پر "عدلیہ کی بدعنوانی" کی عبارت شامل ہے۔ چیف جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوایمالیہ باگچی کی بنچ نے ان اقتباسات کا ازخود نوٹس لیا اور معاملے کی سماعت کی۔ چیف جسٹس نے کہا کہ میں نے ادارے کے سربراہ کی حیثیت سے اپنا فرض ادا کیا اور نوٹس لیا۔ یہ بظاہر (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر میں اساتذہ کی اہلیت کے امتحان کا کوئی حکم جاری نہیں کیا، سکینہ ایتو

یوٹی میں نافذ کرنے کی فوری ضرورت نہیں

پورے ملک میں یکساں طور پر نافذ کیا جائیگا تو ہم اسکا جائزہ لیں گے

سری نگر/ ۲۵ فروری/ ایجنسیز/ وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے بدھ کے روز واضح کیا کہ جموں و کشمیر میں اساتذہ کی اہلیت کے امتحان کے بارے میں کوئی نیا سرکاری حکم جاری نہیں کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسے مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں و کشمیر میں نافذ کرنے کی فوری ضرورت نہیں ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق یہ کہتے ہوئے کہ جموں و کشمیر حکومت پہلے دیگر ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں اس کے رول آؤٹ کی جانچ کرے گی، وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے بدھ کو واضح کیا کہ جموں و کشمیر میں اساتذہ کی اہلیت کے امتحان کے آرڈر پر فوری طور پر کوئی عمل درآمد نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہ حکومت نے ایسا کوئی حکم (بقیہ ۶ پر)

ڈی جی پی پولیس نے ضلع بڈگام میں سیکورٹی کے منظر نامے کا جائزہ لیا

دہشت گردی کے ماحولیاتی نظام کے خلاف توجہ مرکوز کرنے کی ہدایت

سرینگر/ ۲۵ فروری/ ۲۵ فروری/ (آفاق نیوز)

ڈائریکٹر جنرل آف پولیس، جموں و کشمیر، نلین پربھات - آئی پی ایس نے آج بڈگام میں سیکورٹی کے موجودہ منظر نامے اور ضلعی پولیس کی آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لینے کے لئے ایک جامع سیکورٹی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ (بقیہ ۶ پر)

پونچھ کے مینڈھر میں تلاشی آپریشن کے دوران اسلحہ وبارودی مواد برآمد

جموں/ ۲۵ فروری (یو این آئی) سیکیورٹی فورسز نے بدھ کے روز ضلع پونچھ کے سب ڈویژن مینڈھر کے قصبہ کس بلاری میں ایک بڑے تلاشی آپریشن کے دوران بھاری مقدار میں اسلحہ اور بارودی مواد برآمد کیا۔ یہ کارروائی خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر عمل میں لائی گئی۔ سرکاری ذرائع کے مطابق مشترکہ سیکورٹی دستوں نے محلہ سالانی، کس بلاری میں سرچ آپریشن شروع کیا، جس کے دوران ایک 4.5 کلو وزنی بڑی آئی ای ڈی، ایک چھوٹی آئی ای ڈی، دو چینی گرینیڈ، 9 ایم ایم پستول بمعہ دو راؤنڈ، 7.62 ایم ایم کے 22 کارتوس اور ایک پرانا سیاہ بیگ برآمد کر کے ضبط کیا۔ ذرائع نے بتایا کہ برآمد شدہ آئی (بقیہ ۶ پر)

ایران سے واپس آنے والے یوٹی باشندوں کیلئے ہیلپ لائنز

نئی دہلی/ ۲۵ فروری/ (ڈی آئی پی آر) جموں و کشمیر حکومت کے ریزیڈنٹ کمیشن نے ایران سے واپس آنے والے یونین ٹیریٹری کے رہائشیوں کی مدد کے لئے ہیلپ لائن نمبرز فعال کر دیئے ہیں۔ یہ اقدام 23 فروری 2026ء کو تہران میں بھارتی سفارتخانے کی طرف سے جاری کردہ ہدایت کے بعد کیا گیا۔ چوبیس گھنٹے فعال ہیلپ لائن نمبرات میں ''ہیلو جے اینڈ کے'' 7303620090 اور کنٹرول رومز 011-24611108 اور 011-24611210 شامل ہیں۔ یہ ہیلپ لائنز ضرورت مند افراد کو ضروری مدد اور رابطہ کاری فراہم کریں گی۔

جموں وکشمیر دہشت گردی نہیں، سیاحت کی فیکٹری ہے: ستیش شرما

سیاحوں کی آمد میں مسلسل اضافہ ریکارڈ کیا جا رہا ہے

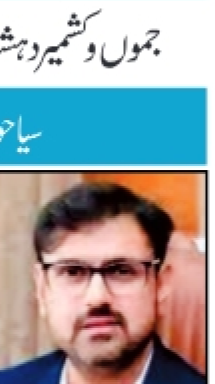

سری نگر/ ۲۵ فروری (یو این آئی) جموں و کشمیر کے کابینہ وزیر ستیش شرما نے بدھ کے روز کہا کہ یونین ٹیریٹری اس سال ریکارڈ سیاحتی سرگرمیوں کے کیے پوری طرح تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ زمینی حالات بہتر ہونے کے ساتھ وادی میں سیاحوں کی آمد میں مسلسل اضافہ ریکارڈ کیا جا رہا ہے، اور انتظامیہ کی توجہ سیاحت کے فروغ پر ہے۔ ستیش شرما نے بعض اندرونی اور بیرونی طاقتوں پر الزام لگایا کہ وہ جموں و کشمیر کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش کر رہی ہیں، تاہم انہوں نے یقین دلایا کہ ایسے عناصر کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ گلمرگ، پہلگام اور سونمرگ جیسے مقامات پر ہوٹلوں کی بڑھتی ہوئی بکنگز اور روزانہ کی بنیاد پر بڑھتا سیاحتی رش اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ سیاحتی شعبہ مضبوطی سے ترقی کر رہا ہے۔ وزیر نے پرزور الفاظ میں کہا، 'ہم دہشت گردی نہیں بلکہ سیاحت کی فیکٹری ہیں۔ جموں و کشمیر دنیا بھر کے مسافروں کو خوش آمدید کہنے کے لیے (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ نے سری نگر کرائیس تھیم گارڈن فوٹوگرافی
اور ریل مقابلے کے فاتحین کو اعزاز دیا

سری نگر/۲۵ فروری/(ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبد اللہ نے آج سری نگر میں کرائیس تھیم گارڈن کی افتتاحی تقریبات کے دوران منعقد فوٹوگرافی اور ریل مقابلے کے فاتحین کو اعزاز دیا۔ اس اعزازی تقریب کا انعقاد محکمہ فلوری کلچر، گارڈنز اور پارکس نے کیا جس میں شرکاءکو ان کی غیر معمولی تخلیقی صلاحیتوں اور شاندار باغ کی خوبصورتی اور شان وشوکت کو اپنے فن کا مظاہرہ کرنے پر اعزاز سے نوازا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے جیتنے والوں کو نقد انعامات کے ساتھ سرٹیفکیٹ آف میرٹ پیش کئے جن میں پہلے انعام کے طور پر 20,000 روپے، دوسرے انعام کے طور پر 10,000 روپے اور ہر زمرے میں 5,000 روپے تیسرے انعام کے طور پر دیئے گئے۔ اُنہوں نے جیتنے والوں کو مُبارک باد دیتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی سرگرمیاں تخلیقی مشغولیت اور (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر کی ذیلی عدالتوں میں 3 لاکھ 50 ہزار کیس زیر سماعت
جموں کی عدالتوں میں 77 ہزار 992، 62 فیصد کریمنل کیس شامل

سرینگر/۲۵ فروری/اے پی آئی/جموں وکشمیر کی ذیلی عدالتوں میں 3 لاکھ 50 ہزار کیس زیر سماعت ہیں، جموں صوبہ میں 77 ہزار 992 کیس ذیلی عدالتوں میں، کریمنل کیسوں کی تعداد 62 فیصد ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں وکشمیر میں عدالتوں میں سینکڑوں کیس پچھلے کئی برسوں سے پڑے ہوئے ہیں اور لوگوں کو انصاف حاصل کرنے میں دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں وکشمیر میں عدالتوں میں سینکڑوں کیس پچھلے کئی برسوں سے پڑے ہوئے ہیں اور لوگوں کو انصاف حاصل کرنے میں دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ سرکار کی جانب سے جو اعداد وشمار سامنے لائے گئے ہیں ان کے مطابق جموں وکشمیر کی عدالتوں میں 3 لاکھ 50 ہزار سے زیادہ کیس ابھی تک زیر سماعت ہیں اور کئی کیسوں میں مطلوب افراد بھی اب اس دنیا میں نہیں رہے ہیں۔ اعداد وشمار کے مطابق جموں صوبہ میں 77 ہزار 992 کیس زیر سماعت ہیں۔ کریمنل کیسوں کی تعداد 62 فیصد ہے جبکہ 30 برسوں سے مجرمانہ نوعیت کے 13 کیس بھی زیر سماعت ہیں جن پر ابھی تک فیصلہ صادر نہیں کیا گیا ہے۔ جموں وکشمیر میں 55 کے قریب جج صاحبان کی اسامیاں خالی پڑی ہوئی ہیں، پچھلے تین برسوں کے دوران جموں وکشمیر کی عدالتوں میں 8 لاکھ 50 ہزار کے قریب کیسوں کو نپٹایا بھی گیا۔

میر واعظ کا سماجی رویّوں میں گراوٹ پر اظہارِ تشویش
زونی مر میں خطبہ رمضان کے دوران اخلاق پر زور

سرینگر/۲۵ فروری/ایک بیان کے مطابق امیر واعظ کشمیر ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق نے بابرکت ماہ رمضان المبارک کے عشرۂ رحمت کے سلسلے میں مسجد ابوبکرؓ، زونی مر میں خطاب کرتے ہوئے معاشرے میں سماجی رویّوں کی گراوٹ اور بڑھتی ہوئی ترش کلامی پر تشویش کا اظہار کیا۔ اخلاقِ حسنہ کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے میر واعظ نے کہا کہ رمضان صرف کھانے پینے سے اجتناب کا نام نہیں بلکہ اخلاقی اور روحانی تبدیلی کا مہینہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ حقیقی روزہ اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ انسان اپنی زبان کو پاک رکھے، اپنے خیالات میں نظم وضبط لائے اور اپنے کردار کو سنوارے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہماری گفتگو تمسخر اور دل آزاری سے پُر ہو تو یہ ایک گہرے اخلاقی بحران کی عکاسی ہے جس کی اصلاح کے لیے رمضان ہمیں توجہ دلاتا ہے۔ عوامی مکالمے کی موجودہ صورتحال، بالخصوص سوشل میڈیا پر اظہارِ تکلم پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے میر واعظ نے کہا کہ اظہارِ خیال اور تعمیری گفتگو کے لیے قائم کیے گئے پلیٹ فارمز تیزی سے گالی گلوچ اور ذاتی حملوں کا میدان بنتے جا رہے ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ اختلافِ رائے ہرگز بے ادبی، تذلیل یا انسانی اقدار کی بے حرمتی کا سبب نہیں بننا چاہیے۔ نبی کریمؐ کے اس ارشاد کا حوالہ دیتے ہوئے کہ مومن یا تو (بقیہ ۶ پر)

انتخابی کمیشن اور ریاستی چناؤ کمشنروں کی قومی گول میز کانفرنس اختتام پذیر
ای سی آئی اور ایس ای سی نے قومی اور آئینی مفاد کو آگے بڑھانے کے لیے مل کر کام کرنے کا عزم کیا

سرینگر/۲۵ فروری/(پی آئی بی) بھارت کے انتخابی کمیشن (ای سی آئی) کے زیر اہتمام چناؤ کمیشن اور ریاستی چناؤ کمشنروں (ایس ای سی) کی قومی گول میز کانفرنس کل (منگل، 24 فروری 2026) بھارت منڈپم، نئی دہلی میں اختتام پذیر ہوئی۔ اعلیٰ انتخابی کمشنر گیانیش کمار کی صدارت میں 30 ریاستوں کے ریاستی الیکشن کمیشنوں نے الیکشن کمشنر ڈاکٹر سکھبیر سنگھ سندھو اور ڈاکٹر وویک جوشی کی موجودگی میں قومی گول میز کانفرنس میں شرکت کی۔ ریاستی چناؤ کمشنروں نے 27 سال کے وقفے کے بعد کامیابی کے ساتھ منعقد ہونے والی قومی گول میز کانفرنس کو بڑے پیمانے پر سراہا۔ ای سی آئی اور ایس ای سی نے سالانہ بنیاد پر قومی گول میز کانفرنس منعقد کرنے کا عزم کیا۔ اعلیٰ انتخابی کمشنر گیانیش کمار کی قیادت میں، تمام ایس ای سیز نے قومی اعلامیہ 2026 کو اپنانے کا عزم کیا اور اس بات کی تصدیق کی کہ درست اور شفاف ووٹر فہرستوں کی تیاری جمہوریت کی بنیاد ہے اور انتخابات کا شفاف اور موثر انعقاد جمہوری اداروں کو مزید مضبوط کرتا ہے۔ قومی اور آئینی مفاد میں، ای سی آئی نے انڈیا انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ڈیموکریسی اینڈ الیکشن مینجمنٹ (آئی آئی (بقیہ ۶ پر)

کسانوں کا پیسہ روکنے پر 12 فیصد سود بھرنا ہوگا: شیوراج سنگھ
مرکزی حصہ براہ راست کسانوں کے کھاتوں میں منتقل کرنے کا آپشن زیر غور

نئی دہلی/۲۵ فروری (یو این آئی) زراعت، کسانوں کی بہبود اور دیہی ترقیات کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے بدھ کے روز خبردار کیا کہ کسانوں کو ادائیگی میں تاخیر اور سرکاری کھاتوں سے رقوم کی ادائیگی روک کر منافع حاصل کرنے کے رجحان کو مزید برداشت نہیں کیا جائے گا۔ کوئی بھی ایجنسی یا ریاستی حکومت جو کسانوں کا پیسہ روکتی ہے تو اس سے اس رقم پر 12 فیصد سود کی وصولی کی جائے گی۔ مسٹر شیوراج سنگھ چوہان نے آج یہاں پوسا کرشی وگیان میلہ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مرکزی حکومت اپنی ادائیگیوں میں تاخیر نہیں کرے گی اور اگر ریاستیں کسی بھی اسکیم کے تحت ادائیگیوں میں تاخیر کرتی ہیں تو مرکزی حصہ براہ راست کسانوں کے کھاتوں میں منتقل کرنے کے آپشن پر غور کیا جا رہا ہے۔ زراعتی ٹکنالوجی میں مدد کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت 18 سے زیادہ اسکیموں کے تحت ریاستوں کو وسائل فراہم کر رہی ہے، لیکن صرف فنڈ کی منتقلی کافی نہیں ہے۔ ایک مثال دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایک ضلع میں 700 کسانوں کی فہرست ہونے کے باوجود 158 کسانوں کو مشینری نہیں ملی۔ جب مرکزی حکومت فنڈ فراہم کرتی ہے، تو یہ اس بات کو یقینی بنانا بھی اس کی ذمہ داری ہے کہ فوائد حقیقی کسانوں تک پہنچیں، (بقیہ ۶ پر)

ڈی آئی پی آر کے ملازمین کیلئے چھ روزہ تربیتی پروگرام جاری
تربیتی سیشن شرکاء کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافہ کریں گے، ڈاکٹر دلیپ کمار

جموں/۲۵ فروری/(آفاق نیوز ڈیسک) ڈی آئی پی آر کے افسران اور اہلکاروں کے لیے چھ روزہ کپیسٹی بلڈنگ اور اسکل انہانسمنٹ ٹریننگ پروگرام آج تیسرے دن میں داخل ہو گیا جس کے دوسرے بیچ نے پرنٹ میڈیا کی بنیادی باتیں اور ایڈوانسڈ پرنٹ میڈیا پریکٹسز کی تربیت حاصل کی۔ پہلے دو دنوں کے دوران، پہلے بیچ کو مصنوعی ذہانت کے بنیادی اصولوں اور ایپلی کیشنز کے ساتھ ساتھ ایڈوانسڈ اے آئی اور اس کی عملی ایپلی کیشنز کی تربیت دی گئی۔ پروگرام کا افتتاح 23 فروری 2026 کو ڈاکٹر دلیپ کمار، ریجنل ڈائریکٹر، آئی آئی ایم سی جموں نے کیا، جنہوں نے تربیت کے مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے شرکاء کی حوصلہ افزائی کی۔ انہوں نے آج کے تیزی سے تیار ہوتے میڈیا کے منظر نامے میں مسلسل سیکھنے اور پیشہ ورانہ مہارت کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ (بقیہ ۶ پر)

نمائش گاہ سرینگر میں دو روزہ ’ٹرینی پروڈکٹس سیل‘ کا اِفتتاح
مختلف مصنوعات لاگت کے برابر قیمت پر دستیاب ہوں گی

سری نگر/۲۵ فروری/(ڈی آئی پی آر) محکمہ ہینڈی کرافٹس و ہینڈ لوم نے آج کشمیری ہاٹ، جو لوگوں میں نمائش گاہ کے نام سے مشہور ہے، میں دو روزہ ’ٹرینی پروڈکٹس سیل‘ کا اِفتتاح کیا۔ نمائش میں صوبہ کشمیر کے تمام 10 اَضلاع کے تربیتی مراکز سے تیار شدہ مصنوعات پیش کی جا رہی ہیں جن میں ہاتھ سے بنے ہوئے اونی قالین، جی ٹیگ شدہ پشمینہ شال اور سٹولز، کریول پردے، سوزنی ایمبرائیڈری شال، زری و آری کڑھائی والے سوٹ، ٹویڈ کپڑا، چین سٹچ قالین اور کشن کورز، ٹیپسٹری، گبہ اور نمدہ مصنوعات، پیپر ماشی، اور ولو وکر کے سووینئر اور سجاوٹ کی اشیاء شامل ہیں۔ یہ مصنوعات اِنتہائی مناسب قیمتوں پر پیش کی جا رہی ہیں جن کی قیمت صرف اِستعمال شدہ خام مال کی بنیاد پر مقرر کی گئی ہے۔ ان میں مزدوری شامل نہیں (بقیہ ۶ پر)

غیر قانونی کان کنی کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائیں گے، نائب وزیر اعلیٰ
چوتھے پُل توی کے قریب دریا کے کنارے کے علاقے کا معائینہ کیا
قانون کان کنی کے خلاف ورزیوں پر سخت کارروائی کا انتباہ

سری نگر/۲۵ فروری/(ڈی آئی پی آر) نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج جموں وکشمیر میں غیر قانونی کان کنی کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر حکومت کے پختہ عزم کا اعادہ کیا اور کہا کہ خلاف ورزی کرنے والوں کے ساتھ ساتھ غفلت برتنے والے اَفسران کے خلاف بھی سخت کارروائی کی جائے گی۔ اُنہوں نے دریائے توی پر واقع چوتھے پُل کے قریب دریا کے کنارے کے علاقے کے معائینے کے دوران مبینہ طور پر طے شدہ اُصولوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے جاری کان کنی کی سرگرمیوں کا سنجیدگی سے نوٹس لیا۔ نائب وزیر اعلیٰ کے ہمراہ ڈائریکٹر مائننگ، چیف اِنجینئر پی ڈبلیو ڈی، اے ڈی سی جموں، اے ایس پی ساؤتھ جموں اور دیگر سینئر اَفسران بھی تھے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے پُل کے قریب کان کنی کے مسائل کا سنجیدگی سے نوٹس لیتے ہوئے چیف اِنجینئر، پی ڈبلیو ڈی کو باضابطہ شکایت درج کرنے اور ایف آئی آر درج کرنے کی ہدایت دی تاکہ ملوث اَفراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی کو یقینی بنایا جا سکے۔ اُنہوں نے کہا،’’ اس وقت تمام مائننگ بلاکس غیر فعال ہیں اور کسی بھی قسم کی کان کنی کی اجازت نہیں دی جانی چاہیے۔ اس ممنوعہ زون میں (بقیہ ۶ پر)

کٹھوعہ میں پاکستان میں مقیم دہشت گرد ہینڈلر کی جائیداد ضبط : پولیس
’’ملک کی سلامتی اور خودمختاری کے خلاف سرگرمیوں میں ملوث رہا ہے‘‘

جموں/۲۵ فروری (ایجنسیز) جموں وکشمیر پولیس نے ضلع کٹھوعہ میں پاکستان میں مقیم ایک دہشت گرد ہینڈلر کی غیر منقولہ جائیداد کو ضبط کر دیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ کٹھوعہ پولیس نے ایس ایس پی کی مجموعی نگرانی میں پولیس اسٹیشن بلاور کے حدود میں پاکستان میں مقیم دہشت گرد ہینڈلر کی غیر منقولہ جائیداد کو ایڈیشنل سیشن کورٹ جموں کے احکامات کی تعمیل میں ضبط کر لیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کارروائی ایف آئی آر نمبر 142/2024 کے سلسلے میں عمل میں لائی گئی جو پولیس اسٹیشن بلاور میں یو اے پی اے ایکٹ کے متعلقہ دفعات اور بی این ایس کے متعلقہ دفعات کے تحت درج ہے۔ پولیس کے مطابق ضبط شدہ جائیداد 7.5 مرلہ اراضی پر مشتمل ہے جو کھاتہ نمبر 155/152، خسرہ نمبر 995/726 کے تحت تحصیل لوہائی ملہار ضلع کٹھوعہ میں واقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ جائیداد سوار دین عرف سورو ولد امی دین ساکن بھٹوڑی تحصیل لوہائی ملہار ضلع کٹھوعہ کی ملکیت ہے جو اس وقت پاکستان میں مقیم دہشت گرد ہینڈلر کے طور پر سرگرم ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ملزم پاکستان / پاکستان زیر قبضہ کشمیر فرار ہو چکا ہے اور تب سے ملک کی سلامتی اور خودمختاری کے خلاف سرگرمیوں میں ملوث رہا ہے۔ پولیس ترجمان نے کہا کہ قانونی (بقیہ ۶ پر)

بارہمولہ میں آگ کی واردات
دو منزلہ رہائشی مکان اور گاؤ خانہ خاکستر

سرینگر/۲۵ فروری/اے پی آئی/جلشری بارہمولہ میں آگ کی بھیانک واردات رونما، دو منزلہ رہائشی مکان اور گاؤ خانہ مکمل طور پر خاکستر ہو گیا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق شمالی کشمیر بارہمولہ کے جلشری علاقے میں ایک رہائشی مکان سے اچانک آگ نمودار ہوئی اور دیکھتے ہی دیکھتے آگ نے پورے رہائشی مکان کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ آگ کے شعلے بلند ہونے کے ساتھ ہی مقامی لوگ جائے موقع پر پہنچ گئے اور آگ بجھانے والے عملے کو آگاہ کیا۔ کئی فائر یونٹوں سے فائر ٹینڈر جائے موقع پر پہنچا دیئے گئے اور آگ بجھانے کی کارروائی شروع کر دی گئی۔ کئی گھنٹوں کی انتھک کوشش کے بعد اگرچہ آگ پر قابو پا لیا گیا تاہم رہائشی مکان اور اس کے متصل گاؤ خانہ پوری طرح سے تباہ وبرباد ہوئے۔ آگ سے لاکھوں روپے (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر میں 579 پنچایت گھروں کے لیے اراضی مختص، 204 کی تعمیر مکمل
مجموعی طور پر 640 پنچایت گھروں کی تعمیر کا ہدف مقرر کیا گیا تھا

سرینگر/۲۵ فروری (یو پی آئی) جموں وکشمیر میں نچلی سطح کی حکمرانی کو مضبوط بنانے کے مقصد سے حکومت نے اب تک 579 پنچایت گھروں کے لیے اراضی کی نشاندہی کر لی ہے، جن میں سے 204 کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔ یہ بات محکمہ پنچایتی راج کے افسران نے بدھ کے روز بتائی۔ محکمہ کے مطابق جموں وکشمیر میں مجموعی طور پر 640 پنچایت گھروں کی تعمیر کا ہدف مقرر کیا گیا تھا۔ ڈائریکٹر پنچایتی راج شام لال کے مطابق ’579 عمارتوں کے لیے اراضی کی نشاندہی مکمل ہے، 435 معاملات میں تعمیراتی کام الاٹ کر دیا گیا ہے جبکہ 204 یونٹ مکمل ہو چکے ہیں۔‘‘ انہوں نے ہدایت دی کہ باقی تمام پنچایت گھروں کو ہر حال میں 31 مارچ تک مکمل کیا جائے۔ شام لال نے کہا کہ پنچایت گھر گرام پنچایت سطح پر نہایت اہم عوامی اثاثے ہیں، جہاں گرام سبھا کے اجلاس منعقد ہوں اور جہاں سے پنچایت سیکرٹری سمیت تمام متعلقہ عملہ باضابطہ طور پر اپنے فرائض انجام دے۔ حکومت نے نچلی سطح پر تربیت اور صلاحیت سازی کو مؤثر بنانے کے لیے، جموں وکشمیر بھر میں 32 پنچایت لرننگ سنٹر بھی قائم کیے ہیں۔ ان مراکز کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے ڈائریکٹر نے اسسٹنٹ کمشنرز پنچایت کو ہدایت دی کہ تمام مراکز کو مکمل طور پر فعال بنایا جائے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ایسے دیہات جن میں لرننگ سنٹر فعال ہیں، وہاں کی کامیابیوں کو اجاگر کرنے کے لیے مختصر (بقیہ ۶ پر)

اونتی پورہ میں پولیس نے پنگلش ترال سے قدیم سکے برآمد کئے

سرینگر/۲۵ فروری/ اونتی پورہ میں پولیس نے معمول کی کارروائی کے دوران ترال کے پنگلش علاقے سے 694 قدیم سکے کامیابی سے برآمد کیے ہیں۔ برآمد شدہ اشیاء کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ تاریخی اور آثار قدیمہ کی اہمیت کی حامل ہیں۔ برآمد شدہ قدیم سکوں کو ایس ایچ او تھانہ ترال، انسپکٹر تجمل اسلام کی نگرانی میں محفوظ تحویل میں رکھا گیا۔ اس کے بعد، آثار قدیمہ کے ڈائریکٹوریٹ، آثار قدیمہ اور عجائب گھروں کے ساتھ ہم آہنگی قائم کی گئی تاکہ قائم کردہ آثار قدیمہ کے اصولوں کے مطابق سائنسی ہینڈلنگ اور تحفظ کو آسان بنایا جا سکے۔ کامیاب حوالے سے جموں وکشمیر پولیس کے امن و آشتی کے تحفظ کے ساتھ ساتھ مرکز کے زیر انتظام علاقے کے آثار قدیمہ اور ثقافتی ورثے کے تحفظ کے ساتھ ساتھ کشمیر کی بھرپور تاریخی میراث کے بارے میں عوامی بیداری کو فروغ دینے کے عزم کا اعادہ ہوتا ہے

جموں کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے جموں ونگ کیلئے ہولی کی تعطیل اب 3 کے بجائے 4 مارچ

سرینگر/۲۵ فروری/ ایس این این/ جموں کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ نے جموں ونگ کیلئے 4 مارچ کو ہولی کی چھٹی کا اعلان کیا ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں وکشمیر اور لداخ کی ہائی کورٹ نے جموں ونگ کیلئے 4 مارچ کو ہولی کی چھٹی کا اعلان کیا ہے۔ اس ضمن میں رجسٹرار جنرل کی جانب سے جاری کردہ ایک حکمنامہ کے مطابق تمام متعلقہ افراد کی اطلاع کیلئے کہا جاتا ہے کہ جموں کشمیر ہائی (بقیہ ۶ پر)

بڈگام کے کئی علاقوں میں بازاروں کی چیکنگ
کئی تاجروں کیخلاف کاروائی

سرینگر/۲۵ فروری/اے پی آئی/متبرک مقدس ایام کے دوران عوام کو راحت پہنچانے کے لئے ادارے متحرک، وسطی ضلع بڈگام خانصاحب کے کئی علاقوں میں ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کی سربراہی میں امور صارفین عوامی تقسیم کاری محکمہ مال کی ٹیموں نے بازاروں کا معائنہ کیا، زائد المیعاد کھانے پینے کی اشیاء، سبزیاں موقعے پر ہی ضائع کرنے کے علاوہ دوکانداروں، چھاپڑی فروشوں سے جرمانہ بھی وصول کیا۔ بڈگام کے لان لب، بسنت وڈر، گرویٹ علاقوں کا ٹیم نے ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کی سربراہی میں بازاروں کا جائزہ لیا جس کے دوران ٹیم نے بڑی مقدار میں مصالحہ جات ہلدی، مرچ اور (بقیہ ۶ پر)

غیر قانونی کان کنی کیخلاف پولیس کی مہم جاری
نالہ سندھ سے غیر قانونی طور پر مواد نکالنے پر 08 گاڑیاں ضبط

سرینگر/۲۵ فروری/(آفاق نیوز) غیر قانونی کان کنی کے خلاف مسلسل اور فعال مہم میں گاندربل میں پولیس نے معدنیات کی غیر قانونی کان کنی اور نقل وحمل میں ملوث 08 گاڑیوں کو ضبط کیا ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق پولیس نے گاندربل میں معدنیات کی غیر قانونی کان کنی اور نقل وحمل میں ملوث 08 گاڑیوں کو ضبط کر لیا۔ کارروائی کے دوران، پولیس ٹیموں نے ضلع بھر میں معدنیات کی غیر قانونی نکالنے اور نقل وحمل میں ملوث 05 ٹریکٹر اور 03 ٹپر سمیت 08 گاڑیوں کو قبضے میں لے لیا۔ یہ گاڑیاں لازمی اجازت کے بغیر نالہ سندھ سے غیر قانونی طور پر نکالا گیا مواد لے جا رہی تھیں۔ ارضیات اور کان کنی کے محکمے کے ساتھ تیزی سے اور قریبی تال میل میں، متعلقہ تھانوں کی ٹیموں نے ان گاڑیوں کو موقع پر ہی روک کر ضبط کر لیا، اور علاقے میں معدنیات کی غیر قانونی نقل وحمل پر سخت پابندیاں لگائیں۔ پولیس قدرتی وسائل کے تحفظ اور اس طرح کی غیر قانونی سرگرمیوں کو روکنے کے لیے اپنے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کرتی ہے۔ مجرموں کو ایک بار پھر سختی سے متنبہ کیا گیا ہے کہ وہ غیر قانونی کان کنی اور معدنیات کی نقل وحمل سے باز رہیں۔ پولیس (بقیہ ۶ پر)

قبل از وقت سے بادام کے شگوفے، کسانوں میں تشویش
پیداوار میں نمایاں کمی کا سبب بن سکتے ہیں

سرینگر/۲۵ فروری (کے این ایس) درجہ حرارت میں معمول سے کہیں زیادہ اضافے کے باعث وادی کشمیر خاص کر جنوبی کشمیر میں بادام شگوفے وقت سے پہلے ہی کھلنے لگے ہیں، جس سے مقامی کاشتکاروں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ ماہرین کے مطابق قبل از وقت شگوفوں (بلومنگ) کا کھلنا، آئندہ فصل کے لیے خطرے کی گھنٹی ثابت ہو سکتی ہے، کیونکہ اگر آئندہ دنوں اچانک سردی کی لہر، ژالہ باری یا غیر متوقع بارشیں ہوئیں تو نازک پھول متاثر ہو کر پیداوار میں نمایاں کمی کا سبب بن سکتے ہیں۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق گزشتہ دنوں سے جاری طویل خشک سالی اور تیز گرمی کے باعث بادام کے شگوفے معمول سے تقریباً ایک ماہ قبل ہی کھل گئے ہیں، جس نے نہ صرف کسانوں بلکہ زرعی ماہرین کو بھی حیران کر دیا ہے۔ عام طور پر اس خطے میں بادام کے شگوفے مارچ میں ہی کھلتے ہیں، تاہم اس بار گرم موسم نے قدرتی شیڈول کو بھی متاثر کیا ہے۔ باغ مالکان کا کہنا ہے کہ قبل از وقت شگوفے کھلنا بظاہر خوش آئند محسوس ہوتا ہے اور باغات خوبصورت منظر پیش کر رہے ہیں، لیکن اچانک درجہ حرارت میں کمی یا موسم میں تبدیلی فصل کے لیے شدید نقصان دہ ثابت ہو سکتے ہیں۔ پلوامہ سے تعلق رکھنے والے کسانوں نے ای ٹی وی بھارت کو بتایا: ’’اگر شگوفے (بقیہ ۶ پر)

مرکز ادب چرار شریف کی طرف سے معروف شاعر و ماہر تعلیم
غلام رسول صدور کو خراج عقیدت پیش کیا گیا

سرینگر/۲۵ فروری/ غلام قادر بیدار/ چرار شریف کے نوہار علاقے میں آج، کشمیر مرکز ادب وثقافت کے اہتمام سے ایک تعزیتی مجلس منعقد ہوئی۔ جسکی صدارت ڈاکٹر غضنفر علی صاحب نے کی۔ جبکہ گلشن بدرنی، اور فیاض احمد بابا بھی ایوان میں موجود تھے۔ شعراء و معززین میں شامل عبدل رحمان لطیف غلام محی الدین دلخستہ، علی احسن، نعیمی، غلام قادر بیدار، ظہور احمد، غلام قادر عطار، سالک نظیر ایاز گل، آزاد فیاض، سلام چراروی، گلشن بدرنی، محمد یاسین مدہوش، پیر گل چراری، اور دوسرے ادیبوں نے مرحوم غلام رسول صدور کو انکے انتقال کے چوتھے روز منعقدہ تعزیتی نشست میں اپنے اپنے کلام کے ذریعے (بقیہ ۶ پر)

ایران میں زیر تعلیم کشمیریوں سمیت ہزاروں ہندوستانی طلباء کی وطن واپسی کا معاملہ
ایڈوائزری کے درمیان طلبہ مخمصے کا شکار
یونیورسٹیوں سے نہیں مل رہی ہے، ملک چھوڑنے کی اجازت

سری نگر/۲۵ فروری/ جے کے این ایس/ ہندوستانی سفارت خانے کی جانب سے امریکی حملوں کے خدشے کے پیش نظر اپنے شہریوں کو ایران چھوڑنے کا مشورہ دینے کے بعد ایک ہندوستانی طالبہ وطن واپسی کی شدت سے کوشش کر رہی ہے۔ وہ اس وقت اپنی حفاظت اور اپنے تعلیمی کیریئر کے درمیان ایک مشکل مخمصے کا سامنا کر رہی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک میڈیا رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ایران کی ارمیا یونیورسٹی آف میڈیکل سائنسز میں زیر تعلیم جموں وکشمیر کی رہنے والی ایم بی بی ایس کے چوتھے سال کی طالبہ نے فون پر بتایا کہ وہاں کے حکام ہندوستانی طلباء کو ملک چھوڑنے کی اجازت نہیں دے رہے ہیں کیونکہ انہوں نے امتحانات ملتوی کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ جموں وکشمیر کی میڈیکل طالبہ نے کہا کہ کل ہندوستانی سفارت خانے کی طرف سے ایڈوائزری جاری ہونے کے بعد، ہم نے اپنے سفارت خانے کے حکام سے رابطہ کیا، لیکن بدقسمتی سے، ہماری یونیورسٹی ہمیں گھر جانے کی اجازت نہیں دے رہی ہے۔ طالبہ کا کہنا تھا کہ (بقیہ ۶ پر)

جموں میں چاقو کے حملے میں زخمی خاتون اسپتال میں دم توڑ گئی

جموں/۲۵ فروری (یو این آئی) جموں وکشمیر میں گزشتہ پیر کو چاقو سے ہوئے حملے میں شدید زخمی ایک خاتون آج یہاں اسپتال میں دوران علاج انتقال کر گئیں۔ گنگیال، جموں کے رہنے والے عارف جمال کی اہلیہ رافعہ بانو (32) پر 23 فروری کو ایک شخص نے پارک میں حملہ کیا تھا۔ حملہ آور نے ان کی گردن اور جسم کے دیگر حصوں پر چاقو سے متعدد وار کیے، جس کے باعث وہ شدید زخمی ہوگئی تھیں۔ پولیس کے مطابق، 23 ’’فروری کو راجیو گاندھی پارک میں چاقو مارنے سے زخمی خاتون کا یہاں جموں گورنمنٹ میڈیکل کالج میں علاج جاری تھا، جہاں وہ زخموں کی تاب نہ لا کر آج دم توڑ گئیں۔‘‘ پولیس (بقیہ ۶ پر)

دہلی بم دھماکہ کیس: این آئی اے نے مزید دو دہشت گرد معاون گرفتار کر لئے
گرفتار شدگان کی تعداد 11 ہوگئی، مزید پوچھ تاچھ جاری

سری نگر/۲۵ فروری (یو این آئی) قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے دہلی کے لال قلعہ علاقے میں گزشتہ برس ہونے والے ہولناک بم دھماکہ سازش کیس میں مزید دو افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔ تازہ گرفتاریوں کے ساتھ اس مقدمے میں مجموعی طور پر گرفتار افراد کی تعداد 11 ہوگئی ہے۔ ایجنسی کے مطابق یہ دونوں گرفتار شدہ افراد دھماکے کی منصوبہ بندی، اسلحہ فراہمی، اور سازش کی تقویت میں براہ راست ملوث تھے۔ گرفتار ہونے والے دہشت گرد معاونین کی شناخت ضمیر احمد آہنگر، ساکن گاندربل اور طفیل احمد بٹ، ساکن سرینگر کے طور پر ہوئی ہے۔ این آئی اے کی ابتدائی تفتیش میں انکشاف ہوا ہے کہ دونوں افراد نے دھماکے کے مرکزی سازش کار کو اسلحہ اور گولہ بارود فراہم کیا تھا، جبکہ وہ دہشت گرد تنظیم انصار غزوۃ الہند کے فعال زمینی معاون (اوور گراؤنڈ ورکر) کے طور پر کام کرتے رہے۔ یہ دھماکہ 10 نومبر 2025 کو اس وقت پیش آیا تھا جب قومی دارالحکومت دہلی کے تاریخی لال قلعہ کے نزدیک ایک زوردار دھماکے نے شہر کو ہلا کر رکھ دیا۔ اس حملے میں 11 بے گناہ شہری جاں بحق جبکہ متعدد زخمی ہوئے تھے۔ دھماکے کی شدت اتنی زیادہ تھی کہ مرکزی سازش کار عمر النبی بھی وہیں ہلاک ہو گیا تھا۔ تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ ضمیر احمد اور طفیل احمد نہ صرف اس بم دھماکے کی منصوبہ بندی میں شریک تھے بلکہ اس سے پہلے بھی مختلف دہشت گردانہ سازشوں میں (بقیہ ۶ پر)

اودھم پور میں دو منشیات فروش گرفتار، ہیروئن برآمد : پولیس

جموں/۲۵ فروری (یو این آئی) منشیات اسمگلنگ کے خلاف جاری مہم میں اودھم پور پولیس نے دو منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے ان کی تحویل سے ہیروئن جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ پولیس پوسٹ روون ڈومیل کی ایک ٹیم نے ناکہ چیکنگ کے دوران ایک موٹر سائیکل زیر رجسٹریشن نمبر JK14B - 9739 کو روکا جو منوال سے اودھم پور کی طرف آ رہا تھا۔ انہوں نے کہا کہ موٹر سائیکل پر سوار افراد نے اپنی شناخت شرون گپتا عرف شارن ولد پرشوتم گپتا ساکن ستانی اودھم پور اور پرشار عرف کوبرا ولد مرحوم رابندر شرما ساکن روون ڈومیل کے طور پر ظاہر کی۔ (بقیہ ۶ پر)

مسلح افواج کو بدلتے ہوئے جنگی حالات میں تمام علاقوں میں

دماغی جنگ اور آپریشن پر خصوصی زور دینا چاہیے: جنرل چوہان

نئی دہلی، 25 فروری (یو این آئی) چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان نے ہندوستانی مسلح افواج سے کہا ہے کہ بدلتی ہوئی جنگی صورتحال میں ذہنی جنگ (کاگنیٹو وارفیئر) اور تمام شعبوں میں آپریشن انجام دینے کی صلاحیت حاصل کرنے پر خصوصی توجہ دی جائے۔ جنرل چوہان نے بدھ کے روز سکندرآباد میں واقع دفاعی انتظامیہ یونیورسٹی میں ایک سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا، "جیسے جیسے جنگ کی نوعیت محض میدان جنگ سے آگے بڑھ کر مصنوعی اور دماغی میدانوں تک پھیل رہی ہے، ہندوستانی مسلح افواج کو نیٹ سینٹرک آپریشنز سے آگے بڑھتے ہوئے انٹیلیجنٹ وارفیئر کی طرف منتقل کرنی ہوگی اور ملٹی ڈومین آپریشنز سے آگے بڑھ کر آل ریئلم آل ڈومین آپریشنز کو اپنانا ہوگا۔" انہوں نے ملٹی ڈومین انٹیگریٹڈ ٹیکنالوجیکلی ایمپاورڈ ریزیلینٹ آرمڈ فورسز (متر) کے موضوع پر منعقدہ سالانہ سیمینار کا افتتاح کرتے ہوئے فوجی معاملات میں تیسری انقلاب' پر روشنی ڈالی، جسے کنورجنس

کے ساتھ ہم آہنگ کرتا ہے۔ خود انحصاری وارفیئر' کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ اس طرز جنگ میں رابطہ اور غیر رابطہ، حرکی اور غیر حرکی نیز پرانے اور نئے تمام میدانوں کو تنازعہ کے ہر سطح پر یکجا کیا جاتا ہے۔ انہوں نے غیر جوہری اسٹریٹجک ڈیٹرنس (تزویراتی بازدار صلاحیت) قائم کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا تاکہ کسی بھی سطح کی کشیدگی میں کامیابی یقینی بنائی جا سکے۔ اس سیمینار میں حیدرآباد میں واقع انڈین اسکول آف بزنس نے نالج پارٹنر' کے طور پر شرکت کی۔ اس سال کا تھیم 'متر' پیچیدہ جغرافیائی سیاسی اور تکنیکی منظرنامے میں فوجی اور جنگی حکمت عملیوں کے بدلتے ہوئے کردار کی نشاندہی کرتا ہے۔ یہ سیمینار ایک تزویراتی پلیٹ فارم کے طور پر کام کرتا ہے جس کا مقصد عصری تنازعات سے حاصل شدہ اسباق کو ہندوستان کے مخصوص آپریشنل ماحول اور ساختی اصلاحات پر مرکوز اس اقدام کا ہدف ایسی 'متر' مسلح افواج کی تیاری ہے جو بیک وقت کثیر شعبہ جاتی، مربوط، ٹیکنالوجی سے بااختیار اور مقصد کے اعتبار سے مضبوط ہوں۔ دسمبر 1970 میں قائم کی گئی دفاعی انتظامیہ یونیورسٹی تینوں افواج کا ایک اہم ادارہ رہا ہے جو فوجی قیادت کو جدید انتظامی نظریات، تصورات اور بہترین طریقہ کار سے آگاہ کرنے کے لیے سرگرم ہے۔ گزشتہ برسوں میں اس کے سالانہ سیمیناروں میں تزویراتی چیلنجز، خود انحصاری، جغرافیائی سیاسی طاقت کا توازن اور قیادت میں تبدیلی جیسے اہم موضوعات پر غور و خوض کیا گیا ہے جس سے مستقبل کے چیلنجز کے نظم و نسق اور ایک مضبوط ہندوستان کی تعمیر میں چیف آف ڈیفنس اسٹاف کے کردار کو مزید تقویت ملی ہے۔

بھیک مانگنا ایک سنگین سماجی مسئلہ ہے: جسٹس سارنگی

مساوات کا وعدہ تمام شہریوں کے لیے بامعنی طور پر پورا کیا جانا چاہیے

نئی دہلی، 25 فروری (ایجنسیز) نیشنل ہیومن رائٹس کمیشن آف انڈیا (این ایچ آر سی) کے رکن جسٹس (ڈاکٹر) ودیوت رنجن سارنگی نے گداگری کے خاتمے کی پرزور حمایت کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک سماجی برائی ہے اور ملک میں ایک سنگین مسئلہ بنا ہوا ہے۔ جسٹس سارنگی نے "گداگری پر نظرِ ثانی: پالیسی، رجحان اور وقار کے درمیان فرق کو کم کرنا" کے موضوع پر ہائبرڈ طرز میں منعقدہ کھلی بحث کی صدارت کرتے ہوئے کہا کہ بھیک مانگنا صرف ایک معاشی مسئلہ نہیں بلکہ ایک سماجی بیماری ہے، جو معاشرے کے کمزور طبقات کے وقار اور آئینی حقوق کو متاثر کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کی بڑی معیشتوں میں شامل ہندوستان میں بھی اس مسئلے کا برقرار رہنا ایک گہری ساختیاتی اور سماجی چیلنج کی نشاندہی کرتا ہے جس پر فوری اور مسلسل توجہ کی ضرورت ہے۔ انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ آئین کے آرٹیکل 14 کے تحت قانون کے سامنے مساوات کا وعدہ تمام شہریوں کے لیے بامعنی طور پر پورا کیا جانا چاہیے جس میں گداگر بھی شامل ہیں۔ ہر شخص کو محفوظ، باوقار اور باعزت زندگی گزارنے کا حق حاصل ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کئی ریاستوں نے گداگری کے مسئلے سے نمٹنے کے لیے قوانین بنائے ہیں، تاہم صرف قانونی دفعات کا ہونا کافی نہیں ہے۔ جسٹس سارنگی نے کہا کہ یہ جانچنا ضروری ہے کہ غریب، ناخواندہ بچوں، خواتین اور معذور افراد کے تحفظ اور بازآبادکاری سے متعلق این ایچ آر سی کی 2024 کی سفارشات اور حکومتِ ہند کی اسمائل-بی" اسکیم (حاشیے پر رہنے والے افراد کو روزگار اور کاروبار کے لیے معاونت) کے مقاصد کے تحت کوئی بامعنی تبدیلی آئی ہے یا نہیں۔ انہوں نے ان اقدامات کی پیش رفت کا جائزہ لینے اور عمل درآمد میں موجود خامیوں کی نشاندہی پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ گداگری کے رجحان کو کم کرنے اور بالآخر ختم کرنے کے لیے مساوات، وقار اور سماجی تحفظ کے آئینی اقدار پر مبنی اور بازآبادکاری پر مرکوز حکمت عملی کی ضرورت ہے۔ جاری۔۔۔ این ایچ آر سی کی رکن وجیا بھارتی سیانی نے گداگری کے تناظر میں خواتین، بچوں اور محنت سے متعلق مسائل کے حل کے لیے واضح مدتِ عمل اور جوابدہی کے نظام کے ساتھ ایک مربوط قومی حکمتِ عملی کی فوری ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے قومی پورٹل کی تیاری اور جامع اعداد و شمار کے سروے کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ قابلِ اعتماد ڈیٹا کے بغیر مؤثر پالیسی سازی ممکن نہیں۔ انہوں نے بھیک مافیا اور انسانی اسمگلنگ کے نیٹ ورکس کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ بھی کیا۔ ساتھ ہی اس بات پر زور دیا کہ قلیل مدتی اور عارضی اقدامات کے بجائے طویل مدتی بازآبادکاری کو ترجیح دی جانی چاہیے۔ کمیشن کے جنرل سکریٹری بھرت لال نے کہا کہ ہندوستان اپنے مضبوط قانونی ڈھانچے اور آئینی اقدار کے لیے جانا جاتا ہے جو تمام شہریوں کے احترام اور حقوق کو یقینی بنانے کے لیے مضبوط بنیاد فراہم کرتے ہیں۔ تاہم انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ سرکاری افسران اکیلے اس مقصد کو حاصل نہیں کر سکتے اور انہیں غیر سرکاری تنظیموں اور سول سوسائٹی کے اداروں کے ساتھ مل کر کام کرنا ہوگا۔ انہوں نے اس مسئلے کو ایک مہم کے طور پر اٹھانے کی تجویز دیتے ہوئے کہا کہ ایک جامع ہندوستان میں کسی کو بھی پیچھے نہیں چھوڑا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ حکام کو لوگوں سے سرکاری دفاتر آنے کی توقع کرنے کے بجائے خود آگے بڑھ کر آدھار کارڈ جاری کرنے کے اقدامات کرنے چاہئیں۔ انہوں نے بھیک مانگنے والے افراد کی شناخت کر کے انہیں فلاحی اسکیموں سے جوڑنے کی ضرورت پر زور دیا اور حساس علاقوں کی نشاندہی کر کے وہاں خصوصی توجہ دینے کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا۔

پی ایم گتی شکتی کے اجلاس میں اہم بنیادی ڈھانچے

سے متعلق پروجیکٹوں کا جائزہ لیا گیا، جموں توی کے درمیان تیسری ریلوے لائن کی تعمیر کی تجویز پیش

نئی دہلی، 25 فروری (یو این آئی) منصوبوں کی فوری جانچ اور ان پر عملدرآمد کے لیے وضع کردہ پی ایم گتی شکتی تصور کے تحت، نیٹ ورک پلاننگ گروپ (این پی جی) کے 109 ویں اجلاس میں چار اہم منصوبوں کا جائزہ لیا گیا۔ ان میں ریاست آسام کے سلچر (ڈولو) میں ایک نئے ہوائی اڈے کے قیام کی تجویز بھی شامل ہے۔ نیٹ ورک پلاننگ گروپ کا 109 واں اجلاس محکمہ برائے فروغ صنعت و داخلی تجارت میں منعقد کیا گیا۔ یہ اجلاس بنیادی ڈھانچے کے پروجیکٹوں کا جائزہ لینے کے لیے طلب کیا گیا تھا۔ اجلاس میں پی ایم گتی شکتی قومی ماسٹر پلان کے مطابق ملٹی ماڈل رابطہ کاری اور لاجسٹکس کی کارکردگی کو بہتر بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ این پی جی نے پی ایم گتی شکتی کے اصولوں یعنی مربوط ملٹی ماڈل بنیادی ڈھانچے، معاشی و سماجی مراکز تک آخری تکمیل رابطہ اور مکمل حکومتی نقطہ نظر کے مطابق دو ریلوے پروجیکٹوں، ایک میٹرو پروجیکٹ اور ایک ہوائی اڈہ پروجیکٹ کا جائزہ لیا۔ توقع ہے کہ ان اقدامات سے لاجسٹکس کی کارکردگی میں اضافہ ہوگا، سفر کے وقت میں کمی واقع ہوگی اور پروجیکٹوں کے خاص کے علاقوں میں نمایاں سماجی و معاشی فوائد حاصل ہوں گے۔ جالندھر کینٹ-جموں توی اسٹیشن (پنجاب، ہماچل پردیش اور جموں و کشمیر) کے درمیان مجوزہ تیسری لائن: وزارت ریلوے نے جالندھر کینٹ اور جموں توی کے درمیان تیسری ریلوے لائن کی تعمیر کی تجویز پیش کی ہے، جس کی مجموعی لمبائی 210.750 کلومیٹر ہوگی اور یہ پنجاب، ہماچل پردیش اور جموں و کشمیر سے ہو کر گزرے گی۔ مجوزہ روٹ میں 27 اسٹیشن شامل ہوں گے اور یہ جالندھر، ہوشیارپور، کانگڑا، پٹھان کوٹ، کٹھوعہ اور سامبا جیسے اہم اضلاع سے گزرے گی۔ اس پروجیکٹ کا مقصد ریلوے کی گنجائش میں نمایاں اضافہ کرنا اور نہایت اہمیت کے حامل اس کوریڈور میں رابطے کو مضبوط بنانا ہے۔ یہ مجوزہ ریلوے لائن اسٹریٹجک، معاشی اور سماجی اعتبار سے نہایت اہمیت کی حامل ہے۔ یہ سرحدی علاقوں تک دفاعی اہلکاروں، ساز و سامان اور رسد کی تیز اور قابلِ اعتماد نقل و حرکت کو یقینی بنا کر قومی سلامتی کے لیے ایک اہم بنیادی ڈھانچہ ثابت ہوگی۔ معاشی نقطۂ نظر سے یہ پروجیکٹ زرعی پیداوار، تعمیراتی سامان اور ضروری اشیاء کی بہتر ترسیل کے ذریعے تجارت و کاروبار کو فروغ دے گا۔

ریلوے میں اگنی ویر کو ملازمت فراہم کرنے کے لیے

فوج اور ریلوے کے درمیان تعاون پر اتفاق

نئی دہلی، 25 فروری (یو این آئی) چار سال کی مدت ملازمت کے بعد فوج سے سبکدوش ہونے والے اگنی ویر جوانوں اور فوج سے ریٹائر ہونے والے فوجیوں کے لیے اچھی خبر ہے۔ فوج اور ریلوے نے اگنی ویر اور ریٹائرڈ فوجیوں کو دوبارہ ملازمت کے مواقع فراہم کرنے کے لیے تعاون کے "فریم ورک" پر اتفاق کیا ہے۔ اگنی ویر جوانوں کے پہلے دستے کی مدت اس سال ختم ہونے والی ہے، اور فوج اور ریلوے کی اس پہل سے انہیں کچھ راحت ملے گی۔ حکومت نے اس سے قبل سنٹرل پولیس فورس کی بھرتی میں اگنی ویر جوانوں کے لیے ریزرویشن فراہم کیے ہیں تاکہ ان کی دوسری ملازمت کو یقینی بنایا جا سکے۔ دہلی پولیس میں کانسٹیبل بھرتی کے لیے اگنی ویر کے لیے 20 فیصد ریزرویشن کا بھی اعلان کیا گیا ہے۔ اس میں جسمانی کارکردگی کے ٹیسٹ سے چھوٹ اور عمر کی بالائی حد میں تین سال کی چھوٹ جیسی اہم دفعات شامل ہیں۔ فوج نے بدھ کے روز سوشل میڈیا پوسٹ میں اس کا اعلان کرتے ہوئے اسے وزارت دفاع اور ریلوے کے درمیان تال میل میں سنگ میل قرار دیا۔ فوج نے پوسٹ میں مزید لکھا ہے کہ ہندوستانی فوج اور ریلوے نے اگنی ویر جوانوں اور فوجی اہلکاروں کے لیے ریٹائرمنٹ کے بعد روزگار کے مواقع کو مضبوط بنانے کے مقصد سے تعاون کا فریم ورک' شروع کیا ہے۔ ہندوستانی فوج اور وزارت ریلوے کی سینئر قیادت کی رہنمائی میں، اس اقدام کا مقصد سول سروسز میں آسانی سے منتقلی کو آسان بنانا، ریلوے کے روزگار کے مواقع کے بارے میں بیداری میں اضافہ کرنا ہے۔ یہ فریم ورک سابق فوجیوں کو بامعنی کریئر فراہم کرنے اور قومی ترقی میں شامل ہونے کے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتا ہے۔" وزارت دفاع نے جون 2022 میں، دفاعی شعبے میں بڑی اصلاحات کے طور پر مسلح افواج میں سپاہیوں کی باقاعدہ بھرتی کا سلسلہ ختم کر دیا تھا اور اس کی جگہ اگنی پتھ "اسکیم کے تحت اگنی ویر جوانوں کی بھرتی شروع کی تھی۔

COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, SRINAGAR

Present Mr. Haq Nawaz Zargar

1. Saika Amin
W/o Late Ashfaq Hussain
R/o Mandir Bagh Gawkadal Srinagar

(Petitioner)

2. Shabir Hussain Bhat
S/o Ghulam Nabi Bhat
R/o Sempora Zaffron Colony Panthachowk Srinagar
2. Zulfikar Hussain Bhat
S/o Ghulam Nabi Bhat
R/o Housing Colony Bemina Sgr
3. Iqbal Hussain Bhat
S/o Ghulam Nabi Bhat
R/o Barbarshah Sgr
4. Shaheena Akhter D/o Ghulam Nabi Bhat
W/o Altaf Ahmad Khan
R/o Housing Colony Bemina Sgr
5. Tahseena D/o Ghulam Nabi Bhat
W/o Rafiq Ahmad Sofi
R/o Buchwara Dalgate Srinagar
6. Shameema Begum W/o Late Ghulam Nabi Bhat
R/o Housing Colony Bemina Sgr
7. Public at Large

(Respondents)

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs 1696551/- as debits and securities in name of deceased namely Ashfaq Hussain Bhat S/o Late Ghulam Nabi Bhat R/o Barbarshah Srinagar. Who died on 26-07-2025 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 23-03-2026

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate he/she /they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 23-03-2026 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 24-02-2026.

Principal District Judge
Srinagar

ASSALAM WELFARE TRUST

REG: 2023/21/04/263
Ph: 7006885165, 9419002211
Email: assalamwelfaretrust@gmail.com

This is information for general public that we are running a trust under the name" Assalam Welfare Trust". Located at soitenglasjan near playground It is hereby notified that general Secretary Namely Mr. Bilal Ahmad Dar S/o: Ali Mohammad Dar R/o: Soiteng Srinagar has expired ultimately. Duo to this unfortunate event, the trust has decided to appoint new General Secretary namely Mr. Bilal Ahmad Zargar S/o: Ghulam Qadir Zargar R/o: Soiteng Srinagar in his place for the smooth functioning of the trust activities.

If the legal heirs of the deceased or anybody having any objections in this regard he/she may file same in the office of the Sub Registrar Srinagar Amar Niwas Complex,Tankipora DC Office Srinagar within the seven days of the publication of this notice after the expiry of the stipulated time period no objections shall be entertained and the new appoint shall be treated as final.

Sd/-President
Assalam Welfare Trust.

THE JAMMU & KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION
NEW CAMPUS BEMINA SRINAGAR
ATTENTION PLEASE

I have passed/appeared in secondary school Examination (Class 10TH) under Roll No.101014112 Session Annual Regular Year 2025 through the Jammu & Kashmir Board of School Education. Due to the error committed by the concerned school/Parent my Caste has been registered with the Board as CHOWHAN instead of BAKARWAL. Now I have applied for Correction /rectification of error in the Jammu & Kashmir Board of School Education Bemina Srinagar if any person has any objection in this regard may file the same in the Office of Deputy/Assistant Secretary Certificates (Correction) KD within seven days from the issuance of this notice after the expiry of said period no objection shall be entertained. This is published for the information of the General Public.

Name:-AMIR RASHID BAKARWAL,
Father's Name:-ABDUL RASHID BAKARWAL,
Mother's name:-SHAHNAZA BIBI,
Date of Birth:-12-10-2007,
Residence:-PATHRIBAL CHOWGAM SHANGUS ANANTNAG

PUBLIC NOTICE

I want to change the name on my Bank Passbook Bearing Account No.013604080080496from Mohammad ShafiCheechi (M) to Mohammad ShafiGojer Chichi C/O Mohammad Akbar Gojer Chichi R/O Hamnadi Liver Anantnag, if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Manager J & K Bank Branch SallarAnantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mohammad ShafiGojer Chichi C/O Mohammad Akbar Gojer Chichi R/O Hamnadi Liver Anantnag

PUBLIC NOTICE

I want to change the name on my Bank Passbook Bearing Account No .0846040210600605from MohdIsaq Chala S/O Ghulam Din Chala R/O LehandajanSallar to Mohammad IshaqGojerChalla C/O Ghulam Din GojerChalla R/O Wardbal Lehandajan Phalgam Anantnag, If anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Manager J & K Bank Branch SallarAnantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mohammad Ishaq Gojer Challa C/O Ghulam Din Gojer Challa R/O WardbalLehandajan PhalgamAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

I want to change the name of my son from Khaleelullah to Khaleelullah Rouf Zargar .If anybody has any objection he/she may contact concerned authorities within seven days from the date of publication of this notice.No objection shall be entertained thereafter.

Rouf Ahmad Zargar
F/o Mohammad Yousuf Zargar
R/o Shankerpora Gulshan Nagar Srinagar

PUBLIC NOTICE

I want to change the name on my Bank Passbook Bearing Account No.013604080000127from Gala W/O Mohd Akbar Cheechi R/O NamnadiSallar to Maryam C/O Mohammad Akbar Gojar Chichi R/O HamnadiPahalgamAnantnag, if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Manager J & K Bank Branch SallarAnantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Maryam C/O Mohammad Akbar Gojar Chichi R/O Hamnadi Pahalgam Anantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

It is information of general public that I have applied for the Date of Birth Certificate namely Kulsooma Banoo, Date of Birth is 03-04-1972. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Block Development Officer Breng Kokernag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Kulsooma Banoo
D/O Ab Aziz Sheikh
R/O GohanDevalgam
KokernagAnantnag JNA7780878931

OFFICE OF THE HEADMASTER
GOVT HIGH SCHOOL SULTANPORA KANDI
Zone Chandoosa Baramulla-193101, J&K
AUCTION NOTICE

For and on behalf of Lt. Governor of Union Territory J&K, it is notified for the information of the General Public that a Damaged Shed Block (Single Story) at Govt. High School Sultanpora Kandi will be auctioned as per the Government Order No:774-Edu of 2017 Dated:12-10-2017 by the Committee constituted for survey and auctioning of dilapidated Shed by Chief Education Officer Baramulla vide his order no: CEO/Plg/Bla/27945-47 Dated: 09/06/2025. The bidders can submit EMD for auction by or before 05-03-2026. Forms and Condition document can be had from the Office chambers of Headmaster Govt High School Sultanpora Kandi on working day. Auction will be held in school premises and will start at 11;30 am on 06-03- 2026 for any further details and queries contact the Office of the Headmaster Govt High School Sultanpor Kandi.

Part (A) AREa=166.25 Sft.

Sno	Description	Category	Rate/sft	%age	Amount	
1	Foundation	R.R Stone	D	1263	10%	126-30
2	Plinth	R.R Stone	D	1263	6%	75.78
3	Sup. Structure:	Brick work in 1.6	D	1263	15%	189.84
4	Doors/Windows	Imported Kail wood frames and panelled shutters	D	1263	13%	164.19
5	Floors	Nil	Nill	1263	-	-
6	Ceiling	Nil	Nil	1263	Nil	Nil
7	Roofing	CGI Roofing over Truss of popular wood	D	1263	33%	416.79
8	Finishing	nill	Nil	1263	Nil	-

Cost of Shed is Rs. 142278
Saolvage @ 20% Rs. 28455

The Terms and Conditions of the auction notice are as under:-

1. Each Bidder Must deposit earnest money of Rs 1000/- (One Thousand Only) in the shape of CDR from any Nationalized Bank/Scheduled Bank Pledged to the Headmaster Govt High School Sultanpora Kandi . Earnest Money deposited (EMD) in the form Demand Draft should reach this office before 05-03-2026
2. The Open auction shall be conducted by the auction Committee at 11:30 am on 06-03-2026 in presence of bidders.
3. Earnest money of the successful bidders and earnest money of rest of the bidders will be returned within 10 days after auction proceedings are over .
4. The successful bidder shall have to enter into an agreement with the department within seven days from the date the sanction of the contract is communicated to him. Failing to execute the agreement with the stipulated period, the earnest money deposited by successful bidder shall be forfeited in favour of the department and contract shall be allotted to the second highest bidder. Any loss on this account shall be made good from the 1st highest bidder in terms of arrears of the land revenue rules besides blacklisting the contractor/bidder participating from future department tenders/auctions.
5. The department reserves the right to accept or reject any tender without assigning any reason thereof.
6. Any other condition that the department amy like to impose shall be announced on the date of opening the auction and shall be binding on the bidders.

Sd/-
Headmaster
Govt. High School Sultanpora Kandi

No:- Hs/spk/10/26 Date:- 10/02/2026
DIPK No:-11337-25 Dated 25-2-2026

J&K PET WELFARE SOCIETY

Head Office: Dar-ul-Salam Children's Home, Jadeed Baghat, Sopore
Reg. Ofice: Dar-ul-Muzaffar Children's Home,Bagh-i-Islam, Baramulla
Reg. Office: New Colony, Nigeen Bagh, Hazratbal, Srinagar-190006

APPEAL

The Board of Governors of J&K PET Welfare Society wish Ramadan Mubarak with all its blessings to the Muslim Umma in general and to our donors in particular who have been aiding the organization right from its very inception. Besides running two Children's Homes (one at Baramulla and one at Sopore) and a Skill Development Centre at Khawaja Bazar Srinagar, the Society provides financial assistance to the poor, medical aid to the diseased, marriage aid to girls of B. P. L. category and scholarship to meritorious but poor students for undergoing professional courses or pursuing higher education. In order to create awareness among the masses the organisation arranges seminars, symposia, debates and discussions on topics of social evils and their eradication. For creating a spirit of competition among the youth and to identify hidden talent the organisation holds debates, discussions and quiz programs.

In order to facilitate the conduct of tutorial classes and to avoid the unhealthy practice of having more than one class in a room the Society recently constructed an annexe to the main building at Dar-ul-Slam Sopore and on this account we still owe lakhs of rupees to the concerned contractor which requires to be liquidated.

As accomplishment of all these activities as well as paying of the debt the Society requires colossal amounts of money, we once again approach our donors for their generous help so that we are in a position to carry forward the mission and to accomplish the aims and objectives of the Society.

J&K PET Welfare Society Accounts No. with J&K Bank:
i) 0347040100011616 (TP Sopore)
ii) 0002040100025189 (Amira Kadal, Srinagar)
iii) 1112040100002129 (Polo view Srinagar)
iv) 0363040100009855 (Nowata, Srinagar)
v) 0397040100003990 (Azad Gunj, Baramulla)
vi) 0070040100010284 (KB Adda, Baramulla)

Board of Governors J&K PET Welfare Society
Contact No: 9906585516 (Patron)
9419032327 (Chairman), 9419082039 (Vice Chairman),
9419182299 (Secretary), 7889793465 (Treasurer)

نفرت افسانہ

ڈاکٹر نذیر مشتاق

چاند اپنے جوبن پر تھا، ستارے جھلملا رہے تھے، جنگل میں درختوں کے پتے ہلکی ہلکی ہوا سے ہل رہے تھے۔ جنگل کے بادشاہ شیر ببر نے آج رات جنگل میں بسنے والے تمام پرندوں، درندوں اور چرندوں کا اجلاس بلایا تھا۔ جنگل میں رہنے والے تمام جاندار حاضر تھے۔ ہر کوئی جانتا تھا کہ آج شیر دو ٹانگوں پر چلنے والے آدم کے متعلق کچھ خاص باتیں سنانے والا تھا۔ وہ سب بے صبری سے انتظار کر رہے تھے کہ اچانک شیر آگیا۔ ہر کوئی اُس کے احترام میں کھڑا ہوا۔ شیر ایک بہت بڑے درخت کی ایک موٹی شاخ پر چڑھا اور جنگل کے باسیوں سے مخاطب ہوا۔ میرے پیارے ساتھیو! آج میں آپ سبھوں سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ہماری بستیوں سے دور دو ٹانگوں پر چلنے والے عجیب وغریب جانور رہتے ہیں۔ وہ اپنے آپ کو انسان کہتے ہیں۔ وہ بہت ہی خطرناک اور خونخوار ہیں۔ وہ ایک دوسرے پر ظلم ڈھاتے ہیں۔ ایک دوسرے کو لوٹتے ہیں۔ ایک دوسرے کا خون چوستے ہیں۔ ایک دوسرے کی گردنیں کاٹتے ہیں۔ ایک دوسرے کا خون بہاتے ہیں۔ یعنی وہ سب کچھ کرتے ہیں جو ہم نہیں کرتے۔ کئی روز قبل میں نے جو کچھ اپنی آنکھوں سے دیکھا وہ سُن کر تم سب حیران ہوجاؤ گے۔ میری سمجھ میں نہیں آتا کہ اُن آدم زادوں کا عبرتناک قصہ کیسے سناؤں لیکن تم سب کو خبردار کرنا میرا فرض بنتا ہے۔ اپنے آپ کو انسانوں سے بچاؤ اُن کو اس بستی میں داخل مت ہونے دو کیونکہ اُن کے یہاں آنے سے ہماری بستی گندی ہوجائے گی۔ یہ جنگل آلودہ ہوگا۔ بہر حال اب میں وہ منظر بیان کروں گا، جو میں نے دیکھا۔ کچھ روز قبل میرے دل میں ایک خیال پیدا ہوا۔ میں نے سوچا کہ میں اپنے خاندانی بزرگوں کی طرح آدم خور شیر بن جاؤں اور اس طرح اپنے آباء واجداد کا نام روشن کروں۔ اس لئے میں ایک ایسی جگہ چلا گیا جہاں میں آدم زاد کا شکار کر کے یعنی اس کا پورا خون چوس کر آدم خور کے نام سے مشہور ہوجاؤں۔ میں ایک جھاڑی میں چھپ کر آدم زاد کا انتظار کرنے لگا۔ کچھ وقت گزرنے کے بعد میں نے دیکھا کہ ایک عورت اور چار نوجوان ایک کمسن اور معصوم لڑکی کو گھسیٹ رہے تھے۔ انہوں نے لڑکی کے کپڑے پھاڑ ڈالے۔ اُسے مکمل ننگا کیا اور پھر چاروں نوجوانوں نے ایک ایک کر کے اُس کے پاک جسم کے ساتھ ناپاک کھیل کھیلا۔ وہ چلاتی مگر کیسے، اُس کا تو منہ بند کیا گیا تھا۔ وہ درد سے تڑپ کر ہاتھ پیر ہلاتی مگر اُن ظالموں نے اُس کے ہاتھ پیر رسیوں سے باندھ رکھے تھے۔ جنگل کے باسیوں میں ایک عجیب سی خاموشی چھا گئی۔ پھر اچانک انہوں نے یک زبان ہوکر آوازیں نکالیں ہُر، ہُر، ہُر۔۔۔ ہُر (شرم، شرم، شرم)۔۔۔

خاموش۔۔۔ خاموش رہیئے۔

شیر گرجا۔

ابھی اور سُنو۔۔۔ جب وہ لڑکی نیم بے ہوشی کی حالت میں کراہ رہی تھی تو ایک نوجوان نے گرم گرم لوہے کی سلاخ سے اُسکی دونوں آنکھیں نکال دیں۔ وہ چلاتی رہی اتنی دیر میں ایک اور نوجوان نے کچھ پانی جیسا محلول اُس کی ٹانگوں پر چھڑکا، جس سے اُس کی ٹانگوں کا سارا گوشت جل گیا اور ہڈیاں صاف نظر آنے لگیں۔ پھر اُس بدذات اور کمینی عورت نے ایک تیز دھار والی کلہاڑی سے اُس کا سر تن سے الگ کر دیا۔ شیر کی سانس پھولنے لگی۔ مجموعے سے ہُر، ہُر، ہُر۔۔۔ ہُر کی صدائیں بلند ہوتی رہیں۔ شیر نے ایک لمبی سانس لی اور چند لمحے خموشی کے بعد کہا۔

"آج کے بعد آدم زاد نظر آئے، تو اُس کو پکڑ کر اسکا گلا دبا دیا جائے اور پھر کسی دور دراز سڑک پر اُس کی لاش پھینک دی جائے۔ جنگل کے اندر آدم زاد کا گندا خون نہ بہایا جائے۔ آج سے ہم سب پر آدم زاد کا گوشت اور خون حرام ہے۔ میرا بس چلتا تو آدم زاد کو نیست و نابود کرتا مگر کیا کروں وہ ہم سے زیادہ طاقتور ہیں۔۔۔ کیا کریں ہم۔۔۔"

اچانک سامعین میں ایک بوڑھی لومڑی کھڑی ہوگئی اور شیر سے مخاطب ہوکر بولی

"ہم اُن کو نیست و نابود کر سکتے ہیں انہیں ایسا سبق سکھا سکتے ہیں کہ وہ مرتے دم تک یاد کریں گے۔"

"وہ کیسے؟" شیر نے خوش ہوکر پوچھا۔

"بادشاہ سلامت آدم زاد جتنے طاقتور ہیں اتنے ہی وہ کمزور ہیں۔۔۔ ہم ایسا کریں گے کہ ہمارے جنگل کے شمالی ویران حصے میں چمگادڑوں کی بستی ہے وہاں سے چمگادڑوں کو آدم زادوں کی بستی میں بھیجیں گے۔ ان چمگادڑوں میں ایک زہر ہوتا ہے، جب یہ آدم زادوں کی بستی میں پہنچ جائیں گے تو وہ زہر ہر طرف پھیل جائے گا اور آدم زاد متاثر ہوکر مرنے لگیں گے۔

شیر خوش ہوا۔۔۔ اُس نے چمگادڑوں کے سردار سے کہا کہ وہ کل ہی ہزاروں چمگادڑیں لے کر آدم زاد کی بستیوں میں جائے اور وہاں اپنا زہر پھیلائے تاکہ آدم زاد کی ہلاکت کا سبب بنے۔ اس کام کی نگرانی بی لومڑی کریں گی۔ اسی کے ساتھ آج کی نشست برخواست ہوئی۔ دوسری نشست تب ہوگی جب چمگادڑوں کا سردار ہمیں خوش خبری سنائے گا۔

ایک ماہ بعد بی لومڑی نے شیر سے کہا کہ وہ دوبارہ اجلاس بلائے۔ اجلاس بلایا گیا تو بی لومڑی نے اپنی تقریر میں کہا "آدم زاد پریشان ہے، زار و قطار رو رہا ہے۔ ایک کثیر آبادی والے علاقے سے چمگادڑوں کے جسم سے نکلے ہوئے زہر نے ہر طرف تباہی مچا دی ہے۔ آدم زاد بے بس ہے اور لاکھوں آدم زاد مر رہے ہیں، ہر طرف افراتفری ہے۔ پوری دنیا میں سکوت اور بے چینی ہے۔ آدم زاد ڈرے اور سہمے ہوئے ہیں۔۔۔ اب وہ پریشان ہیں کہ اس زہر کا مقابلہ کیسے کیا جائے؟

شیر خوش ہوا۔۔۔ اور بی لومڑی کو انعام دینے کا وعدہ کیا۔ چمگادڑوں کا شکریہ ادا کیا گیا اور اُن چمگادڑوں کی یاد میں پانچ منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی جو اس معرکے میں کام آئے تھے۔۔۔ شیر ببر نے سب کا شکریہ ادا کیا۔ اسی وقت کسی طرف سے گولیاں چلنے کی آوازیں آنے لگیں۔ جنگل کے باسی گھبرا گئے اور اجلاس میں کھلبلی سی مچ گئی، وہ ادھر اُدھر بھاگنے لگے۔ اچانک شیر دھاڑنے لگا "خبردار جو کوئی اپنی جگہ سے ہلا"۔

گولیاں چل رہی تھیں، شیر نے مسکراتے ہوئے اپنے ساتھیوں سے کہا یہ گولیاں وہ ہمارے لئے نہیں چلا رہے ہیں۔ وہ زمانہ گیا جب وہ ہمارا شکار کرتے تھے اب وہ ایک دوسرے کا شکار کرتے ہیں۔ یہ گولیوں کی آوازیں جو آرہی ہیں، آدم زاد کے دو دھڑوں کے درمیان جنگ ہو رہی ہے، ایک دوسرے کو موت کے گھاٹ اتار رہے ہیں۔ تم سب بے فکر ہو کر اپنی اپنی جگہ بیٹھ کر ان کا تماشہ دیکھو کیونکہ انکی بڑی طاقتیں چمگادڑوں کی اس چڑھائی، جس نے ساری دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے، کے لئے ایک دوسرے کو ذمہ دار ٹھہرا رہے ہیں۔ یہ سب ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کا جوش ہے۔۔۔ ہا۔۔۔ ہا۔۔۔ ہا۔۔۔ ہا۔۔۔

شیر ببر زور زور سے ہنسنے لگا اور اس کی ہنسی میں جنگل کے سبھی باسی شریک ہوئے۔ ایک طرف گولیوں کی گھن گرج سے جنگل دہل رہا تھا اور دوسری جانب جنگل کے باسیوں کے قہقہے گونجنے لگے۔

سکون کی تلاش افسانہ

واجدہ تبسم گورکو

شادی کے کچھ سال بعد ہی اس نے میرے لئے چاروں طرف کے ماحول کو ویران کر کے رکھا تھا۔ میں اندر ہی اندر خاموشی کے کڑوے گھونٹ پی رہی تھی۔ مسئلہ ایک ہو تو سلجھایا جا سکتا ہے مگر جہاں کئی مسئلے کھڑے کئے گئے ہوں۔ وہاں گذارا کرنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن بھی ہو جاتا ہے۔ مجھے اپنے گھر والے کئی بار بول چکے تھے کہ انہیں میں اپنی مشکل بتاؤں تاکہ کوئی حل نکل آئے مگر میں نے انہیں بھی کبھی کچھ نہیں بتایا۔

پچھلے چار مہینوں سے میں، میں اب اپنے میکے میں ہی ہوں کیونکہ اس نے مجھ سے لڑائی جھگڑا کر کے گھر سے نکالا تھا۔ اب جس میرے اپنے نے میرے سامنے اپنا اعتماد کھو دیا تھا۔ اس کی بات میں اپنے گھر والوں کو بھی بتا نہ سکی۔ میں نے صرف اتنا فیصلہ لیا تھا کہ میں اسے کنارہ کش ہو جاؤں مگر پھر بھی نہ جانے کیوں کوئی اُمید باقی تھی۔

پھر اسی اُمید نے مجھے ایک دن اچانک چونکا دیا۔ وہ بہار کی طرح میری امیدوں اور امنگوں میں اُبھر آیا۔ مجھ سے ملا۔ قسمیں کھائی۔ وعدے کئے کہ دوبارہ کبھی ایسا نہیں ہوگا۔ تب مجھے لگا کہ اس نے سب اگلا پچھلا، گیا گذرا، درگزر کیا ہوگا۔ میں نے بھی اپنے آپ کو سمجھایا۔ میرے خدشات بھی صحیح معنوں میں اس کے اپنانے سے دور ہو گئے۔ میں قیاس کر رہی تھی کہ شاید انسانوں کے بارے میں میری سوچ غلط ہے۔

اب میں مسئلوں میں پڑنا نہیں چاہتی تھی مگر ڈری ڈری، سہمی سہمی اور گھبرائی گھبرائی سی ضرور رہتی تھی۔ وہ بھی اس لئے کہ کہیں کسی بھول چوک سے ہمارے درمیان دوبارہ تلخیاں پیدا نہ ہوں۔ اس لئے میں ہر دم اپنے کام میں مصروف رہنے لگی، بہت خاموشی اور بڑی شرافت کے ساتھ، یہاں تک کہ اس نے اپنی کام والی بائی کی بھی چھٹی کر دی۔ اس طرح ہمارے لئے بھی سب کی چیخیں چلانا، گالی گلوچ کرنا اور برا بھلا وغیرہ کہنا تقریبا بند ہو گیا۔

دن گزرتے گئے۔ اگلا پچھلا جو کچھ بھی ہوا تھا۔ وہ سب تلخیاں، لڑائی جھگڑے، بھول چوک، گالی گلوچ، طعنے، گلے شکوے، سب بھول چکی تھی اور سب کچھ صحیح صحیح ہو رہا تھا کہ اچانک جیسے پھر کسی کی نظر لگ گئی اور آہستہ آہستہ وہ اپنی اوقات پر پھر اتر آیا۔ اب میں وہی پہلے کی طرح خون کے آنسو پینے لگی۔ میں پہلے بھی زہر کے گھونٹ پی کر اپنا حوصلہ کھو بیٹھی تھی اور آج بھی کچھ ایسا ہی ہوتا ہے۔ وہی حربے، وہی چڑچڑاپن اور وہی بے تکی حرکتیں استعمال کرنے لگا۔ جو میں پہلے بھی جھیل چکی تھی۔

مگر میں غلط تھی؟۔ مجھے اسے معاف نہیں کرنا چاہئے تھا۔

میرے دل و دماغ نے مجھ سے ان گنت سوال کئے۔ مجھے صحیح معنوں میں لگا تھا کہ وہ میری بے کیف ہوئی زندگی میں خوشیوں کی بہار لائے گا۔ اب اسے انسانوں کو پرکھنے اور جانچنے کا حوصلہ آ گیا ہوگا۔ اسی لئے شاید اس نے مجھے بلا شرط و شروط اور یقین دلا دلا کے دوبارہ اپنایا ہوگا۔

مگر نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟۔ وہ سدھر نہیں گیا تھا بلکہ پہلے سے زیادہ بُرا بن گیا تھا۔ بات بات پر چڑچڑاتا تھا۔ میں اس کی طرف دیکھ کر مُسکرانے لگتی تھی۔ تو وہ تیوریں چڑھا کر نظریں پھیر لیتا تھا۔ میں اس کے پاس آنے کی کوشش کرتی تھی۔ وہ دور بھاگتا تھا۔ میں جو بھی کام کرتی تھی۔ وہ اس میں کوئی نہ کوئی نقص نکال ہی لیتا تھا۔

پھر ایک دن ہوا کے ہلکے سے جھونکے کی طرح اس نے میرے لہراتے چمن کو ایسے اجھاڑا، ایسے اجھاڑا کہ میرا ویران چمن پھر کبھی ہرا نہ ہوا۔ اِس بار اُس نے مجھے گھر سے ہی نہیں بلکہ دل سے بھی نکال دیا۔

اس غم کی ایک لہر نے مجھے میرے ساتھ ہوئے وہ تمام گزرے حادثات، حالات اور واقعات سامنے لا کھڑا کئے اور میں نے سمجھ لیا کہ اب اسے سمجھانے، صلح کرنے یا معاف کرنے سے کوئی فائدہ نہیں۔ اس لئے میں نے اب طلاق کی عرضی عدالت میں پیش کی تاکہ میں اپنی مشکلیں کم کر کے کچھ سکون حاصل کر سکوں مگر یہاں بھی تاریخ پہ تاریخ مل رہی ہے۔ شاید سکون نام کی چیز میری قسمت میں ہی نہیں ہے اور یہ وہی بات ہوئی۔ بقول شاعر،

کار جہاں دراز ہے اب میرا انتظار کر۔

آواز کی کہانی

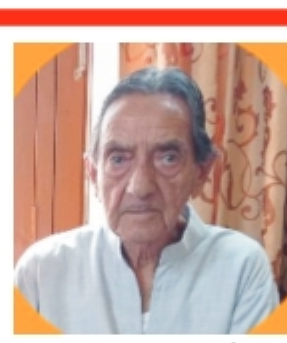

نور شاہ

ریڈیو کے ایک پروگرام کے لئے میری کہانی کی ریکارڈنگ تھی اس لئے ریڈیو اسٹیشن جانا پڑا اس کام سے فارغ ہونے کے بعد شاہد نے کنٹین میں گرم گرم چائے پینے کی دعوت دی میں انکار نہ کر سکا۔ کنٹین جاتے جاتے کئی نئے پرانے چہرے دکھائی دیئے۔

"یہ ناز یہ ہے آپ کی فرمائش کا پروگرام پیش کرتی ہیں"

"ارے بھائی ان کی آواز سے کون واقف نہیں۔۔۔ جادوائی آواز ہے ان کی۔۔۔ اور پھر ان کا انداز بیان۔۔۔ بہت خوب۔۔۔

بہت بہتر۔۔۔ آپ سے مل کر خوشی ہوئی۔"

"شکریہ۔۔۔ جلدی میں ہوں اسٹوڈیو میں میرا انتظار ہو رہا ہے"

ابھی ہم دو ہی قدم آگے آئے تھے کہ ایک اور سندر سندر سا سراپا سامنے کھڑا ہو گیا۔

"شاہد کیا حال ہے۔ کنٹین جا رہے ہو۔"

"ہاں ہاں آپ بھی چلیئے نا۔۔۔ یہ فلک ہے فلک ملک۔۔۔ ان کی آواز سے بھی آپ واقف ہوں گے۔"

"کمال کرتے ہو۔ بخوبی واقف ہوں ان کی آواز سے۔۔۔ بہت میٹھاس ان کی آواز میں اور اگر یہ کہہ دوں کو جب بھی ان کی آواز سنتا ہوں تو لگتا ہے کہ کانوں میں جیسے قطرہ قطرہ شہد ٹپک رہا ہے اور پھر ان کا تلفظ۔۔۔ جملوں کی ادائیگی۔۔۔!"

شاہد نے میری بات کاٹتے ہوئے کہا۔۔۔ فلک چائے پیوگی ہمارے ساتھ۔۔۔

"اس وقت ممکن نہیں ہے پھر کبھی۔۔۔"

اب ہم کنٹین کے قریب پہنچ چکے تھے کہ ایک اور خوبصورت سا ہنستا مسکراتا سراپا آہستہ آہستہ قدموں سے چلتے ہوئے ہمارے سامنے کھڑا ہو گیا۔

"یہ ہے زلیخا۔"

"اچھا تو آپ ہی زلخا ہیں۔ جانتا ہوں زلیخا جی کو ان کی آواز کی بدولت۔۔۔ سنطور کی تہہ سے ابھرتی ہوئی آواز۔۔۔" "آپ ان کو بھی جانتے ہیں اور پہچانتے ہیں۔۔۔ شاہد نے پوچھا۔۔۔

جانتا اور پہچانتا بھی ہوں صورت سے نہ سہی لیکن ان کی آواز ہی میری پہچان کی بنیاد ہے۔ ان کی آواز کا شیدائی ہوں

آپ خواہ مخواہ مجھے شرمندہ کر رہے ہیں حالانکہ میں آپ کو بالکل نہیں جانتی اور میں آپ کی تعریف کے قابل بھی نہیں۔۔۔ کیونکہ مجھ میں ایسی کوئی قابلیت اور صلاحیت نہیں ہے"

زلیخا نے شرماتے ہوئے کہا۔۔۔

"نہیں مجھے کہنے دیجئے۔۔۔ شاہد جب بھی ان کی آواز۔۔۔ مدھر مدھر سی آواز میرے ریڈیو سیٹ سے ابھرتی ہے تو۔۔۔ تو۔۔۔ اب کیا کہوں اپنے آپ میں کھو جاتا ہوں۔"

"میں چلتی ہوں اور وہ میری پوری بات سنے بغیر ہی چلی گئی۔"

"آپ بھی کمال کرتے ہیں؟"۔

"کیا کمال۔۔"

"آپ کا کمال یہ ہے۔۔۔ بلکہ جادوائی کمال کہ زلیخا کو ٹیبل سے اٹھا کر مائک کے سامنے کھڑا کیا۔ دفتر سے اسٹوڈیو میں منتقل کیا اور ان کے تعلق سے کچھ نہ جانتے ہوئے بھی آواز کے شیدائی بن گئے۔"

"کیا مطلب۔۔؟"

"میرے بھائی کہانی کار دوست۔۔۔ زلیخا کا نہ تو پروگراموں سے کوئی تعلق ہے اور نہ ہی مائک سے۔۔۔ دفتر میں کام کرتی ہیں، قلم چلاتی ہیں اور فائلوں میں سر کھپاتی ہیں پھر بھی آپ ان کی آواز کے شیدائی ہیں۔۔۔ اب جانے بھی دیجئے بہت ہو چکا۔ کنٹین آ چکا ہے اور یہاں جانے کتنے اور چہرے نظر آئے گے جن کی آواز کے شیدائی بننے میں آپ کو دیر نہیں لگے گی۔ اس لئے خاموشی سے چائے پیتے ہیں اور آپ کی آواز کی کہانی کو کسی اور ریکارڈنگ کے لئے ذہن میں محفوظ کر لیتے ہیں۔۔۔!"

نوٹ: صفحہ ادب ہر جمعرات کو وادی کے معروف جواں سال ادیب سہیل سالم کی ادارت میں شائع ہوتا ہے۔ ان کے ساتھ salimsuhail3@gmail.com پر رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar

جمعرات ۲۶ فروری ۲۰۲۶ء بمطابق ۸ رمضان المبارک ۱۴۴۷ھ

اقوال زریں

جو کام تمہارے کرنے کا نہیں یعنی جو کام تمہاری طاقت سے باہر ہو اس کے کرنے کی ذمہ داری اپنے سر نہ لو (حضرت امام حسینؑ)

بنیادی ڈھانچے کو وسعت دینے کی ضرورت

وادی کشمیر میں بچوں کی صحت و علاج کا شعبہ ہمیشہ سے عوامی اور حکومتی توجہ کا مرکز رہا ہے۔ ایک طرف جہاں والدین اپنے معصوم بچوں کی بھلائی کی خواہش رکھتے ہیں، وہیں حکومت کی ذمہ داری ہے کہ بچوں کو معیاری، بروقت اور موثر طبی سہولیات فراہم کرے۔ لیکن بدقسمتی سے وادی کے واحد بچوں کے ہسپتال جو بمنہ میں واقع ہے کو لے کر جو صورتحال سامنے ہے، وہ ہم سب کیلئے باعث تشویش ہے۔

چند برس قبل اس اسپتال کو سونہ وار سے بمنہ منتقل کیا گیا تھا، جس کے ساتھ حکومت نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ وہ اسے ایک جدید، فعال اور بچوں کی دیکھ بھال کے بہترین مرکز میں تبدیل کرے گا۔ لیکن عملی طور پر بہت سی خامیاں آج تک برقرار ہیں۔

سرکاری اعداد و شمار کو ہی لیجئے اسپتال کے منظور شدہ 748 اسامیوں میں سے صرف 404 پُر کی گئی ہیں، یعنی 344 اسامیوں پر آج بھی خالی نشستیں موجود ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ بچوں کے علاج، نگہداشت اور سہولیات کے انتظام میں کمی ہے۔ لہٰذا زیر علاج بچوں اور عملے دونوں پر اضافی بوجھ پڑ رہا ہے۔

یہ صرف عملدرآمد میں تاخیر کا مسئلہ نہیں ہے، بلکہ حقیقت یہ ہے کہ بچوں کی صحت جیسے حساس شعبے میں انسانی زندگی کی بقا اور معیاری علاج کے معاملات پر حکومت کو اولین ترجیح دیکر اقدامات اٹھانے ہوں گے۔ اسپتال میں ضروری عملہ، نرسیں، طبی آلات اور سہولیات کی کمی بچوں اور ان کے والدین کیلئے پریشانی کا باعث ہے۔ اسپتال کی کینٹینوں کی صفائی و خوراک کے معیار بارے بھی والدین نے شکایات درج کرائیں ہیں کہ وہ گندے، مہنگے اور غیر معیاری ہیں، جو ایک بچوں کے اسپتال کیلئے ناقابلِ قبول بات ہے۔

اگرچہ اس اسپتال کی تعمیر پر کروڑوں روپے خرچ کئے گئے لیکن اس کو معیاری ہسپتال بنانے کیلئے جو طبی عملہ موجود ہونا چاہیے تھا وہ نہیں ہے۔ جس سے وہاں مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔ ہسپتال میں ادویات کی عدم دستیابی بھی ایک بہت بڑا مسئلہ ہے چنانچہ تیمارداروں کو ادویات حاصل کرنے کیلئے طویل مسافت طے کرنا پڑتی ہے۔ ادویات کی موجودگی کو یقینی بنایا اتنا بڑا معاملہ نہیں کہ اس پر غور نہیں کیا جا سکتا۔

ہمیں یاد رکھنا ہوگا کہ بچوں کیلئے معیاری صحت کا مطلب صرف چار دیواری یا بھاری مشینیں نہیں ہوتی۔ بہترین ڈاکٹر، تجربہ کار نرسیں، ادویات کی مناسب فراہمی، محفوظ اور محفوظ ماحول، اور والدین کیلئے بحفاظت رہائشی سہولیات وہ چیزیں ہیں جو ایک مضبوط بچوں کے اسپتال میں لازمی ہیں۔

وقت کی ضرورت ہے کہ حکومت اس ہسپتال میں اصلاحات کا عمل تیز تر کرے۔ ان خالی پوسٹس کو جلد بھرتی کرے، اسپتال کی انتظامیہ اور شہروں کے عوام کو سہولتوں کا حقیقی فائدہ پہنچائے، اور بچوں کی صحت کے معاملات کو باقاعدہ ایک اعلیٰ ترجیح دے۔

اپنے گھروں میں انسانیت کے خدام پیدا کیجئے!

سرفراز احمد قاسمی
حیدرآباد
رابطہ : 8099695186

رمضان المبارک کی مقدس اور بابرکت ساعتیں جاری ہیں، اس مقدس ماہ میں بہت سے لوگوں کے ٹائم ٹیبل اور روٹنگ تبدیل ہوجاتی ہے اور ہونا بھی چاہئے کیونکہ اس مہینے میں مسلمانوں سے اسلام بہت ساری چیزوں کا مطالبہ کرتا ہے، یہ مہینہ دوسرے عام مہینوں کی طرح ہرگز نہیں ہے، اس ماہ کے شب و روز خصوصی اہمیت کے حامل ہیں، اس کا ایک ایک لمحہ انتہائی قیمتی ہے، لہذا یہی وجہ ہے کہ خوب ناپ تول کر اس کے اوقات کو خرچ کرنے کا حکم دیا گیا ہے، بے مصرف اور ناقدری کے ساتھ ہرگز اس مہینے کو ضائع نہ کیا جائے، ماہ رمضان کی ایک خصوصیت اس ماہ کا روزہ بھی ہے، روزے کا مقصد اور فلسفہ بیان کرتے ہوئے حضرت شاہ ولی اللہ صاحب فرماتے ہیں": عبادت کا ایک طریقہ روزہ ہے۔ روزہ کی حقیقت یہ ہے کہ انسان اپنے معبود کے لیے شدید و ثقیل مشقت اٹھانے کے لیے تیار ہوجائے۔ اس کا فلسفہ یہ ہے کہ انسان جب کسی سے سخت دل بستگی اور قلبی محبت کرتا ہے تو پھر اس بات کی پرواہ بالکل نہیں کرتا کہ اس کی اپنی زندگی اور مرافق حیات درست ہیں یا نہیں اور وہ عیش و آرام میں ہے یا تکلیف و رنج میں"۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن تقریر فرمائی، جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کی تعریف فرمائی کہ یہ لوگ دوسروں کو دین کی باتیں بتاتے ہیں پھر فرمایا کہ ایسا کیوں ہے کہ کچھ لوگ اپنے پڑوسیوں میں دینی سوجھ بوجھ پیدا نہیں کرتے، ان کو تعلیم نہیں دیتے، ان کو نصیحت نہیں کرتے، بری باتوں سے کیوں نہیں روکتے؟ اور ایسا کیوں ہے کہ کچھ لوگ دین کی باتیں نہیں سیکھتے؟ کیوں اپنے اندر دینی سمجھ پیدا نہیں کرتے؟ اپنی اولاد کے اندر دینی جذبہ پیدا نہیں کرتے؟ خدا کی قسم لوگوں کو آس پاس کی آبادی اور اپنے حلقے کو دین سکھانا ہوگا، ان کے اندر دینی شعور پیدا کرنا ہوگا، وعظ و تلقین کا کام کرنا ہوگا اور لوگوں کو لازماً اپنے قریب کے لوگوں سے دین سیکھنا اور سکھانا ہوگا، اپنے اندر دینی سوجھ بوجھ پیدا کرنی ہوگی اور وعظ و نصیحت قبول کرنا ہوگا، ورنہ میں انہیں اس دنیا میں جلد سزا دوں گا۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم ممبر سے اتر آئے، لوگوں میں چہ میگوئیاں ہونے لگی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا روئے سخن کن لوگوں کی طرف تھا، کچھ لوگوں نے کہا آپ کا اشارہ قبیلہ اشعری کی طرف تھا، یہ لوگ دین کا علم رکھتے ہیں، ان کے قریب دین سے ناواقف و بے پرواہ دیہاتی بستے ہیں اور اشعری لوگ دعوت و تبلیغ سے غافل ہیں، جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اس تقریر کی خبر اشعری لوگوں کو ہوئی تو وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ ! ہم سے کیا قصور سرزد ہوا کہ آپ ہم پر غضب ناک ہوئے؟ کیا تعلیم و تبلیغ بھی ہماری ذمہ داری ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! ہاں یہ بھی تمہاری ذمہ داری ہے پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی، لعن الذین کفرو امن بنی اسرائیل (طبرانی) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اوپر جو آیت تلاوت فرمائی، اس سے ہم لوگوں کو یہ بتانا مقصود ہے کہ بنی اسرائیل نے نافرمانی کرنے والوں کو نہیں روکا جس کے نتیجے میں خدا کا غصہ ان پر بھڑکا، تم نے اگر ان کی طرح نافرمانوں کا ہاتھ نہ پکڑا اور غلط قسم کی رواداری برتی تو تم بھی اس کے غضب کے شکار ہو گے، اس کی روشنی میں ہم میں سے ہر ایک کو دین سمجھنے اور سمجھانے کی فکر کرنی ہوگی اور تعلیم و تبلیغ کے فریضے کو ہر حال میں انجام دینا ہوگا، یہی راستہ خدا کے غضب سے بچنے اور اس کی رضا کو حاصل کرنے کا ہے، اس لئے اپنی خاص جدوجہد سے ہم میں سے ہر ایک کو اس چراغ کو جلائے رکھنا ہوگا، یہ چراغ جلتا رہے، ہم سب کو اسکی جدوجہد اور کوشش کرنی ہوگی۔

بچوں کا ذہن، بچے کے اخلاق و عادات، اطوار، رہن، سہن اور اس کا دین ماں باپ کی تربیت اور تعلیم سے متاثر ہوتا ہے، جیسا والدین کی تعلیم و تربیت کا طریقہ ہوگا، اسی طریقے پر بچے کی نشونما ہو پائے گی، قیامت کے دن باپ سے اولاد کے بارے میں سوال ہوگا کہ تم نے اس بچے کو کیا کیا تعلیم دی تھی؟ کیسی تہذیب اور کیسا ادب سکھایا تھا؟ لہذا اولاد کی جسمانی پرورش کے بعد ہر والدین کا سب سے بڑا فرض اور سب سے بڑی ذمہ داری یہ ہے کہ انہیں اس قابل بنایا جائے کہ وہ خدا کی بارگاہ میں معزز ہوں، وہ جہنم سے خود بھی محفوظ رہیں اور دیگر لوگوں کی حفاظت کا ذریعہ بھی بنیں۔ ایک مرتبہ حضرت عبداللہ ابن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ نے اپنے بچوں کو بلا کر زیتون کا تیل دیا اور فرمایا کہ سر پر اس کی مالش کرو، بچوں نے سر پر تیل لگانے سے انکار کر دیا، راوی کا بیان ہے کہ انہوں نے لکڑی لی اور بچوں کو مارنا شروع کیا، صحابی رسول، بچوں کو مارتے جاتے اور فرماتے جاتے تھے کیا تم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تیل لگانے کی سنت سے اعراض کرتے ہو؟ یہ ہے تربیت کا نبوی طریقہ اور سنت کی عظمت، جو ہر ماں باپ پر لازم ہے، تربیت کی ذمہ داری ماں پر زیادہ ہے کیونکہ باپ، بیوی اور بچوں کی ضروریات پوری کرنے کی فکر میں کمانے کے لئے گھر سے باہر چلا جاتا ہے، ماں گھر میں رہتی ہے، اس لیے ماں کو چاہیے کہ اولاد کی تعلیم و تربیت اور ان کی نقل و حرکت پر کڑی نگاہ رکھے، وہ خود بھی دیندار بنے اور اپنے بچوں کی تربیت بھی اسی خطوط پر کرے، اگر ماں نیک ہے جھوٹ نہیں بولتی، گالیاں نہیں دیتی، صبح سویرے نیند سے اٹھ جاتی ہے، نماز روزے کی پابند ہے، قرآن حکیم کی تلاوت کرتی ہے، تو انکے بچوں اور بچیوں کے اندر بھی اس قسم کے اوصاف حمیدہ پیدا ہوجاتے ہیں، جو اسلام کا تقاضہ اور وقت کی اہم ضرورت ہے، اور اگر ماں جھوٹ بولتی ہے، بدزبان ہے، بداخلاق ہے اور دین کے احکام پر کاربند نہیں ہے تو بچوں کے اندر بھی یہی بری خصلتیں پیدا ہوں گی اور بچپن کی یہ برائیاں اخیر عمر تک رہیں گی جن کے برے نتائج دنیا و آخرت دونوں جگہ میں انہیں بھگتنے ہوں گے۔ یہ سب گھر کے ماحول کا ثمرہ ہے، اس لیے نہایت ضروری ہے کہ ماں باپ خود بھی برائیوں سے بچتے رہیں، اپنی اولاد کو بھی بچاتے رہیں اور انہیں اچھی و معیاری تعلیم و تربیت سے آراستہ کرنے کا خاص اہتمام کریں، آج ہم جن نازک حالات کا سامنا کر رہے ہیں، اسلام اور مسلمان جن تشویشناک حالات سے گذر رہے ہیں، ایسے میں اس بات کی شدید ضرورت ہے کہ اس وقت ہم اپنے گھروں میں اسلام اور انسانیت کے خدام پیدا کریں اور یہ اسی وقت ممکن ہے، جب والدین اپنی اولاد کی صحیح اور درست تربیت کریں، اسلام کے نقوش پر اپنی اولاد کو پروان چڑھائیں۔

نئی جنریشن اور نئے پیدا ہونے والے بچوں کی شروع ہی سے ایسی تربیت کی جائے کہ ان کے قلب و دماغ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت و محبت سے رنگے ہوئے ہوں، بچوں کی تعلیم و تربیت کے لیے بھی حکیم الحکماء رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو اصول وضع فرمائے ہیں وہ ایسے فطری اور مؤثر ہیں کہ بغیر کسی مشقت کے بچے کے نشونما کے ساتھ ساتھ اس کا ذہنی اور اخلاقی ارتقا خود بخود ہوتا چلا جائے۔ سب سے پہلا کام جو بچے کی پیدائش کے متصل ماں باپ پر لازم کیا گیا وہ یہ کہ اس کے داہنے کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہی جائے، نری فلسفہ تبلیغ کے پرستار تو کہیں گے کہ یہ تو فضول حرکت ہے، جو بچہ ابھی اپنی ماں کی زبان بھی نہیں سمجھتا اس کے کان میں حی علی الفلاح کے عربی جملے ڈالنے سے کیا فائدہ؟ مگر حقیقت شناس لوگ سمجھتے ہیں کہ یہ الفاظ درحقیقت ایمان کا بیج ہیں، جو کان کے راستے سے بچے کے دل میں ڈالا گیا ہے اور یہی بیج پرورش پا کر کسی وقت تناور درخت بنے گا، دوسرا کام یہ کہ جب بچہ زبان کھولنے لگے تو اس کو سب سے پہلے اللہ کا نام سکھاؤ، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے بچوں کی زبان کلمہ لا الہ الا اللہ سے کھلواؤ اور یہی کلمہ موت کے وقت ان کو یاد دلاؤ، گویا دنیا میں دخول و خروج اسی کلمہ لا الہ الا اللہ کے ساتھ ہونا چاہیے، پھر جب کچھ سمجھنے، بوجھنے کے قابل ہوجائے تو اللہ تعالیٰ کی عظمت و محبت اس کے دل نشیں کرے اور سنت کے مطابق ادب و تہذیب سکھائے، بچوں کے سامنے جھوٹ بولنے اور غیبت وغیرہ کرنے سے بھی پرہیز کرے کہ بچہ ان بری خصلتوں کا عادی نہ بن جائے، بچے کے ہاتھ سے اچھے کاموں میں خرچ کرائے کہ بخل اس کی طبیعت میں جگہ نہ پائے، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی باپ نے اپنے بیٹے کو اچھے اخلاق سے بہتر کوئی اچھی دولت نہیں بخشی اور فرمایا کوئی شخص اپنے بچے کو ادب و تہذیب سکھائے یہ اس سے بہتر ہے کہ ہر روز بقدر ایک فطرہ کے مساکین پر صدقہ کیا کرے۔

پندرہ سولہ سال قبل پڑوس کے معروف عالم دین حضرت مولانا مفتی تقی عثمانی صاحب ہندوستان کے دورے پر تشریف لائے تھے اور انہوں نے دارالعلوم دیوبند کا دورہ بھی کیا تھا، اس موقع پر دارالعلوم کے بعض اساتذہ نے ان سے پوچھا تھا کہ آپ نے پوری دنیا کا دورہ کیا ہے، دنیا کو قریب سے دیکھا ہے، درجنوں ممالک میں آپ کا سفر ہوتا رہتا ہے، شاید ہی کوئی ایسا ملک ہو جہاں آپ کا سفر نہ ہوا ہو اور آپ وہاں نہ گئے ہوں، خلاصہ یہ کہ امریکہ، یورپ اور دیگر ملکوں کو آپ نے بہت قریب سے دیکھا ہے، یہ بتائیے کہ وہاں آپ نے اسلام کو کیسا پایا؟ اور دنیا بھر میں اسلام کا مستقبل کیسا ہے؟ دارالعلوم آپ سے جاننا چاہتا ہے تو حضرت مفتی صاحب نے اسکے جواب میں فرمایا کہ الحمدللہ دنیا بھر میں اسلام کا مستقبل تابناک ہے، اس پر کوئی خطرہ نہیں، اسکا مستقبل انتہائی روشن ہے، اور اسکے بعد مثال کے طور پر مختلف ملکوں کے کئی واقعات آپ نے سنائے۔

یہ ساری باتیں عرض کرنے کا مقصد اور منشا یہ ہے کہ ہم جیسے لوگ جن کا شمار دین داروں میں ہوتا ہے اور نہ ہی دنیا داروں میں، ہمارے گھروں میں 5 سے 10 سال کے چھوٹے چھوٹے بچوں کا دینی جذبہ دیکھ کر رشک آتا ہے اور آنکھیں نم ہوجاتی ہیں، انکی کم سنی اور کم عمری کے باوجود ماہ رمضان میں بالخصوص نماز، روزہ اور تلاوت کیلئے انکی لگن اور شوق ہماری ممانعت کے آگے ہیچ نظر آتا ہے، لیکن اسکے ساتھ ہی یہ امید بھی یقین میں تبدیل ہوجاتی ہے کہ اسلام اور انسانیت کے خدام دراصل اسی ماحول سے پیدا ہونگے، ہم تو خیرخواہی کے جذبے سے انھیں منع کرتے ہیں کہ بیٹے ابھی آپ سن بلوغت کو نہیں پہونچے، اسلئے آپ کے اوپر نماز، روزہ سمیت اسلامی احکام نافذ نہیں ہونگے، آپ اسکے مکلف نہیں ہیں، ابھی آپ کی عمر روزہ رکھنے کی نہیں ہے، لیکن انکے شوق و ولولے کے آگے ہمیں سر تسلیم خم کرنا پڑتا ہے اور خاموشی اختیار کرنی پڑتی ہے، وہ روزہ، تراویح، نماز اور تلاوت وغیرہ کے لئے ہر مشقت خوشی خوشی جھیلنے تیار اور آمادہ ہیں، ہماری کسی زور زبردستی کے بغیر خوش اسلوبی اور خندہ پیشانی کے ساتھ مسلسل نماز روزے، تلاوت و تراویح کی پابندی کرتے ہیں، بعض اوقات کسی تکلیف اور پریشانی کے باوجود بھی قدم پیچھے ہٹانے ہرگز تیار نہیں، سوال یہ ہے کہ ان چھوٹے چھوٹے بچوں میں اسلامی احکام پر عمل آوری کا شوق اور جذبہ آخر کس نے پیدا کیا؟ کیا یہ مستقبل کے لئے ایک اچھی اور فرحت بخش خبر نہیں ہوسکتی؟ کیا ہم بھی اپنے گھروں میں ایسا دینی ماحول پیدا کرنے کیلئے سنجیدہ ہیں؟ آج جب کہ بے دینی، بے حیائی، عریانیت اور فحاشی وغیرہ کو ہم لوگ اپنے گھروں میں عام کر رہے ہیں؟ کیا اسی طرح دینی و روحانی ماحول ہمارے گھروں میں قائم ہو رہا ہے؟ رمضان المبارک میں بھی اگر اس پر پابندی سے عمل کرلیا گیا، بچوں کو دینی و روحانی ماحول فراہم کردیا گیا اور اسلامی خطوط پر انکی تربیت کردی گئی تو پھر میرا خیال ہے کہ کسی مایوسی کی ہرگز ضرورت نہیں ہے، آنے والے وقت میں اسلام کے نام لیوا اور اسکے خدام خود ہمارے گھروں سے پیدا ہونگے، شرط یہ ہے کہ پہلے ہم اپنے گھروں میں، اپنے حلقوں میں، اپنے خاندان میں ایسا ماحول قائم تو کریں، جہاں بچے کم عمری اور کم سنی میں اسلامی احکام اور اسکی تعلیمات کو سینے سے لگانے لگیں، انھیں اچھے، برے کی تمیز سکھلائی جائے، اس پر عمل آوری کے لئے انھیں کوئی طاقت نہ روک سکے، انکے عزم کے سامنے کوئی حربہ کامیاب نہ ہو اسی لئے اپنے بچوں کو کم عمری میں تعزیت کرنا، تیمارداری کرنا، احساس اور برداشت کرنا، تواضع و انکساری، احترام، تحمل اور بردباری سکھائیں، انسانیت سے ہمدردی اور خیرخواہی کی تعلیم دی جائے، کھانا تو دیگر حیوان بھی اپنی اولاد کو کھلاتے ہیں لیکن بچوں کی اچھی تربیت اور انھیں اچھے اخلاق سکھلانا ہم میں سے ہر ایک کا اصل فریضہ ہے۔ شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنی کی یہ بات کتنی سچی ہے کہ حفاظت اسلام کے نعرے تو بہت بلند کئے جاتے ہیں، مگر عملی پہلوؤں سے ہم خود گریزاں رہتے ہیں، اسلام کوئی مجسمہ نہیں کہ جسکی حفاظت کے لئے کسی لاؤ لشکر کی ضرورت ہو، آپ اپنے اندر اسلام سمو لیجئے، آپ بھی محفوظ ہوجائیں گے اور اسلام بھی محفوظ ہوجائے گا۔

(مضمون نگار، معروف صحافی اور اسلامی اسکالر ہیں)

انشائیہ: ''اہتمام رمضان''

عبدالرشید خان
چھانہ پورہ سرینگر

ہم ماہ رمضان کے مقدس مہینے سے گزر رہے ہیں، اس مہینے میں روزہ رکھنے والے لوگوں کو اللہ میاں کی طرف سے بذات خود جزا ملنے والا ہے اور وہ بھی کئی گنا، رمضان المبارک کے آنے سے پہلے ہر مکتب فکر سے تعلق رکھنے والے لوگ (ہم بھی کیا لوگ ہیں، مختصر سی امت کو کئی خانوں میں بانٹ دیا ہے اور اس پر بھی فخر کہ میں ہی سب سے اعلیٰ اور بہتر) استقبال رمضان کے لیے جلسے جلوس اور کانفرنسوں کا اہتمام کیا جاتا ہے، مقررین عوام الناس کے دل و دماغ میں رمضان المبارک کی فضیلت اور اہمیت کو اس قدر پختہ اور راسخ کر دیتے ہیں کہ وہ کینہ، بغض، حسد، شرک، بددیانتی، جھوٹی تہمت جیسی غلاظت کو اپنے نفس اور روح سے باہر نکالنے کے بجائے ہفتوں پہلے اپنے گھروں کو اندر اور باہر سے صاف صفائی کرواتے ہیں، فرش سے لے کر ٹوٹے ہوئے برتن تک ہر چیز کو صاف کر کے گھر کی ساری غلاظت کو نکال کر یا ہر راہ عام پر ڈال دیا جاتا ہے اور اس طرح اہتمام رمضان شروع ہوتا ہے۔ کساد بازاری کا شکار دکان دار سال بھر اس امید پر جیتا ہے کہ رمضان آتے ہی اپنے پڑے ہوئے مال کو منہ مانگے داموں بیچ کر اہتمام رمضان کا حق ادا کروں، اور بیچارہ گاہک، جس کی کمر سال بھر مہنگائی کا بوجھ اٹھاتے اٹھاتے ٹوٹ چکی ہوتی ہے، وہ دور سے ہی دکان دار کے مال کو دیکھ کر اپنے آپ کو تسلی دیتا ہے اور پانچ روپیہ کی چائے پینے کے لیے ہوٹل کے دروازے پر لٹکتے ہوئے پردے کو ہٹا کر اندر بیٹھے لوگوں کے ساتھ اہتمام رمضان کرتا ہے، ویسے تو ہوٹل والے ہر وقت فائدے میں ہی رہتے ہیں، رمضان ہو یا غیر رمضان، انکے گاہک کھانے کے اتنے شوقین کہ نہ آؤ دیکھتے ہیں نہ تاؤ بھوکے بھیڑیوں کی طرح گلے سڑے کھانے پر ایسے جھپٹ پڑتے ہیں گویا برسوں کے بعد کھانا ملا ہو (یہاں یہ بات سمجھ سے باہر ہے کہ اگر شیطان کو پورے مہینے کے لئے پابند سلاسل کیا جاتا ہے وہ بھلا اس قدر بھاری اور مضبوط زنجیریں توڑ کر کیسے ہوٹلوں میں گھس پاتا ہے؟۔ ہوٹل چھوڑ، ہر شعبہ زندگی سے وابستہ لوگ اپنے طور اہتمام رمضان کرتے ہیں، سبزی والے ہوں یا بیکری بنانے والے، رمضان آتے ہی چیزوں کے دام بڑھا کر اپنی بے لوث بندگی کا ثبوت پیش کرتے ہیں، بلا ہو قصائی کا، جس جانور پر ترس کھا کر موت بھی اسے چھوڑ دیتی ہے، اسی پر اللہ کا نام لے کر ذبح کر کے رمضان کے مہینے میں کم تول کر لیکن اونچے داموں پر روزہ داروں کو کھلاتا ہے۔۔ اور ہاں ٹور اور ٹرول والے حضرات رمضان کا اسلئے انتظار نہیں کرتے ہیں کہ وہ بھی عمرہ پر جانے والے عادی زائرین کے ساتھ خود بھی اپنے گناہوں سے نجات طلب کریں، بلکہ اس لیے کہ زیادہ سے زیادہ مال حاصل کریں (یاد رہے رمضان کے مہینے میں حرمین الشریفین کے خادم روزہ داروں کے لئے سحری اور افطاری کا خود اہتمام کرتے ہیں اور اس طرح ٹور والے زائرین کو کھانا کھلانے سے بچ جاتے ہیں)

رمضان کے آتے ہی ہماری مساجد کھچا کھچ بھری رہتی ہیں اذان کیا ہوئی ہر کوئی ایرا غیرا بلا وضو (معاف کیجئے وضو بنا کے) مسجد کی طرف دوڑ پڑتا ہے دفتر میں بیٹھا بابو صبح سویرے سے رشوت لیتے لیتے تھک کر جب نماز کے لیے روانہ ہوتا ہے تو بیچارہ دینے والا دیکھتے ہی رہ جاتا ہے کہ،، "یاالٰہی یہ کیا ماجرا ہے،" "ایک طرف رشوت دوسری طرف روزہ اور نماز کا اہتمام، ادھر نمازیوں کی دوڑ، ادھر مولوی صاحبان کی ریس نماز اس قدر تیز رفتاری سے ادا کرتے ہیں لگتا ہے کوئی انکے پیچھے پڑا ہو، نہ آگے کی فکر اور نہ پیچھے کا غم، رمضان نمازی، جوتے چرانے والے، جیب کترے غرض ہر پیشہ کے لوگ مسجدوں میں حاضری دیتے ہیں اور اس پر ستم یہ کہ نماز چھوڑ ایک دوسرے کے ساتھ بحث و مباحثہ، ہر کوئی عالم دین اور مفتی اعظم بن بیٹھا ہے کامل وضو کسے کہتے ہیں اس کا علم نہ دارد۔ اور ہاں رہی بات مولوی صاحبان کی، وہ بیچارے قناعت پسند، سال بھر اسی مہینے کے انتظار میں رہتے ہیں کہ کب اہتمام رمضان ہو ہم دھواں دار تقریروں سے لوگوں کے دل میں خوف پیدا کر کے، جہنم کا، عیدی تو الگ زیادہ سے زیادہ انعام و اکرام حاصل کریں تاکہ سال میں ایک بار گھر والوں کے سامنے ہماری عزت بڑے، اور لوگ ہیں کہ مولوی صاحب کے جیب میں دو چار روپیہ ڈال کر اس سے تو دعائیں لیتے ہیں لیکن اللہ میاں کی خوشنودی حاصل نہیں کر پاتے۔ یوں تو رمضان کا مہینہ اخوت، بھائی چارہ اور ایک دوسرے کی مدد کرنے کا مہینہ ہے، یتیموں، بیواؤں، مفلسوں اور بیماروں کی امداد کے لیے اگرچہ گلی گلی بینڈ باجے لے کر چندہ جمع کیا جاتا ہے، (جب سے جدید ٹیکنالوجی کا سہارا لے کر چندہ جمع کرنے کی اپیل کی جاتی ہے لوگ بھی بے مروت ہوگئے ہیں، کوئی ٹس سے مس نہیں ہوتا) نتیجے کے طور پر نہ یتیموں اور بیواؤں میں کمی آرہی ہے اور نہ بیس سال سے بستر مرگ پر پڑا بیمار ہی صحت یاب ہوتا ہے، نہ جانے وہ چندہ کہاں اور کس کے کھاتے میں چلا جاتا ہے، اہتمام رمضان کی اعلیٰ مثال۔

کچھ بڑا دل رکھنے والے لوگ رمضان کے پہلے دن سے ہی مسجدوں اور خانقاہوں کے باہر بیٹھے حاجت مندوں کے ہاتھ میں پانچ روپیہ کا نوٹ تھما کر ان پر احسان کرتے ہیں، کئی لوگ روزہ داروں کی افطاری کے لئے گھر سے بڑی بڑی بالٹیوں میں شربت، پانی کی بوتلیں سڑے ہوئے کھجور اور کیلے لے جا کر اپنی فراخدلی کا مظاہرہ کرتے ہیں، ماں باپ کو جیتے جی سوکھی روٹی اور خالص پانی کے لئے ترساتے رہے اور مرنے کے بعد ایصال ثواب کیلئے شربت اور حلوہ، واہ رے فرمابردار اولاد، کیا اہتمام رمضان ہے؟؟ کچھ لوگ یتیم خانوں میں پکوان لے جاتے ہیں گھر میں بہو بیٹیوں کے لیے اچھا کھانا نہیں، بہن بھائی کے ساتھ سال ہا سال سے لاتعلقی اور یہاں یتیموں کے والی۔ اب جبکہ کئی دنوں بعد رمضان کا مبارک مہینہ اختتام پذیر ہو رہا ہے کچھ لوگ اس فکر میں مرتے جا رہے ہیں کہ بہو کے گھر سے کب "روزہ کشائی" آئے اور بیچارے بہو کے والدین، جنہوں نے لڑکی کو جنم دے کر بہت بڑا پاپ کیا ہوتا ہے، اس غم میں مبتلا کہ اللہ کرے رمضان کا مہینہ نہ آئے، اس ہے کہ داماد جی کو افطاری پر بلانے کے لیے نہ جانے کون سے پاپڑ بیلنے پڑیں گے، وہ اور بات ہے کہ داماد جی کو رمضان المبارک چھو کر بھی نہیں گیا ہوتا ہے، رہی بات روزہ نہ رکھنے والے لوگوں کی وہ رمضان شروع ہوتے ہی عید کی تیاری میں لگے رہتے ہیں اور بیچارے روزہ دار، مہینہ بھر کی فاقہ کشی سے نہ کھانا کھانے کے قابل اور نہ لانے کے لائق۔

باقیات

نائب صدر سرینگر

مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انہیں سری نگر بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ملنے والی گرمجوشی اور محبت ہمیشہ یاد رہے گی۔ اپنے پیغام میں نائب صدر نے منوج سنہا اور عمر عبداللہ کا دل سے شکریہ ادا کیا۔ اس کے ساتھ ساتھ انہوں نے جموں وکشمیر کے عوام، معزز مہمانوں اور تمام متعلقہ افسران کا بھی خصوصی طور پر شکریہ ادا کیا جنہوں نے ان کے استقبال کو یادگار بنایا۔ جمعرات کو رادھا کرشنن یہاں کشمیر یونیورسٹی کے 21 ویں کانووکیشن میں مہمان خصوصی ہوں گے اور عہدہ سنبھالنے کے بعد کشمیر کے اپنے پہلے دورے میں اجتماع سے خطاب کریں گے۔ ادھر نائب صدر کے دورہ کے پیش نظر کشمیر میں سیکورٹی کے کڑے انتظامات کئے گئے ہیں۔ حکام نے بتایا کہ حضرت بل میں واقع یونیورسٹی کیمپس کے گرد و پیش نگرانی میں اضافہ کیا گیا ہے اور تقریب کے پر امن انعقاد کو یقینی بنانے کے لئے کثیر سطحی سیکورٹی نظام قائم کیا گیا ہے۔ سری نگر کے حساس علاقوں میں اضافی سیکورٹی فورسز کی تعیناتی عمل میں لائی گئی ہے تاکہ کڑی نگرانی کو برقرار رکھا جا سکے۔ حکام کے مطابق شہری اور دیہی علاقوں میں بھی سیکورٹی کو مزید سخت کر دیا گیا ہے جبکہ اہم داخلی اور خارجی راستوں پر چوبیس گھنٹے گشت اور نگرانی میں اضافہ کیا گیا ہے۔ گذشتہ دنوں کے دوران حفاظتی اقدام کے طور پر سری نگر کے بعض علاقوں میں تلاشی کارروائیاں بھی انجام دی گئیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ تقریب کے لئے تمام ضروری انتظامات مکمل کئے گئے ہیں۔ ٹریفک پولیس نے بھی وی وی آئی پی دورے کے پیش نظر 26 فروری کو شہر کے کئی اہم راستوں پر عارضی پابندیوں اور متبادل راستوں کا اعلان کیا ہے۔ کشمیر یونیورسٹی میں منعقد ہونے والے 21 ویں سالانہ جلسہ تقسیم اسناد میں نائب صدر ہند بطور مہمان خصوصی شرکت کر رہے ہیں۔ یونیورسٹی حکام کے مطابق پروگرام کا آغاز نائب صدر کی آمد اور شجر کاری کی رسمی تقریب سے ہوگا جس کے بعد لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، جو یونیورسٹی کے چانسلر بھی ہیں، کی طرف سے کانووکیشن کا باقاعدہ افتتاح کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی سیشن 2023 تا 2025 کے لئے انڈر گریجویٹ، پوسٹ گریجویٹ، پروفیشنل اور ریسرچ اسکالرز کو ڈگریاں تفویض کی جائیں گی جبکہ نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلبہ کو گولڈ میڈلز سے نوازا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور دیگر معززین بھی تقریب سے خطاب کریں گے جس کے بعد نائب صدر اپنا خطبہ پیش کریں گے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ پولیس اور پیرا ملٹری فورسز کی مشترکہ ٹیموں نے آبی گزر کے علاقوں میں ہاؤس بوٹس اور رہائشی ڈھانچوں کی باریک بینی سے تلاشی لی۔ اس دوران علاقے کی مکمل ڈومینیشن، راستوں کی صفائی، مشکوک افراد کی شناخت اور گلی کوچوں میں اچانک چیکنگ بھی عمل میں لائی۔ ذرائع کے مطابق نائب صدر کل جمعرات کو کشمیر یونیورسٹی میں منعقدہ کانووکیشن میں شرکت کے لیے سری نگر پہنچ رہے ہیں۔ اس سلسلے میں انتظامیہ نے شہر بھر، بالخصوص ڈل جھیل اور اس سے متصل مقامات پر سیکورٹی حصار مزید سخت کر دیا ہے۔ عہدیداروں کا کہنا ہے کہ ڈل کے اطراف میں واقع ہاؤس بوٹس، گلی کوچوں اور جھیل کے ارد گرد علاقوں پر خصوصی نگرانی رکھی گئی ہے، جبکہ اہم پوائنٹس پر تعینات سی آر پی ایف اہلکاروں کو ہائی الرٹ رہنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ شہر میں نئے چیکنگ پوائنٹس قائم کیے گئے ہیں جہاں گاڑیوں کی تلاشی، دستاویزی جانچ اور فریسکنگ کا عمل شدت اختیار کر گیا ہے۔ ادھر کشمیر یونیورسٹی کی طرف جانے والے تمام اہم راستوں حضرت بل، نشاط، شالیمار اور فورشور روڈ پر بھی سیکورٹی فورسز نے ایک محفوظ کوریڈور قائم کیا ہے۔ متعدد مقامات پر ٹریفک کی رفتار کم کی گئی ہے تاکہ باریکی سے نگرانی کی جا سکے۔ ڈرونز، سی سی ٹی وی نیٹ ورک اور اسنیفر ڈاگز کی مدد سے بھی علاقے کی نگرانی جاری ہے۔ ایک سینئر پولیس افسر نے یو این آئی کو بتایا: 'نائب صدر کی آمد ایک اہم سرکاری پروگرام ہے، لہٰذا شہریوں کے تحفظ اور امن ماحول کے لیے تمام احتیاطی اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔' شہریوں نے بھی بڑے پیمانے کی چیکنگ اور تلاشی کے باوجود تعاون کا یقین دلایا ہے۔ ڈل جھیل پر ایک ہاؤس بوٹ مالک نے کہا: 'ایسے دوروں کے وقت سیکورٹی بڑھانا ضروری ہوتا ہے۔ ہمیں بس یہ امید ہے کہ چیکنگ کے باوجود روزمرہ کی سرگرمیوں میں غیر ضروری رکاوٹ نہ آئے۔' انتظامیہ کا کہنا ہے کہ یہ اقدامات صرف نائب صدر کے دورے تک محدود رہیں گے، اور صورت حال معمول پر آتے ہی تمام اضافی بندوبست ہٹا دیے جائیں گے۔

ریلوے بورڈ نے

کی اطلاع کے لئے مطلع کیا جاتا ہے کہ وندے بھارت ایکسپریس کو یکم مارچ سے کٹرا سے جموں توی تک بڑھایا جائے گا۔ "پریمیم سروس کو وزیر اعظم نریندر مودی نے 6 جون کو ادھم پور، سری نگر، بارہمولہ ریل لنک (USBRL) پروجیکٹ کے افتتاح کے بعد جھنڈی دکھا کر آف کیا، جو وادی کشمیر کو ہر موسم میں ریل کنیکٹیویٹی فراہم کرتا ہے۔ عہدیداروں نے بتایا کہ ٹرین، جو اس وقت سری نگر اور کٹرہ کے درمیان آٹھ کاروں کے ریک کے ساتھ چل رہی ہے، کو جموں اور سری نگر کے درمیان 20 کاروں کے ڈبوں کے ساتھ چلانے کی تجویز تھی۔

کیرالم منظوری

سے لینا چاہیے۔ 'انہوں نے مزید کہا کہ مستقبل میں اگر جموں و کشمیر اسمبلی میں ایسا کوئی بل لایا گیا تو مرکز کو اس پر بھی وہی توجہ دینی ہوگی جو دیگر ریاستوں کو دی جارہی ہے۔ واضح رہے کہ کیرالہ کی تجویز کو منظوری ملتے ہی وزیر اعلیٰ مغربی بنگال ممتا بینرجی نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا تھا کہ ان کی ریاست کی مانگ ایک طویل عرصے سے مرکزی وزارت داخلہ کے پاس پڑی ہے، لیکن اس پر کوئی پیش رفت نہیں ہو رہی۔ عمر عبداللہ نے اسی پس منظر میں کہا کہ مرکز کو تمام ریاستوں کو یکساں احترام اور اہمیت دینی چاہیے۔ وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر نائب صدر سی پی رادھا کرشنن کے اپنے پہلے دورہ کشمیر پر گرمجوشی سے خیر مقدم کیا۔ نائب صدر جمعرات کو کشمیر یونیورسٹی کی 21 ویں کانووکیشن میں شرکت کریں گے۔ عمر عبداللہ نے کہا: طلبہ بے حد پر جوش ہیں۔ بہت سے طلبہ اپنی ڈگریاں اور میڈلز اُن کے ہاتھوں وصول کرنے کے منتظر ہیں۔ ہم نائب صدر کا دل سے استقبال کرتے ہیں۔ 'اس سے قبل عمر عبداللہ نے رعناواری چوک میں 'باب السلطان العارفین' نامی خطاطی گیٹ کا سنگ بنیاد رکھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ منصوبہ حکومت کے اُن اقدامات کا حصہ ہے جن کا مقصد شہر کے قدیم علاقوں کی خوبصورتی، ثقافتی وراثت کی بحالی اور سیاحتی کشش میں اضافہ کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے منصوبے نہ صرف شہر کی شناخت کو مضبوط کریں گے بلکہ ڈاؤن ٹاؤن کے معاشی حالات کو بھی بہتر بنائیں گے، کیونکہ خوبصورت اور تاریخی مقامات سیاحوں کو اپنی طرف متوجہ کرتے ہیں۔ عمر عبداللہ نے اپنی گفتگو کا اختتام کرتے ہوئے کہا کہ مرکز کو ریاستوں کے جائز مطالبات پر غیر جانبدارانہ اور شفاف طریقے سے غور کرنا چاہیے تاکہ وفاقی ڈھانچہ مضبوط ہو اور ریاستوں کا اعتماد بحال رہے۔

وزیر اعلیٰ نے سرینگر

کو بہتر بنانے، ماحولیاتی لحاظ سے بڑھانے اور آبی ذخائر کی بحالی کے لئے حکومت کے عزم کی عکاسی کرتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے رعناواری میں باب السلطان العارفین کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا جو کہ رعناواری چوک میں فنکارانہ خطاطی کے ساتھ شہر کا ایک تاریخی گیٹ وے ہے۔ یہ منصوبہ پی ڈبلیو (آر اینڈ بی) کے ذریعے 130 لاکھ روپے کی لاگت سے مکمل کیا جائے گا اور تاریخی علاقے کی جمالیاتی اور ثقافتی شناخت کو اجاگر کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ گیٹ وے نہ صرف علاقے کو خوبصورت بنائے گا بلکہ اس کی روحانی اور ثقافتی اہمیت کو بھی نمایاں کرے گا۔ انہوں نے براری نمبل منور آباد میں ترونچہ کول اور گاؤ کدل میں جہلم دریا کی آلودگی کم کرنے اور اس کے تحفظ کے لئے ایک بڑے ماحولیاتی منصوبے کی بنیاد بھی رکھا۔ یہ منصوبہ مکانات وشہری ترقیاتی محکمہ کے تحت یو ای ای ڈی کے ذریعے 7090.68 لاکھ روپے کی لاگت سے مکمل کیا جائے گا جس میں ایم ایل ڈی 8 سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ (ایس ٹی پی) قائم کیا جائے گا تاکہ دریا میں غیر ٹریٹمنٹ شدہ اخراج کو نمایاں طور پر کم کیا جا سکے۔ اسی مقام پر وزیر اعلیٰ نے دودھ گنگا میں آلودگی پر قابو پانے کے لئے ایچ اینڈ یو ڈی ڈی (یو ای ای ڈی) کے تحت سوریج ٹریٹمنٹ کے دو بڑے پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھا۔ آلوچی باغ سری نگر میں ایک 14 ایم ایل ڈی ایس ٹی پی (5060.47 لاکھ روپے) اور موچھو بڈگام میں ایک 6 ایم ایل ڈی ایس ٹی پی (6772.32 لاکھ روپے) جو چاڈورہ سے باغ مہتاب تک خشک موسم کے پانی کے بہاؤ کو ٹریٹمنٹ کریں گے اور علاقے میں سیوریج اور ماحولیاتی تحفظ کو مضبوط کریں گے۔ وزیر اعلیٰ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگرچہ پانچ حلقوں میں تقریباً 200 کروڑ روپے کے منصوبے عام طور پر ایک بڑے عوامی پروگرام کا تقاضا کرتے، لیکن رمضان کے مقدس مہینے کو مدنظر رکھتے ہوئے پروگرام کو سادہ رکھا گیا۔ انہوں نے کہا، "اگر ہم یہ پروگرام کسی اور وقت منعقد کرتے تو عوامی شرکت بہت زیادہ ہوتی لیکن رمضان میں ہم لوگوں کو تکلیف نہیں پہنچانا چاہتے تھے اور نہ ہی ایسے منصوبوں میں تاخیر کرنا چاہتے تھے جن کا عوام بے صبری سے انتظار کر رہے تھے۔ وزیر اعلیٰ نے مکانات وشہری ترقی محکمہ اور سری نگر میونسپل کارپوریشن پر دباؤ کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ نکاسی آب، سیوریج، سڑکیں، پارکس اور نجی کالونیوں کی ترقی ان کے مینڈیٹ میں آتی ہے۔ انہوں نے کہا، "ہمارے دو دار الخلافائی شہر سری نگر اور جموں، جموں وکشمیر کا پہلا تاثر دیتے ہیں۔ سیاح سب سے پہلے یہاں آتے ہیں اور لاکھوں لوگ یہاں رہتے ہیں۔ یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ شہروں کا بنیادی ڈھانچہ اس خطے کی ترقی کی عکاسی کرے۔" انہوں نے بتایا کہ ناکافی ڈرینج اور سیوریج کے نظام کی وجہ سے معمولی بارش کے بعد بھی پانی جمع ہو جاتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا، "ایک گھنٹے کی بارش اور پورا شہر پانی میں ڈوب جاتا ہے۔ یہ بدلنا چاہیے۔ چاہے مرکزی سکیمیں ہوں، یوٹی کیپکس، ڈسٹرکٹ کیپکس یا ایس ایس آئی جیسی نئی فنڈنگ سکیمیں، ہمارا مقصد سری نگر کے بنیادی ڈھانچے کو مکمل طور پر اپ گریڈ کرنا ہے۔" انہوں نے موسمیاتی تبدیلیوں کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ بارش کے پیٹرن غیر معمولی ہو چکے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا، "کئی مہینوں تک بارش نہیں ہوتی، پھر تین دن میں چھ ماہ کی بارش ہو جاتی ہے۔ پانی زمین میں جذب ہونے کے بجائے بہہ جاتا ہے جس سے سیلاب اور پانی کی کمی دونوں پیدا ہوتی ہیں۔ ہمیں ایسا بنیادی ڈھانچہ تیار کرنا ہوگا جو بدلتے موسم کو برداشت کر سکے۔" انہوں نے پانی کی حفاظت اور دوبارہ استعمال پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ٹریٹ شدہ سیوریج کو بہتر ہونا چاہیے نہ کہ دریا کے پانی کے معیار کو کم کرنا۔ انہوں نے کہا، "ہمیں یقینی بنانا ہوگا کہ اگر ٹریٹ شدہ پانی دریا میں جاتا ہے تو یہ اس کے معیار کو بہتر کرے۔ ہمارے جھیلیں اور نہریں اپنی سابقہ عظمت واپس پائیں۔" وزیر اعلیٰ نے سری نگر کی تاریخی شناخت "مشرق کا وینس" یاد دلاتے ہوئے کہا، "ایک وقت تھا جب لوگ ہماری نہروں سے کشتی کے ذریعے سفر کرتے تھے۔ میں چاہتا ہوں کہ ہمارے آبی وسائل اس معیار پر بحال ہوں۔ پانی کی معیار بہتر ہو، کچی کم ہو۔" انہوں نے شہری بھیڑ کو کم کرنے کے لئے بیرونی علاقوں میں منصوبہ بند ہاؤسنگ کالونیوں کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے منصوبوں کی تیز رفتار تکمیل کی یقین دہانی کی اور کہا کہ کئی منصوبے افتتاح یا بنیاد رکھنے کے لئے تیار ہیں۔ اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، اراکین اسمبلی علی محمد ڈار، تنویر صادق، شیخ احسان احمد، شمیم فردوس، کمشنر سیکرٹری مندیپ کور، کمشنر سری نگر میونسپل کارپوریشن فضل الحسیب اور دیگر سینئر افسران موجود تھے۔

جموں میں نائب

کے رہائشی اور اس وقت سنتوش وہار کلوچک جموں سے تعلق رکھنے کے علاوہ مرکز کے زیر انتظام خطہ لداخ میں تعینات ہیں، نے مختلف تعیناتیوں کے دوران کروڑوں روپے مالیت کی جائیدادیں بنائیں۔ تحقیقات سے یہ بھی سامنے آیا کہ انسپکٹر نے 10 سے زائد جائیدادیں۔ جن میں رہائشی مکانات، دکانیں، تجارتی پلاٹس اور تقریباً 100 کنال اراضی شامل ہیں۔ زیادہ تر اپنے اہل خانہ، رشتہ داروں اور قریبی افراد کے نام پر خریدی تھیں۔ ابتدائی شواہد کی بنیاد پر بیورو نے ان کے خلاف انسداد بدعنوانی ایکٹ 1988 کی دفعہ (1) 13 اور دفعہ 13 کے تحت ابتدائی طور پر مجرمانہ بدعنوانی کا کیس ثابت پایا۔ اس پر ایف آئی آر نمبر 02/2026 تھانہ اے سی بی سینٹرل میں درج کی گئی اور باقاعدہ تفتیش شروع کر دی گئی۔ تفتیش کے دوران اے سی بی نے خصوصی جج انسداد بدعنوانی جموں سے گھروں اور تجارتی مقامات پر چھاپے مارنے کے احکامات حاصل کیے۔ جس کے بعد ٹیموں نے جموں کے سنتوش وہار کلوچک، نوتیال نوشہرہ، اور بجالتا میں واقع سٹون کریشر اور ٹائل فیکٹری پر چھاپے مارے۔ مزید حاصل شدہ معلومات کی بنیاد پر جموں کے دیگر مقامات پر بھی بی این ایس ایس کی دفعہ 185 کے تحت کارروائی کی گئی۔ چھاپوں کے دوران کئی اہم اور قابل ثبوت دستاویزات ضبط کی گئیں۔ اے سی بی کے مطابق کیس کی تحقیقات جاری ہیں اور مزید انکشافات متوقع ہیں۔ یہاں اس بات کا تذکرہ کرنا ضروری ہے کہ مذکورہ پولیس انسپکٹر نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری کے بھائی ہیں ادھر جموں وکشمیر کے نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے بدھ کے روز اپنے بھائی وجے سنگھ کے گھر انسداد بدعنوانی بیورو کی جانب سے کی گئی چھاپہ ماری کو انتقامی کارروائی قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کی فیملی کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ اے سی بی نے وجے سنگھ کے خلاف غیر متناسب جائیداد کیس کی تفتیش کے سلسلے میں جموں میں ان کی رہائش گاہ پر چھاپہ مارا تھا۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ لڑائی اب شروع ہو چکی ہے اور اسے قانونی طریقے سے لڑا جائے گا۔ انہوں نے کہا: 'ہمیں ہندوستان کی عدلیہ پر پورا بھروسہ ہے۔ اگر میرا بھائی غلط ہے تو اسے ضرور سزا ملنی چاہیے، لیکن یہ کارروائی صاف طور پر بدلے کی بو دیتی ہے۔' سریندر چودھری نے اپنے بھائی کے سروس ریکارڈ کا بھرپور دفاع کرتے ہوئے کہا کہ وجے سنگھ نے اپنے کیریئر میں متعدد حساس علاقوں۔ کورسائی، تھنہ منڈی، ڈوڈہ اور سپوال۔ میں دہشت گردوں اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف نمایاں کارروائیاں انجام دیں۔ انہوں نے کہا: 'وہ ایک ایسا افسر ہے جس کا پورا کیریئر بہادری، دیانتداری اور پیشہ ورانہ صلاحیت کا ثبوت ہے۔ جہاں بھی تعینات ہوئے، وہاں دہشت گردی اور جرائم کے خلاف ان کا مضبوط موقف سب کے سامنے ہے۔' نیشنل کانفرنس سے وابستہ نائب وزیر اعلیٰ نے الزام لگایا کہ چھاپہ ماری کا مقصد ان کے خاندان کو بدنام کرنا اور خوفزدہ کرنا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ پولیس محکمے کے اندرونی معاملات اور ذاتی رقابت وجے سنگھ کی ترقی میں رکاوٹ بن رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا: 'جو لوگ سمجھتے ہیں کہ اس گھر سے کوئی خزانہ نکل آئے گا، وہ مایوس ہی ہوں گے۔ پہلے بھی ایسی کارروائیاں ہوئیں لیکن کچھ ثابت نہیں ہوا۔ کئی ایسے افراد کے کیس میرے پاس آئے جو رنگے ہاتھوں پکڑے گئے، مگر بعد میں کلین چٹ بھی دی گئی۔ یہی سب بحث کا حصہ ہے۔' ڈپٹی سی ایم نے کہا کہ ان کی فیملی حقیقت کا سامنا کرنے کے لیے تیار ہے اور انہیں یقین ہے کہ سچ بالآخر سامنے آتا ہے۔ انہوں نے کہا: 'ہمیں معلوم ہے ہم کون ہیں اور کس اصول پر کھڑے ہیں۔ یہ کارروائیاں ہمیں جھکانے کے لیے نہیں بلکہ آزمائش کے طور پر سامنے آئی ہیں۔ لیکن سچائی جیتے گی۔ یہ ہمارا یقین ہے۔'

وزیر اعظم تل ابیب

دو روزہ دورے کے دوران، وزیر اعظم مسٹر نیتن یاہو کے ساتھ دو طرفہ بات چیت کریں گے علاوہ اسرائیلی پارلیمنٹ، کنیسٹ سے خطاب کرنے والے ہیں۔ وہ ہندوستانی برادری کے ارکان سے بھی بات چیت کریں گے۔ وہ اسرائیلی صدر اسحاق ہرزوگ سے بھی ملاقات کریں گے۔ صبح روانہ ہونے سے پہلے مسٹر مودی نے کہا تھا کہ ان کا اسرائیل کا دورہ دونوں ملکوں کے تعلقات کو مزید مضبوط کرے گا اور مشترکہ وژن دونوں ملکوں کے روشن مستقبل کو یقینی بنائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اور اسرائیل کے درمیان مضبوط اور کثیر جہتی اسٹریٹجک شراکت داری ہے جس میں حالیہ برسوں میں زبردست ترقی اور تیزی دیکھنے میں آئی ہے۔ انہوں نے کہا، "میں وزیر اعظم نیتن یاہو کے ساتھ اپنی بات چیت کا منتظر ہوں، جس کا مقصد سائنس اور ٹیکنالوجی، اختراع، زراعت، پانی کے انتظام، ٹیکنالوجی، دفاع اور سلامتی، تجارت اور سرمایہ کاری کے ساتھ ساتھ عوام کے درمیان تعلقات سمیت مختلف شعبوں میں ہمارے تعاون کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ ہم باہمی فائدے کے شعبے اور عالمی مسائل پر بھی تبادلہ خیال کریں گے۔" ادھر وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ ان کے اسرائیل کے دورے سے دونوں ممالک کے تعلقات مزید مضبوط ہوں گے اور مشترکہ وژن سے دونوں ممالک کا مستقبل تابناک ہوگا۔ بدھ کو اسرائیل کے دو روزہ دورے پر روانہ ہونے سے پہلے ایک بیان میں مسٹر مودی نے کہا کہ وہ اپنے اسرائیلی ہم منصب بنجمن نیتن یاہو کی دعوت پر وہاں جا رہے ہیں اور دو طرفہ تعلقات کے مختلف پہلوؤں پر بات چیت کے منتظر ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ وہ اسرائیلی صدر سے بھی ملاقات کریں گے، اسرائیلی پارلیمنٹ سے خطاب کریں گے اور وہاں مقیم ہندوستانی برادری سے بات چیت کریں گے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ ہندوستان اور اسرائیل کے درمیان مضبوط اور کثیر جہتی اسٹریٹجک شراکت داری ہے جس میں حالیہ برسوں میں زبردست ترقی اور تیزی دیکھنے میں آئی ہے۔ انہوں نے کہا، "میں وزیر اعظم نیتن یاہو کے ساتھ اپنی بات چیت کا منتظر ہوں، جس کا مقصد سائنس اور ٹیکنالوجی، اختراع، زراعت، پانی کے انتظام، ٹیکنالوجی، دفاع اور سلامتی، تجارت اور سرمایہ کاری کے ساتھ ہی عوام کے درمیان تعلقات سمیت مختلف شعبوں میں ہمارے تعاون کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ ہم باہمی فائدے کے علاقائی اور عالمی مسائل پر بھی اپنے خیالات کا اشتراک کریں گے۔" وزیر اعظم نے کہا کہ وہ اس دورے کے دوران اسرائیلی صدر اسحاق ہرزوگ سے بھی ملاقات کریں گے۔ انہوں نے کہا، "مجھے اسرائیلی پارلیمنٹ، نیسٹ سے خطاب کرنے والا پہلا وزیر اعظم ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہوگا، یہ ایک ایسا موقع ہوگا جو ہمارے دونوں ممالک کو جوڑنے والے مضبوط پارلیمانی اور جمہوری تعلقات کو خراج تحسین ہوگا۔" مسٹر مودی نے کہا کہ وہ ہندوستانی کمیونٹی کے لوگوں سے بات چیت کرنے کا بھی بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں جو طویل عرصے سے ہندوستان اور اسرائیل کے درمیان خصوصی دوستی کو فروغ دے رہے ہیں۔ وزیر اعظم نے امید ظاہر کی کہ ان کا دورہ دونوں ممالک کے درمیان قریبی تعلقات کو مزید مضبوط کرے گا، اسٹریٹجک شراکت داری کے لیے نئے اہداف کا تعین کرے گا نیز مضبوط اور جدت پر مبنی خوشحال مستقبل کے لیے ہمارے مشترکہ وژن کو آگے بڑھانے میں مدد دے گا۔

جموں وکشمیر میں اساتذہ

جاری نہیں کیا ہے۔ نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے، وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے کہا کہ اگرچہ معزز سپریم کورٹ نے پہلے ہی ہدایت دی تھی کہ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے اساتذہ کو اساتذہ کی اہلیت کے امتحان کیلئے کوالیفائی کرنا ضروری ہے، جموں وکشمیر حکومت اس بات کا بغور جائزہ لے رہی ہے کہ کوئی بھی قدم اٹھانے سے پہلے اس ہدایت کو کہیں اور کیسے نافذ کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ متعلقہ کیس فائل حاصل کرنے کے بعد، حکومت نے پہلے دیگر ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں امتحان کے پیٹرن، طریقہ کار اور عملی اثرات کا مطالعہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ جموں وکشمیر کی وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے ریمارکس دیئے کہ اس طرح کے اہلیت کے امتحانات کے انعقاد کا خیال نیا نہیں ہے اور اس سے قبل مفتی محمد سعید مرحوم کے دور میں اس کا تصور کیا گیا تھا، اس وقت سابق وزیر تعلیم نعیم اختر نے آر ای ٹی امتحانی فریم ورک کے ذریعے اقدامات شروع کیے تھے۔ تاہم، سکینہ ایتو نے کہا کہ عمل درآمد میں جلدی کرنا مناسب نہیں ہوگا، خاص طور پر جب جموں وکشمیر میں بہت سے اساتذہ نے 25 سے 35 سال کی خدمات انجام دی ہیں اور ان طلبہ کی نسلوں کو تعلیم دے کر معاشرے میں نمایاں کردار ادا کیا ہے جو اب ڈاکٹر، انجینئر، آئی اے ایس، کے اے ایس افسران، پروفیسرز اور دیگر پیشہ ور افراد کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے برقرار رکھا کہ ایسے اساتذہ پر اثر انداز ہونے والا کوئی بھی فیصلہ نتائج اور زمینی حقائق پر غور وفکر کے بعد لیا جانا چاہیے۔ وزیر موصوفہ نے مزید کہا کہ سپریم کورٹ نے خود اس معاملے میں 2 سال کی ونڈو فراہم کی ہے اور پھر واضح کیا کہ جموں وکشمیر میں فوری نفاذ کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر اسے پورے ملک میں نافذ کیا جاتا ہے اور معزز سپریم کورٹ سے مزید ہدایات موصول ہوتی ہیں تو ہم اس کے مطابق معاملے کا جائزہ لیں گے۔ لیکن ابھی تک کوئی فوری نفاذ نہیں ہے۔ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی خبروں کا حوالہ دیتے ہوئے، وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے کہا کہ ایک حکم کے بارے میں ابہام پیدا کیا جارہا ہے، لیکن انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ حکومت کی طرف سے جموں وکشمیر میں فوری نفاذ کے لیے ایسا کوئی حکم جاری نہیں کیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب بھی اس ہدایت کو پورے ہندوستان میں یکساں طور پر نافذ کیا جائے گا، جموں وکشمیر اس پر غور کرے گا، لیکن اس پر عمل درآمد کے لیے کوئی فوری اقدام نہیں کیا گیا ہے۔ وزیر تعلیم سکینہ ایتو کی طرف سے یہ وضاحت اسکول ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کی جانب سے 24 فروری 2026 کو ایک سرکاری حکم نامہ جاری کرنے کے ایک دن بعد سامنے آیا ہے، جس میں جموں وکشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن، اسٹیٹ اسکول اسٹینڈرڈز اتھارٹی کو یونین ٹیریٹری میں اساتذہ کی اہلیت کے امتحان (ٹی ای ٹی) کے انعقاد کے لیے نوڈل ایجنسی کے طور پر باضابطہ طور پر نامزد کیا گیا تھا۔ سکریٹری، اسکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے ذریعہ جاری کردہ حکم، سپریم کورٹ کی ہدایات کی تعمیل میں ٹی ای ٹی فریم ورک کو فعال کرنے کا حکم دیتا ہے اور ایک تفصیلی ایکشن پلان مرتب کرتا ہے، جس میں شیڈول کی ترقی، NIC اور دیگر محکموں کے ساتھ تال میل، امتحانی مراکز کا قیام، سیکورٹی انتظامات اور NCTE کے رہنما خطوط کے ساتھ نصاب کی ترتیب شامل ہے۔ اس میں یہ بھی شرط رکھی گئی ہے کہ 5 سال سے زیادہ کی سروس باقی رہنے والے ان سروس ٹیچرز کو لازمی طور پر 2 سال کے اندر TET کوالیفائی کرنا چاہیے یا لازمی ریٹائرمنٹ کا سامنا کرنا پڑے گا، جبکہ ریٹائرمنٹ کے قریب ہونے والے اساتذہ کو تسلسل کے لیے امتحان میں اہل ہونے سے مستثنیٰ ہے لیکن پروموشن کیلئے نہیں۔

این سی ای

دانستہ اقدام ہے، مزید کچھ نہیں کہوں گا۔ اس سے پہلے دن میں سینئر ایڈووکیٹ کپل سبل نے بنچ کے سامنے یہ مسئلہ اٹھایا اور اس بات پر تشویش ظاہر کی کہ اسکول کے طلبہ کو عدلیہ میں مبینہ بدعنوانی کے بارے میں پڑھایا جارہا ہے۔ چیف جسٹس نے عندیہ دیا کہ عدالت معاملے کی خود تحقیقات کرے گی اور عدلیہ کو بدنام کرنے کی کوئی کوشش نہیں ہونے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہائی کورٹ کے ججوں سمیت بار کونسل اور جج دونوں اس پر تشویش ہے۔ جسٹس جوائیمالیہ باگچی نے بھی شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ آئین کے بنیادی ڈھانچے پر حملہ ہے۔ انہوں نے کہا، "کتاب بذات خود بنیادی نصابی ڈھانچے کے خلاف ہے۔" عدالت کے سامنے پیش کی گئی میڈیا رپورٹ کے مطابق، نصابی کتاب کے باب میں معاشرے میں عدلیہ کے کردار پر سبق کے ضمن میں "عدلیہ کی مختلف سطحوں پر بدعنوانی" پر بحث کی عبارت شامل کی گئی ہے۔ اس میں زیر التوا مقدمات اور بنیادی ڈھانچے کے مسائل جیسے چیلنجوں کا بھی ذکر ہے۔ سینئر ایڈووکیٹ ابھیشیک منو سنگھوی نے بدعنوانی کے لیے مشہور دیگر سرکاری اداروں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اس معاملے کو "منتخب اقدام" قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ منتخب طور پر صرف عدلیہ میں بدعنوانی کو اجاگر کیا گیا ہے۔

پونچھ کے مینڈھر

ای ڈیز اور گرینیڈ کو صبح سویرے کنٹرولڈ دھماکے کے ذریعے موقع پر ہی تلف کر دیا گیا۔ خوش قسمتی سے کسی جانی نقصان یا املاک کو نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ملی۔ حکام کے مطابق معاملے کی مزید تفتیش جاری ہے اور ممکنہ رابطوں یا سازش کے سلسلے میں مزید معلومات اکٹھی کی جارہی ہیں۔

ڈی جی پولیس

میٹنگ میں شری ایس جے ایم۔ گیلانی۔ آئی پی ایس، خصوصی ڈی جی پی کوآرڈینیشن؛ آئی جی پی کشمیر زون شری وی کے۔ بردی۔ آئی پی ایس؛ ڈی آئی جی سنٹرل کشمیر رینج شری راجیو پانڈے۔ آئی پی ایس؛ ایس ایس پی بڈگام شری نکھل بورکر۔ آئی پی ایس؛ ایڈیشنل ایس پی بڈگام کے علاوہ تمام ایس ڈی پی اوز، ڈی وائی ایس ایس پی اوز، ایس ایچ اوز، ڈی اوز اور ضلع بڈگام کے دیگر سینئر افسران۔ جائزہ میٹنگ کے دوران ایس ایس پی بڈگام نے انسداد دہشت گردی آپریشنز، امن وامان کے انتظامات، جرائم کی روک تھام کے اقدامات، منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف کارروائی، علاقے کی منصوبہ بندی اور ضلع کی مجموعی سیکورٹی صورتحال پر تفصیلی بریفنگ پیش کی۔ ڈی جی پی نے جاری کائنیٹک اور نان کائنیٹک آپریشنز، انسداد دہشت گردی کی حکمت عملیوں اور ضلع میں مجموعی طور پر علیحدگی پسندوں اور دہشت گردی کے ماحولیاتی نظام کو ختم کرنے کے اقدامات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے فیلڈ افسران کے ذریعے قابل عمل انٹیلی جنس جنریشن پر زور دیا اور آپریشنل رفتار کو برقرار رکھنے کی ہدایت کی۔ موجودہ سیکورٹی چیلنجوں پر روشنی ڈالتے ہوئے، ڈی جی پی نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ پاکستانی دہشت گردوں کو بے اثر کرنے کے لیے غیر روایتی، غیر مواقف اور جدید حکمت عملی اختیار کریں۔ انہوں نے دہشت گردوں، دہشت گردی کے خاتمے اور ضلع میں امن کے قیام کے لیے ان کے سپورٹ نیٹ ورکس کے خلاف توجہ مرکوز کرنے اور نئی کوششوں پر زور دیا۔ مجموعی سیکورٹی گرڈ کو مضبوط بنانے کے لیے، ڈی جی پی نے سسٹر ایجنسیوں کے ساتھ ہموار تال میل برقرار رکھنے، علاقے کے تسلط کا موثر منصوبہ اور ضلع کے روایتی دہشت گردی کے ساتھیوں اور علیحدگی پسندوں کے نیٹ ورک پر نگرانی پر زور دیا۔ امن وامان کا جائزہ لیتے ہوئے، انہوں نے شرپسندوں کے خلاف احتیاطی اقدامات کرنے، امن پسند شہریوں کو پولیسنگ کی روزمرہ کی سرگرمیوں میں شامل کرنے اور پولیس اور عوام کے درمیان فاصلوں کو ختم کرنے کے اقدامات کو اپنانے پر زور دیا۔ میٹنگ کے اختتام سے پہلے، ڈی جی پی نے افسران پر زور دیا کہ وہ علاقے میں انسداد دہشت گردی کی کارروائیاں جاری رکھیں اور ضلع میں دیرپا امن واستحکام قائم کرنے کے لیے پرعزم رہیں۔

جموں کشمیر دہشت گردی

مکمل تیار ہے۔ 'انہوں نے بتایا کہ سیکورٹی انتظامات مزید سخت کیے گئے ہیں تاکہ سیاحوں کو محفوظ اور یادگار تجربہ فراہم کیا جا سکے۔

انتخابی کمیشن

آئی ڈی ای ایم) میں ای سی آئی این ای ٹی، ای وی ایم، ووٹر فہرستوں اور عالمی معیار کے تربیتی بنیادی ڈھانچے کے اشتراک سمیت انتخابات سے متعلق عمل کو مربوط کرنے کے لیے ملک بھر کے تمام ایس ای سی کے ساتھ باہمی طور پر قابل قبول میکانزم اور قانونی طور پر قابل عمل فریم ورک تیار کرنے کی تجویز پیش کی۔ اعلامیہ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ای سی آئی اور ایس ای سی پنچایتوں اور بلدیاتی اداروں کے انتخابات سے متعلق قوانین کو پارلیمنٹ اور ریاستی قانون سازوں کے انتخابات سے متعلق قوانین کے ساتھ ہم آہنگ کرنے اور قومی اور آئینی مفاد کو آگے بڑھانے کے لیے تعاون کو مستحکم کرنے کے لیے مل کر کام کریں گے۔ ای سی آئی نے ایس ای سی سے بین الاقوامی مصروفیات میں حصہ لینے کی بھی درخواست کی۔ کانفرنس کے دوران ایس ای سی سے موصول ہونے والی تمام تجاویز کا ای سی آئی کے متعلقہ نائب چناؤ کمشنروں کی سربراہی میں قانونی اور تکنیکی افسران کی مشترکہ ٹیم کے ذریعے تفصیل سے جائزہ لیا جائے گا۔ قومی مفاد میں مناسب فیصلے کے لیے اگلے تین ماہ کے اندر ریاست/مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے لحاظ سے کمیشن کو پیش کیا جائے گا۔

وزیر اعلیٰ نے سرینگر

نوجوانوں کی شرکت کے لئے ایک اہم پلیٹ فارم فراہم کرتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا، 'کشمیر کے باغات صرف پھولوں کے مناظر نہیں ہیں بلکہ یہ ہمارے ورثے، تخلیقی صلاحیتوں اور ثقافتی فخر کی زندگی علامتیں ہیں۔ فوٹو گرافی اور ریلز کے ذریعے ہمارے نوجوانوں نے اس باغ کی روح کو خوبصورتی سے پیش کیا اور دنیا کے ساتھ اشتراک کیا۔' انہوں نے مزید کہا کہ فطرت اور عوامی مقامات کے ارد گرد تخلیقی اظہار کی حوصلہ افزائی کمیونٹی کے تعلقات کو مضبوط کرتی ہے اور ماحولیاتی شعور کو فروغ دیتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا، 'جب ہمارے نوجوان اپنی صلاحیتوں کو فطرت کی تعریف میں استعمال کرتے ہیں، تو وہ کشمیر کی خوبصورتی اور اقدار کے سفیر بن جاتے ہیں۔ ایسے پلیٹ فارم تخلیقی اختراع اور ثقافتی اظہار کی تحریک دیتے رہنے چاہیے۔' مقابلوں میں نوجوان اور تجربہ کار فوٹوگرافروں کی پر جوش شرکت دیکھنے میں آئی جو فطرت پر مبنی تخلیقی سرگرمیوں اور ڈیجیٹل کہانی سنانے میں بڑھتی ہوئی دلچسپی کی عکاسی کرتا ہے۔ اعزازی تقریب میں ڈائریکٹر فلوری کلچر، گارڈنز اور پارکس، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی کے علاوہ محکمے کے سینئر افسران بھی موجود تھے۔

ڈی آئی پی آر

انہوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ تربیتی سیشن شرکاء کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافہ کریں گے اور حکومتی مواصلاتی طریقوں میں تنقیدی سوچ، موافقت اور جدت کو فروغ دیں گے۔ قبل ازیں، ڈی آئی پی آر ٹریننگ پروگرام کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر ونیت کمار جھا اسٹیل نے پروگرام کی تفصیلات بشمول اس کے مضامین، ماڈیولز اور رہنما خطوط کو شرکاء کے ساتھ شیئر کیا۔ پروفیسر انیل سمترا نے تعارفی لیکچر دیا اور سرکاری مواصلاتی نظام میں DIPR افسران اور اہلکاروں کے اہم کردار پر زور دیا۔ پہلے دن ڈاکٹر ونیت کمار جھا اسٹیل نے حکومتی مواصلات کے بدلتے ہوئے نمونوں کے بارے میں بات کی۔ دوسرے اور تیسرے سیشن میں، شری بھوانی سنگھ نے شرکاء کو فیکٹ چیکنگ، ڈیجیٹل تصدیقی ٹولز، اور AI پر مبنی کثیر لسانی ڈرافٹنگ اور تقریر لکھنے کی تربیت دی۔ چوتھے سیشن میں، شری راجیو کمار نے AI سے بہتر ملٹی میڈیا اور بصری تعلقات عامہ پر ایک سیشن کا انعقاد کیا۔ دوسرے دن، ڈاکٹر راجندر پی مشرا نے اے آئی سے چلنے والے ڈیجیٹل میڈیا ماحولیات میں سرکاری مواصلات پر ایک لیکچر دیا۔ اس کے بعد کے سیشنوں میں، شری دیووا سوشرما نے شرکاء کو AI سے چلنے والے بحرانی مواصلات کی تربیت دی اور AI پر مبنی پروجیکٹس تیار کرنے میں ان کی رہنمائی کی۔ دن کے آخری سیشن کا انعقاد ڈاکٹر دلیپ کمار نے کیا، جس نے سرکاری اداروں میں AI اخلاقیات اور سائبر سیفٹی پر بات کی۔ تیسرے دن، Divyavasu شرما نے AI ٹولز کا استعمال کرتے ہوئے مواد کی تخلیق اور لسانی ڈیزائن پر ایک سیشن کا انعقاد کیا۔ دوسرے اور تیسرے سیشن میں، وشونے پرنٹ میڈیا کی بنیادی باتوں، ترتیب کے اصولوں، اور QuarkXPress میں مہارت حاصل کرنے پر عملی کلاسز کا انعقاد کیا۔ فائنل سیشن کا انعقاد گلشن کمار نے کیا جس نے شرکاء کو گرافکس اور امیج ایڈیٹنگ کی بنیادی باتوں کی تربیت دی۔ تربیتی پروگرام کو تین بیچوں میں تشکیل دیا گیا ہے۔ پہلے بیچ نے "AI بنیادی اصولوں اور ایپلی کیشنز" اور "ایڈوانسڈ AI اور عملی ایپلی کیشنز" پر تربیت حاصل کی۔ دوسری کھیپ، جو اس وقت زیر تربیت ہے، "پرنٹ میڈیا کی بنیادی باتیں اور جدید طرز عمل" پر مبنی ہے۔ تیسرا بیچ 27 فروری اور 2 مارچ 2026 کو "الیکٹرانک میڈیا کی بنیادی باتیں اور جدید طرز عمل" کے بارے میں تربیت حاصل کرے گا۔ پروگرام میں DIPR کے تقریباً 45 افسران اور اہلکار شرکت کریں گے اور اس کا مقصد DIPR کے اہلکاروں کی ادارہ جاتی مواصلاتی صلاحیت کو مضبوط کرنا ہے تاکہ انہیں عصری میڈیا کی مہارتوں سے آراستہ کیا جا سکے اور عوامی ضروریات کے مطابق جدید ضروریات سے ہم آہنگ ہو۔

نمائش گاہ سرینگر

کی گئی جس سے خریداروں کو مستند ہاتھ سے بنی مصنوعات لاگت کے برابر قیمت پر دستیاب ہوں گی جبکہ تربیت حاصل کرنے والوں کو اپنی صلاحیتیں دکھانے کا بہترین موقع بھی ملتا ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ گزشتہ تین تربیتی مصنوعات کی نمائشوں میں مجموعی طور پر 57 لاکھ روپے کی آمدنی حاصل ہوئی جو کشمیری دست کاری مصنوعات کے لئے عوام کے زبردست ردعمل اور طلب کی عکاسی کرتا ہے۔ توقع ہے کہ موجودہ نمائش کے دوران ضلعی سٹالوں پر حوصلہ افزا فروخت ہوگی بالخصوص قالین، پشمینہ اور دیگر جی آئی ٹیگیڈ دست کاریوں میں دلچسپی کی توقع ہے۔ یہ اقدام تربیت یافتہ افراد کو تجربہ حاصل کرنے کا اہم پلیٹ فارم فراہم کرتا رہتا ہے جبکہ ساتھ ہی کشمیر کی امیر دستکاری ورثے کو فروغ دیتا ہے۔ نمائش کل بھی جاری رہے گی۔

میر واعظ کا

خبر کی بات کرے یا خاموش رہے، میر واعظ نے کہا کہ ناشائستہ اور توہین آمیز زبان اسلامی تعلیمات اور روح رمضان کے منافی ہے۔ انہوں نے بالخصوص نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ باوقار طرز گفتگو، ضبط اور ہمدردی کو اپنائیں تاکہ رمضان حقیقی معنوں میں اخلاقی اصلاح اور سماجی ہم آہنگی کا ذریعہ بن سکے۔

قبل از وقت سے

جھڑ گئے تو اس کا براہ راست اثر پیداوار اور کسانوں کی معیشت پر پڑے گا۔' انہوں نے متعلقہ محکمہ سے کسانوں کی بروقت رہنمائی اور ممکنہ نقصان کی صورت میں معاوضے یا امدادی اقدامات کو یقینی بنائے جانے کا حکومت سے مطالبہ کیا۔ زرعی شعبے سے وابستہ عہدیداروں نے اس صورتحال کو تشویشناک قرار دیتے ہوئے کاشتکاروں کو ہدایت دی کہ وہ محکمہ زراعت کی جانب سے جاری کردہ ایڈوائزری پر سختی سے عمل کریں تاکہ ممکنہ نقصانات کو کم سے کم کیا جا سکے۔ ماہرین نے باغبان کو وضع کردہ جراثیم کش ادویات کے چھڑکاؤ کے ساتھ ساتھ وقتاً فوقتاً جاری کردہ ایڈوائزری پر عمل کرنے کی تلقین کی ہے۔ اس کے علاوہ آبپاشی کا مناسب انتظام رکھنے، زمین میں نمی کا توازن برقرار رکھنے کے ساتھ ساتھ باغات کی مسلسل نگرانی کرنے کا بھی مشورہ دیا ہے تاکہ 'کسی بھی بیماری یا جراثیم کے حملے کی صورت میں فوری تدارک ممکن ہو سکے۔' وہیں حکام نے کسانوں سے غیر معیاری یا غیر ضروری ادویات کے استعمال سے گریز کرنے کی بھی تلقین کی ہے۔ اور ضمن میں رہنمائی کے لیے متعلقہ محکمہ سے رجوع کرنے کی تلقین کی ہے۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ موجودہ صورتحال عالمی سطح پر موسمیاتی تبدیلی کے وسیع تر اثرات کی عکاسی کرتی ہے، جس کے پیش نظر کسانوں کو جدید زرعی طریقوں اور سائنسی مشوروں کو اپنانا ناگزیر ہے، تاکہ 'اس سیزن کی پیداوار کو ممکنہ حد تک محفوظ بنایا جاسکے۔'

کٹھوعہ میں پاکستان

کارروائی سے مسلسل فرار رہنے کے باعث معزز عدالت نے ملزم کو اشتہاری مجرم قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کٹھوعہ پولیس کی جانب سے گرفتاری کے لئے مسلسل کوششوں کے باوجود وہ قانون کی گرفت سے باہر رہا جس پر معزز عدالت نے اس کی غیر منقولہ جائیداد کی ضبطی کا حکم جاری کیا۔ ان کا کہنا ہے کہ عدالت کے احکامات پر عملدرآمد کرتے ہوئے کٹھوعہ پولیس نے محکمہ مال کے قریبی تعاون سے تمام قانونی تقاضے، تصدیق اور دستاویزی کارروائی مکمل کرنے کے بعد مذکورہ جائیداد کی ضبطی عمل میں لائی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ یہ اقدام دہشت گرد نیٹ ورکس کے مالی اور لاجسٹک ڈھانچے کو منہدم کرنے کی وسیع اور مسلسل حکمت عملی کا حصہ ہے۔

بارہمولہ میں آگ

مالیت کی گھریلو اشیاء اور دوسرا سامان راکھ کے ڈھیر میں تبدیل ہوا۔ پولیس نے آگ لگنے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ کیس درج کر کے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی گئی

جموں وکشمیر میں

دستاویزی فلمیں تیار کی جائیں، تاکہ عوام میں آگاہی بڑھے اور نمائندوں و افسران کے لیے تربیتی دوروں کا بندوبست کیا جا سکے۔ شام لال نے گرام پنچایت ترقیاتی منصوبوں کی تیاری پر زور دیتے ہوئے کہا کہ متعلقہ دستاویزات کو حکم نامہ جاری ہوتے ہی فوری طور پر پورٹل پر اپ لوڈ کیا جائے۔ 'میرا گاؤں، میری دھروہر' کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ یہ ایک خصوصا تیار کردہ پورٹل ہے، جس میں منتخب دیہات کی شناخت، ان کے قدیم آثار، تاریخی عمارتیں، نمایاں شخصیات اور دیگر امتیازی خصوصیات کو محفوظ کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں افسران کو تصاویر اور مختصر تعارف فوری طور پر اپ لوڈ کرنے کی بھی ہدایت دی گئی۔ مزید برآں پردھان منتری شرم یوگی مان دھن یوجنا کے تحت مزدور طبقے کی رجسٹریشن 15 مارچ تک مکمل کرنے کی بھی ہدایات جاری کی گئیں، جس کے لیے محکمہ محنت کے ساتھ قریبی رابطہ رکھنے پر زور دیا گیا ہے۔

جموں کشمیر اور لداخ

کورٹ کے جموں ونگ میں ہولی کی تعطیل اب 3 مارچ 2026 (منگل) کی بجائے 4 مارچ 2026 (بدھ) کو منائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس حکمنامہ پر تمام عملہ سختی سے عمل کریں گے۔1

بڈگام کے کنی

دوسرے کھانے پینے کے اشیاء جو زائد المیعاد تھی ضائع کر دیں۔ چیکنگ اسکارڈ نے خلاف ورزی کرنے کی پاداش میں کئی دوکانداروں، چھاپڑی فروشوں سے موقعے پر ہی جرمانہ وصول کیا۔

غیر قانونی کا نکنی

معدنیات کی غیر قانونی نکالنے، نقل وحمل یا تجارت میں ملوث تمام خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی جاری رکھے گی۔

مرکز ادب

مرحوم کو خراج عقیدت پیش کیا مرکز کے سیکریٹری عنایت غل نے نظامت کے فرائض انجام دیئے، مرحوم مرکز ادب کے نائب صدر تھے لہذا مرحوم کے دردولت منعقد خاص نعتیہ مشاعرے کا اہتمام مرکز ادب چرار شریف نے کیا تھا۔ تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک اور نعت شریف سے کیا گیا۔ پہلی نشست دن تین بجے تک جاری رہی جبکہ بعد میں دوسری بزم اور خاص قسم کی نشست کے دوران مرحوم کے حق میں ایصال ثواب کے فیوض برکات پر مبنی کلیمات اور دعائیہ۔ مغفرت مانگی گئی۔ تقریب میں پلوامہ بڈگام اور سرینگر سے تعلق رکھنے والے بعض ادیب قلمکار اور شعراء کرام کے علاوہ بڈگام نیوز ایجنسیز یونین ہندہ ریٹی کاروان ادب، بڈگام کلچرل سوسائٹی، محبوب کاروان ادب چھانپورہ، آزاد کلچرل فاونڈیشن، شیخ العالم ریسرچ کمیٹی چراروئی، شیخ العالم فلاح وبہبود کمیٹی، اور دوسرے کہیں سماجی فلاحی وادبی تنظیموں نے بھی مرحوم صوفی بزرگ ماسٹر و۔ شاعر غلام رسول صدور چہارم کی تقریب پر نذرانہ عقیدت پیش کیا۔

جموں میں چاقو

نے بتایا کہ تحقیقات کے دوران ملزم کی شناخت امرجیت سنگھ عرف کاکا کے طور پر ہوئی ہے، جو ماڈل ٹاؤن، گنگیال، جموں کا رہائشی ہے۔ اسے ایک خاتون پر چاقو سے حملہ کرنے کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔

اودھمپور میں

انہوں نے کہا تلاشی کے دوران ملزم کی تحویل سے 5.80 گرام جبکہ شرون کے قبضے سے 2.28 گرام ہیروئن برآمد کیا گیا جس کے بعد دونوں کو موقع پر ہی گرفتار کر لیا گیا۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ اس ضمن میں پولیس اسٹیشن ادھم پور میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے متعلقہ دفعات کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 57/2026 ایک مقدمہ درج کر لیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ اودھم پور پولیس منشیات کی بیخ کنی کو یقینی بنانے کے لئے پرعزم ہے۔

کسانوں کا پیسہ

اور اس کے لیے نگرانی کا مضبوط نظام ضروری ہے۔ مرکزی وزیر زراعت نے کہا کہ فی الحال، تقریباً 75 فیصد چھوٹے کسانوں کو کسان کریڈٹ کارڈ کے ذریعے قرض حاصل ہو رہا ہے، اور یہ کہ سستے قرض چار فیصد کی موثر شرح سود پر دستیاب ہیں، لیکن اس میں تاخیر ناقابل قبول ہے۔ انہوں نے توقع ظاہر کی کہ مالیاتی ادارے اور بینک کسان کریڈٹ کارڈ سے متعلق قرض کو وقت پر اور کاغذی کارروائی میں تاخیر کے بغیر جاری کریں گے، تاکہ کسان ساہوکاروں پر انحصار نہ کریں۔ وزیر زراعت مسٹر شیوراج سنگھ چوہان نے کرشی وگیان کیندر کے کردار پر زور دیتے ہوئے کہا کہ کے وی کے کو ضلع میں مضبوط یونٹ کے طور پر تیار کیا جائے گا، جو تحقیق اور توسیع کے درمیان ایک پل کا کام کرے گا۔ انہوں نے عندیہ دیا کہ جراثیم کش ادویات کے لائسنسنگ کے عمل کو آسان بنایا جائے گا تاکہ معیاری مصنوعات مارکیٹ تک جلد پہنچ سکے اور غیر معیاری اور جعلی مصنوعات کو سختی سے روکا جا سکے۔ مسٹر شیوراج سنگھ چوہان نے کہا کہ مرکزی حکومت کھاد پر 2 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی سبسڈی فراہم کر رہی ہے، تاکہ کسان یوریا کی ایک بوری، جس کی اصل قیمت 2400 روپے ہے، صرف 265-270 روپے میں خرید سکیں۔ انہوں نے کہا کہ اس بات کو زیر غور لایا جانا چاہئے کہ اگر اتنی بڑی سبسڈی ڈی بی ٹی کی صورت میں براہ راست کسانوں کے کھاتوں میں منتقل ہوتی ہے تو کسان خود فیصلہ کر سکیں گے کہ کون سی کھاد خریدنی ہے اور کس مقدار میں، اور اس نظام سے اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ سبسڈی کا اصل استفادہ کنندہ وہی کسان ہو جو کھیتوں میں کھاد ڈالتا ہے۔ مرکزی وزیر نے "ترقی یافتہ زرعی حل کی مہم" کا خصوصی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ مہم بروقت اپریل سے خریف سیزن سے پہلے چلائی جائے گی، تاکہ کاشتکار وقت پر سائنسی مشوروں اور بہترین ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھا سکیں۔

غیر قانونی

کسی بھی قسم کی سرگرمی غیر قانونی ہے اور اس پر سخت کارروائی کی جائے گی۔' نائب وزیر اعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ موجودہ مائننگ ضوابط کے مطابق کسی بھی پل کے اوپر یا نیچے 500 میٹر کے دائرے میں کان کنی کی اجازت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا، 'یہ انتہائی افسوسناک ہے کہ پل کے نیچے کان کنی کی جارہی ہے اور متعلقہ حکام کارروائی کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ ہم نے زیرو ٹالرنس کا طریقہ اپنایا ہے اور ایسی غیر قانونی سرگرمیوں کی اجازت نہیں دی جائے گی۔' انہوں نے کہا کہ ضلع ترقیاتی کمشنر جموں جو ڈسٹرکٹ ٹاسک فورس آن مائننگ کے چیئرمین ہیں کے ساتھ ساتھ سینئر سپرانٹنڈنٹ آف پولیس جموں اور ڈسٹرکٹ منرل آفیسر (ڈی ایم او) کو مائننگ ضوابط پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ کسی بھی گاڑی کو درست دستاویزات کے بغیر کان کنی کا سامان لے جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ انہوں نے مزید ہدایت دی کہ غیر قانونی ٹرانسپورٹیشن میں ملوث گاڑیوں کو فوری طور پر ضبط کیا جائے، جرمانے عائد کئے جائیں اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف مناسب قانونی کارروائی فوری طور پر شروع کی جائے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے غیر فعال یا غیر مجاز بلاکوں سے کان کنی کی اطلاعات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ذمہ داری کا تعین کرنے اور جوابدہی کو یقینی بنانے کا حکم دیا۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ کان کنی صرف ان بلاکوں میں کی جاسکتی ہے جو باقاعدہ طور پر شناخت شدہ اور منظور شدہ ہوں اور تمام ضروری کارروائیاں مکمل کی جا چکی ہوں۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ سیلابی کنٹرول یا ڈریجنگ کے کاموں میں مصروف محکموں سمیت کوئی بھی محکمہ مجاز اتھارٹی کی پیشگی منظوری کے بغیر کوئی سرگرمی انجام نہیں دے گا۔ دریاؤں میں مشینری کی غیر مجاز تعیناتی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے یقین ظاہر کیا کہ اس معائنے کے نتیجے میں زمینی سطح پر واضح بہتری آئے گی اور عوام کو یقین دلایا کہ انتظامیہ قدرتی وسائل کے تحفظ اور قانون کی حکمرانی کو برقرار رکھنے کے لئے پوری طرح پرعزم ہے۔ دورے کے دوران نائب وزیر اعلیٰ نے چوتھے پل پر جاری کاموں کا بھی جائزہ لیا اور بروقت تکمیل کے لئے کام کی رفتار کو تیز کرنے پر زور دیا۔

ایران میں زیر تعلیم

اس نے 5 مارچ کو امتحان کا شیڈول بنا رکھا ہے اور بار بار کی درخواستوں کے باوجود اسے ملتوی نہیں کیا جا رہا۔ تہران میں ہندوستانی سفارت خانے نے ایک نئی ایڈوائزری میں تمام ہندوستانی شہریوں بشمول طلباء، زائرین، تاجروں اور سیاحوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ کمرشیل پروازوں سمیت دستیاب نقل وحمل کے طریقوں کا استعمال کرتے ہوئے فوری طور پر ایران چھوڑ دیں۔ یہ ایڈوائزری ایران کی متعدد یونیورسٹیوں میں تازہ مظاہروں کے بعد سامنے آئی ہے۔ یہ مظاہرے جنوری کے احتجاج میں ہلاک ہونے والے ہزاروں افراد کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے کیے گئے تھے۔ حکام نے اس کا جواب طاقت سے دیا۔ ہفتے کے روز، ویڈیو فوٹیج میں مظاہرین کو دار الحکومت تہران میں شریف یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی کے کیمپس میں مارچ کرتے ہوئے دکھایا گیا۔ خبر رساں ادارے روئٹرز کے مطابق ایران کی ایک انقلابی عدالت نے حکومت مخالف مظاہروں میں مبینہ طور پر حصہ لینے کے الزام میں ایک شخص کو اللہ سے دشمنی کے الزام میں پہلی سزائے موت سنائی ہے، اس اقدام سے کشیدگی میں اضافے کی توقع ہے۔ ایرانی ذرائع ابلاغ نے اطلاع دی ہے کہ محمد عباسی نامی اس شخص کو تہران کے مغرب میں ملارڈ شہر میں جھڑپوں کے دوران ایک پولیس کرنل کی ہلاکت کے الزام میں سزا سنائی گئی ہے۔ ایرانی عدلیہ نے منگل تک عوامی طور پر اس فیصلے کی تصدیق نہیں کی تھی۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل نے ایرانی حکام سے اپیل کی ہے کہ وہ ملک گیر مظاہروں کے دوران ہونے والے جرائم کے سلسلے میں سزائے موت پانے والے آٹھ افراد کو پھانسی دینے کے تمام منصوبوں کو روک دیں۔ اس میں کہا گیا ہے کہ مظاہروں سے متعلق مبینہ جرائم کے لیے کم از کم 30 افراد کو سزائے موت کا سامنا ہے۔ مرکز کے زیر انتظام جموں وکشمیر کے 2000 سے زیادہ ایم بی بی ایس طلباء وطالبات ایران میں زیر تعلیم ہیں۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ تہران سمیت کئی مقامات پر احتجاج جاری ہے لیکن وہ محفوظ ہیں۔ طالب علم کے مطابق وہ اپنی یونیورسٹی کی اجازت اور یقین دہانی کے بغیر ایران نہیں چھوڑ سکتے کیونکہ ان کا کیریئر داؤ پر لگا ہوا ہے۔ طالب علم نے مزید کہا کہ یہ ہمارے کیریئر کو متاثر کر سکتا ہے کیونکہ ہم اپنے کیریئر کے درمیان میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم ہندوستانی سفارت خانے سے رابطہ کرنے اور ان کی مدد لینے کی کوشش کر رہے ہیں تاکہ ہم وطن واپس آسکیں۔ وزارت خارجہ کو لکھے ایک خط میں جموں وکشمیر اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن نے ایڈوائزری کے بعد ان ہزاروں ہندوستانی طلباء کے تعلیمی مستقبل کو محفوظ بنانے کے لیے فوری مداخلت کا مطالبہ کیا ہے۔ طلباء تنظیم نے سینکڑوں ہندوستانی طلباء کے سنگین خدشات کو نوٹ کیا جو اس وقت اہم تعلیمی امتحانات دے رہے ہیں۔ طلباء تنظیم نے کہا کہ بہت سی یونیورسٹیوں میں جاری سمسٹر امتحانات کے علاوہ، ایران میں 2 اہم قومی امتحانات علوم پایہ (جامع بنیادی سائنس امتحان) اور پری انٹرن شپ امتحان 5 مارچ کو شیڈول ہیں۔ یہ امتحانات ایران کی وزارت صحت اور طبی تعلیم کے زیر انتظام ہیں اور یہ کافی اہم ہیں۔ ایسوسی ایشن نے کہا کہ طلباء نے انہیں مطلع کیا ہے کہ ان کی یونیورسٹیوں نے انہیں مطلع کیا ہے کہ طے شدہ امتحانات ملتوی ہونے کی بہت کم امید ہے۔ ایسے حالات میں اچانک ایران چھوڑنے سے ان کے تعلیمی سال پر منفی اثر پڑ سکتا ہے۔ ان کی تعلیمی سفر میں رکاوٹ آسکتی ہے اور ان کے طویل مدتی کیریئر کے منصوبے بری طرح متاثر ہو سکتے ہیں۔

دھلی بم دھماکہ

سہولت کاری، ہتھیاروں کی منتقلی اور دہشت گردوں کو نقل و حرکت میں مدد دینے جیسے اقدامات میں شامل رہے تھے۔ این آئی اے نے بتایا کہ دونوں ملزم بھارت کے خلاف کارروائیوں کے لیے ہتھیار جمع کرتے اور انہیں منصوبہ سازوں تک پہنچاتے تھے۔ ان کے قبضے سے کئی اہم شواہد بھی ملے ہیں جنہیں تکنیکی جانچ کے لیے لیبارٹری بھیجا گیا ہے۔ ایجنسی کی جانب سے جاری تفصیلات کے مطابق یہ دونوں افراد برسوں سے دہشت گرد تنظیم انصار غزوۃ الہند کے ساتھ منسلک تھے اور مرکزی سازش کاروں کے لیے خطرناک منصوبوں میں سہولت کار کا کردار ادا کرتے رہے۔ ان کی گرفتاری سے دہلی دھماکہ کیس کی تحقیقات میں بڑی پیش رفت ہوئی ہے۔ این آئی اے کی ٹیمیں، جموں وکشمیر پولیس اور ہریانہ پولیس کے ساتھ مل کر اس سازش کے تمام پہلوؤں کو بے نقاب کرنے میں مصروف ہیں۔ اب تک کی تحقیقات سے یہ بھی سامنے آیا ہے کہ اس دہشت گردانہ کارروائی کی منصوبہ بندی عمر النبی نے اپنے قریبی ساتھیوں مزمل گنائی، شاہین سعید، مفتی عرفان، عدیل احمد راتھر اور دیگر پانچ افراد کی مدد سے کی تھی۔ مذکورہ افراد پہلے ہی جموں وکشمیر اور ہریانہ کے مختلف علاقوں سے گرفتار کیے جا چکے ہیں، جن کی نشاندہی کی بنیاد پر تازہ گرفتاریاں عمل میں آئیں۔ قومی تحقیقاتی ایجنسی کے مطابق سازش کا دائرہ وسیع تھا اور اس میں کئی مقامی معاونین، مالی مدد فراہم کرنے والے افراد اور اطلاعات پہنچانے والے عناصر شامل تھے۔ ایجنسی نے مزید کہا ہے کہ نئے شواہد کی روشنی میں مزید گرفتاریاں بھی ممکن ہیں، جبکہ برآمد شدہ مواد کی تکنیکی جانچ مکمل ہونے کے بعد مزید انکشافات کی توقع ہے۔ این آئی اے نے اس بات پر زور دیا ہے کہ دہلی دھماکہ سازش ایک منظم اور مربوط دہشت گردانہ منصوبہ تھا جس کا مقصد قومی سلامتی کو شدید نقصان پہنچانا تھا۔ اس کیس میں تمام پہلوؤں کو منکشف کرنے کیلئے تفتیش تیزی سے جاری ہے۔

ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ: نیوزی لینڈ نے سری لنکا کو 61 رنز سے ہرایا

کولمبو، 25 فروری (یواین آئی) کپتان مچل سینٹنر (47 رنز اور ایک وکٹ)، راچن رویندرا (32 رنز اور چار وکٹ) اور کول میک کونچی (ناٹ آؤٹ 31 رنز) کی شاندار کارکردگی کی بدولت نیوزی لینڈ نے ٹی 20-ورلڈکپ کے سپر ایٹ مقابلے میں بدھ کو سری لنکا کو 61 رنز سے شکست دے دی۔ نیوزی لینڈ کے گیند بازوں نے 169 رنز کے ہدف کا دفاع کرتے ہوئے سری لنکا کو 61 رن سے ہرا دیا۔ سری لنکا کی شروعات خراب رہی اور اس نے اپنے دو وکٹ محض چھ رنز کے اسکور پر گنوا دیے۔ پتھم نسانکا (صفر) اور چرتھ اسالنکا (پانچ) کو میٹ ہنری نے آؤٹ کیا۔ راچن رویندرا نے محض تین اوورز میں 19 رنز دے کر سری لنکا کے چار کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ کوسل مینڈس (11)، پون رتنایکے (10)، کپتان داسن شناکا (تین) اور دوشن ہیمنتھا (تین) کو راچن رویندرا نے اپنا شکار بنایا۔ 15 ویں اوور میں مچل سینٹنر نے کامندو مینڈس (31 رنز) کو آؤٹ کر کے سری لنکا کو 77 کے اسکور پر ساتواں دھچکا دیا۔ 20 ویں اوور میں گلین فلپس نے دونیتھ ویلالگے کو آؤٹ کر کے نیوزی لینڈ کو آٹھویں کامیابی دلائی۔ ویلالگے نے 23 گیندوں پر دو چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 29 رنز بنائے۔ سری لنکا کی ٹیم مقررہ 20 اوورز میں آٹھ وکٹوں پر 107 رنز ہی بنا سکی اور 61 رنز سے میچ ہار گئی۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے راچن رویندر نے چار وکٹ حاصل کیے۔ میٹ ہنری کو دو وکٹ ملے جبکہ مچل سینٹنر اور گلین فلپس نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل، سری لنکا نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ بلے بازی کے لیے اتری نیوزی لینڈ کی ٹیم کی شروعات بھی خراب رہی اور اس نے باقاعدہ وقفوں سے وکٹ گنوائے۔ ایک وقت پر نیوزی لینڈ نے 12.1 اوورز میں 84 کے مجموعی اسکور پر اپنے چھ وکٹ گنوا دیے تھے۔ فن ایلن (23)، ٹم سیفرٹ (آٹھ)، گلین فلپس (18)، راچن رویندر (32)، مارک چیپ مین (صفر) اور ڈیرل مچل (تین) رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ ایسی مشکل صورتحال میں مچل سینٹنر اور کول میک کونچی کی جوڑی نے اننگز کو سنبھالا اور تیزی سے رنز بھی بنائے۔ مچل سینٹنر اننگز کی آخری گیند پر کیچ آؤٹ ہوئے۔ نیوزی لینڈ نے مقررہ 20 اوورز میں سات وکٹوں پر 168 رنز بنائے۔ مچل سینٹنر نے 26 گیندوں پر دو چوکوں اور چار چھکوں کی مدد سے 47 رنز کی اننگز کھیلی۔ کول میک کونچی نے 23 گیندوں پر دو چھکوں اور تین چوکوں کی مدد سے ناٹ آؤٹ 31 رنز بنائے۔

آئی سی سی رینکنگ: ابھیشیک شرما اور ورون چکرورتی کی بادشاہت برقرار

دبئی، 25 فروری (ایجنسیز) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی جانب سے بدھ کو جاری کردہ تازہ ترین ٹی 20 رینکنگ میں ہندوستانی کھلاڑیوں کا غلبہ برقرار ہے۔ ہندوستان اور سری لنکا کی میزبانی میں جاری ورلڈکپ کے دوران، خراب فارم کے باوجود ابھیشیک شرما بیٹنگ اور ورون چکرورتی بولنگ رینکنگ میں نمبر ون پوزیشن پر موجود ہیں۔ ابھیشیک شرما ٹاپ پوزیشن پر برقرار ہیں۔ صاحبزادہ فرحان (پاکستان) دو درجے بہتری کے ساتھ تیسرے نمبر پر پہنچ گئے، جو ان کے کیریئر کی بہترین رینکنگ ہے۔ فل سالٹ (انگلینڈ) دوسرے نمبر پر براجمان ہیں۔ پاکستان کے صائم ایوب کو پیچھے چھوڑتے ہوئے سکندر رضا نے آل راؤنڈر رینکنگ میں نمبر ون کی پوزیشن حاصل کی، افغانستان کے تجربہ کار کھلاڑی محمد نبی تین درجے اوپر آکر آٹھویں نمبر پر ہیں۔ جنوبی افریقہ کے کاربن بوش نے تین وکٹیں لینے اور ہندوستان کے خلاف صرف 12 رنز دے کر دو وکٹیں لینے کے بعد 21 درجے اوپر ہوکر تیسرے نمبر پر جگہ بنائی۔

ہاکی پرو لیگ: ہندوستان نے آسٹریلیا کو شوٹ آؤٹ میں ہرا کر شکست کا سلسلہ توڑ دیا

ہوبارٹ، 25 فروری (یواین آئی) ہندوستانی ہاکی ٹیم نے ایف آئی ایچ پرو لیگ میں شوٹ آؤٹ میں ہارنے کے جمود کو توڑتے ہوئے بدھ کو آسٹریلیا کے خلاف 1-3 سے یادگار فتح حاصل کی۔ مقررہ وقت تک دونوں ٹیمیں 1-1 سے برابر تھیں، جس کے بعد شوٹ آؤٹ کے ذریعے فیصلے نے بھارت کو اضافی بونس پوائنٹ دلا دیا۔ میچ کے ابتدائی تین کوارٹرز میں دونوں ٹیموں کے درمیان سخت مقابلہ دیکھنے کو ملا: آسٹریلیائی ٹیم (کوکابوراس) کو شروع میں کئی مواقع ملے، لیکن ہندوستانی گول کیپر موہت ہونہلی ششی کمار دیوار بن کر کھڑے رہے۔ ہاف ٹائم تک مقابلہ بغیر کسی گول کے برابر رہا۔ تیسرے کوارٹر میں دونوں ٹیموں نے حملے تیز کیے، لیکن فنشنگ کی کمی کی وجہ سے کوئی بھی ٹیم بریک تھرو حاصل نہ کر سکی۔ 49 ویں منٹ میں آسٹریلیائی کپتان جیریمی ہیورڈ نے پنالٹی کارنر کے ذریعے گول کر کے اپنی ٹیم کو 0-1 کی سبقت دلا دی۔

سیمی فائنل کی دوڑ، ہندوستان کو معجزے کی تلاش، زمبابوے سے مقابلہ

چنئی، 25 فروری (یواین آئی) دفاعی چیمپئن ہندوستان کے لیے ٹی 20 ورلڈکپ 2026 کا سپر ایٹ مرحلہ نازک موڑ پر پہنچ چکا ہے اور جمعرات کو زمبابوے کے خلاف مقابلہ عملاً 'کرو یا مرو' کی حیثیت اختیار کر گیا ہے۔ سیمی فائنل کی دوڑ میں باقی رہنے کے لیے ہندوستان کو ہر صورت فتح درکار ہوگی۔ چنئی کی مرطوب شام میں کھیلے جانے والے اس میچ میں دونوں ٹیمیں اس حقیقت سے آگاہ ہیں کہ ایک اور شکست نہ صرف مہم کو دھچکا دے گی بلکہ آخری چار میں رسائی کے خواب بھی چکنا چور کر سکتی ہے۔ یہ مقابلہ محض نام یا سابقہ ریکارڈ کا نہیں، بلکہ دباؤ میں اعصاب پر قابو رکھنے کا امتحان ہوگا۔ ہندوستانی بیٹنگ لائن کو ابتدا میں محتاط حکمت عملی اپنانا ہوگی۔ نئی گیند کے سامنے ٹاپ آرڈر کو نظم و ضبط کا مظاہرہ کرنا ہوگا، جبکہ مڈل اوورز میں رفتار اور تسلسل برقرار رکھنا کلیدی ثابت ہوگا۔ سوریہ کمار یادو کی جارحانہ بیٹنگ ٹیم کے لیے ٹرننگ پوائنٹ بن سکتی ہے، جب کہ ہاردک پانڈیا سے آخری اوورز میں ذمہ دارانہ فنشنگ کی توقع کی جا رہی ہے۔ گیند بازی میں جسپریت بمراہ کا تجربہ اور درستگی پاور پلے اور ڈیتھ اوورز میں اہم ہوگی، جبکہ ورون چکرورتی اور کلدیپ یادو جیسے اسپنرز چیپک کی سست وکٹ پر فیصلہ کن کردار ادا کر سکتے ہیں۔ روایتی طور پر یہ میدان اُن بولرز کو راس آتا ہے جو رفتار کے بجائے لائن و لینتھ اور حکمت عملی پر انحصار کرتے ہیں۔ دوسری جانب زمبابوے نئی شناخت بنانے کے عزم کے ساتھ میدان میں اترے گا۔ کپتان سکندر رضا بیٹنگ کو استحکام دینے اور مڈل اوورز میں کنٹرول قائم رکھنے کی کوشش کریں گے، جبکہ فاسٹ بولر بلیسنگ مزربانی کی نظریں ابتدائی وکٹیں حاصل کرنے پر ہوں گی تاکہ ہندوستانی ٹاپ آرڈر کو دباؤ میں لایا جا سکے۔ چیپک کی پچ ابتدا میں بیٹنگ کے لیے سازگار ہو سکتی ہے، تاہم اسپنرز کے آتے ہی رنز بنانا آسان نہیں رہے گا۔ پہلے بیٹنگ کرنے والی ٹیم 180 سے 190 رنز کا ہدف مقرر کرنا چاہے گی، جب کہ ہدف کا تعاقب کرنے والی ٹیم کو وکٹیں بچا کر سوچ سمجھ کر حملہ کرنا ہوگا۔ ایسے مقابلوں میں مہارت آدھی کہانی ہوتی ہے، باقی آدھی اعصابی مضبوطی۔ چنئی کی اس گھٹن بھری شام میں فیصلہ اس بات پر ہوگا کہ کون سی ٹیم دباؤ کے عالم میں بھی ہمت نہیں ہارتی۔

16 سالہ گولفر کارتک سنگھ کی نظریں اولمپک میڈل اور 'گرین جیکٹ' پر

نئی دہلی، 25 فروری (یواین آئی) محض 16 سال کی عمر میں کارتک سنگھ نے گولف کی دنیا میں اپنی دھاک بٹھا دی ہے۔ وہ نہ صرف 'ٹاپس' اسکیم کا حصہ ہیں بلکہ گروگرام میں شروع ہونے والی '72 دی لیگ' میں شرکت کرنے والے سب سے کم عمر کھلاڑی بھی بن گئے ہیں۔ دہلی سے تعلق رکھنے والے کارتک نے 6 سال کی عمر میں اپنے والد (ریٹائرڈ انڈین نیوی آفیسر) کو دیکھ کر گولف کھیلنا شروع کیا۔ یواین آئی کو دیے گئے ایک خصوصی انٹرویو میں انہوں نے بتایا، میرے والد کو گولف کا جنون تھا، وہ مجھے اپنے ساتھ کورس پر لے جایا کرتے تھے اور وہیں سے میرا یہ سفر شروع ہوا۔ کارتک کی کامیابیوں میں ان کی والدہ کا بھی بڑا ہاتھ ہے جنہوں نے اپنے بیٹے کے خوابوں کو پورا کرنے کے لیے دوبارہ ملازمت اختیار کی تاکہ ان کی کوچنگ اور ٹورنامنٹس کے اخراجات پورے کیے جا سکیں۔ کارتک سنگھ 2025 میں پروفیشنل گولفر بنے اور فروری 2026 میں ہونے والی نیلامی میں ان کی زبردست مانگ دیکھی گئی۔ ان کی بنیادی قیمت (بیس پرائس 3 لاکھ روپے تھی لیکن 14.40 لاکھ روپے (تقریباً 5 گنا زیادہ قیمت میں ممبئی ایسز نے اپنی ٹیم کا حصہ بنایا۔ کارتک سنگھ لیجنڈری گولفر ٹائیگر ووڈز کو اپنا آئیڈیل مانتے ہیں اور ان کی طرح غلبہ حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ ان کے بڑے اہداف میں ملک کے لیے اولمپکس میں تمغہ جیتنا اور ماسٹرز ٹورنامنٹ جیت کر روایتی 'گرین جیکٹ' حاصل کرنا ہے۔ وہ شبھنکر شرما، انیربن لہری اور ایس ایس پی چورسیا کو اپنی تحریک کا ذریعہ قرار دیتے ہیں۔

آسٹریلیا اور بنگلہ دیش کے درمیان ٹیسٹ سیریز کے شیڈول کا اعلان

ملبورن، 25 فروری (یواین آئی) کرکٹ آسٹریلیا نے بنگلہ دیش کے خلاف آئندہ ہوم ٹیسٹ سیریز کے شیڈول کی باقاعدہ توثیق کر دی ہے، جس کے تحت بین الاقوامی کرکٹ کی ڈارون میں دو دہائیوں بعد واپسی ہو رہی ہے۔ یہ تاریخی سیریز نہ صرف ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے پوائنٹس کے لیے اہم ہے بلکہ یہ آسٹریلیا کے شمالی علاقوں میں کرکٹ کے فروغ کے لیے ایک سنگِ میل ثابت ہوگی۔ اس سال اگست میں منعقد ہونے والی اس دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے لیے میزبان شہروں کا انتخاب روایتی کرکٹ سیزن سے ہٹ کر کیا گیا ہے۔ پہلا ٹیسٹ 13 سے 17 اگست، مرارا اسٹیڈیم (ڈارون)۔ دوسرا ٹیسٹ 22 سے 26 اگست، گریٹ بیریئر ریف ایرینا (مکائے)۔ سیریز کی خاص بات یہ ہے کہ مکائے پہلی بار ٹیسٹ میچ کی میزبانی کرے گا، جبکہ ڈارون میں 2004 کے بعد پہلی مرتبہ سفید لباس میں ملبوس کھلاڑی میدان میں اتریں گے۔ آسٹریلوی سرزمین پر دونوں ٹیموں کے درمیان یہ 2003 کے بعد دوسری ٹیسٹ سیریز ہوگی۔ یاد رہے کہ 2020 میں شیڈول سیریز عالمی وبا کے باعث منسوخ کر دی گئی تھی۔ چیف ایگزیکٹو ٹوڈ گرین برگ کا کہنا ہے کہ "ہمیں خوشی ہے کہ ہم اگست کے مہینے میں بہترین سہولیات کے ساتھ ٹیسٹ کرکٹ کا انعقاد کر رہے ہیں۔ مصروف بین الاقوامی کیلنڈر کے پیشِ نظر یہ مقامات موسمِ گرما کے علاوہ بھی کرکٹ کے لیے موزوں ترین ہیں۔ بنگلہ دیشی ٹیم صرف ٹیسٹ تک محدود نہیں رہے گی بلکہ ٹیسٹ سیریز سے قبل جون میں وائٹ بال کرکٹ (ون ڈے اور ٹی ٹونٹی) کے لیے بھی آسٹریلیا کا دورہ کرے گی۔ اس سیریز کے فوراً بعد آسٹریلیا کا ایک بڑا سیزن شروع ہوگا جس میں ہندوستان اور انگلینڈ جیسی بڑی ٹیموں کے خلاف مقابلے شیڈول ہیں۔

ناقابلِ شکست ٹیموں کا ٹکراؤ: احمد آباد میں ویسٹ انڈیز اور جنوبی افریقہ آمنے سامنے

احمد آباد، 25 فروری (یواین آئی) جب دو ایسی ٹیمیں میدان میں اترتی ہیں جنہوں نے اب تک شکست کا ذائقہ نہ چکھا ہو، تو مقابلہ محض جیت ہار کا نہیں بلکہ اعصاب، حکمتِ عملی اور اعتماد کی آزمائش بن جاتا ہے۔ جمعرات کو احمد آباد کے نریندر مودی اسٹیڈیم میں ویسٹ انڈیز اور جنوبی افریقہ کا سامنا ہوگا، جہاں دونوں ٹیمیں اپنے کلین ریکارڈ کو برقرار رکھنے کی کوشش کریں گی۔ جیت کے تسلسل برقرار رکھنے کے عزم کے ساتھ میدان سنبھالیں گی۔ ویسٹ انڈیز کی ٹیم اس وقت اپنی روایتی بے خوف کرکٹ کی بدولت توجہ کا مرکز ہے۔ ان کی طاقت صرف پاور ہٹنگ نہیں بلکہ ٹیم کی تہوں میں چھپی ہے۔ شیمرون ہیٹمائر کی پچھلے میچ میں 34 گیندوں پر 85 رنز کی اننگز نے ان کے خطرناک عزائم ظاہر کر دیے ہیں۔ شائی ہوپ ٹاپ آرڈر کو سکون فراہم کرتے ہیں جبکہ رومین پاول اور شرفین ردرفورڈ مڈل اوورز میں اسکور کی رفتار بڑھاتے ہیں۔ اسپن میں عقیل حسین اور گڈاکیش موتی کی جوڑی کھیل کے نازک لمحات میں رنز روکنے کی مکمل صلاحیت رکھتی ہے۔ جنوبی افریقہ کا سفر اب تک واضح کرداروں اور بہترین ڈھانچے پر مبنی رہا ہے۔ انہوں نے حالات کے مطابق ڈھلنا سیکھ لیا ہے۔ ڈیوڈ ملر کی اننگز کی رفتار کو سمجھنے کی صلاحیت ٹیم کے لیے ریڑھ کی ہڈی ہے۔ گیند بازی میں پروٹیز کو برتری حاصل دکھائی دیتی ہے۔ مارکو یانسن کا اچھال اور زاویہ، کگیسو ربادا کی تیزی اور لنگی نگیڈی کی ورائٹی انہیں ہر مرحلے میں مؤثر بناتی ہے۔ احمد آباد کی وکٹ پر، جہاں روشنیوں میں ہدف کا تعاقب نسبتاً آسان سمجھا جاتا ہے، یہ صلاحیت اہم ثابت ہو سکتی ہے۔ اس ٹاکرے کی کشش صرف یہ نہیں کہ دونوں ٹیمیں اب تک ناقابلِ شکست ہیں، بلکہ یہ کہ دونوں نے مختلف انداز سے کامیابیاں سمیٹی ہیں۔ ویسٹ انڈیز نے رفتار اور مومینٹم سے، جب کہ جنوبی افریقہ نے حساب کتاب اور نظم کے ساتھ۔ بڑے ٹورنامنٹس میں ایک لمحہ ایسا آتا ہے جب بیانیہ آزمائش سے گزرتا ہے۔ جمعرات کی شام تک ایک ٹیم کا شاندار ریکارڈ ٹوٹ جائے گا، اصل سوال یہ ہے کہ پہلی ٹھوکر کے بعد کون سی ٹیم بہتر انداز میں سنبھلتی ہے۔

رنجی ٹرافی فائنل: جموں و کشمیر کا اسکور بورڈ پر تسلط، 527 رنز کا پہاڑ جیسا مجموعہ ترتیب

پارس ڈوگرا پر میچ فیس کا 50 فیصد جرمانہ عائد

ہبلی (کرناٹک)، 25 فروری (یواین آئی) شبھم سنگھ پنڈیر (121) کی شاندار سنچری، یاور حسین 88 رن، کپتان پارس ڈوگرا (70)، کنہیا ودھاون (70)، عبدالصمد (61) اور ساحل لوتھرا (ناٹ آؤٹ 57) کی نصف سنچریوں کی بدولت جموں و کشمیر نے کرناٹک کے خلاف رنجی ٹرافی فائنل کے دوسرے دن اپنی گرفت مضبوط کر لی ہے۔ بدھ کو کھیل کے اختتام تک جموں و کشمیر نے 6 وکٹوں کے نقصان پر 527 رنز کا پہاڑ جیسا مجموعہ ترتیب دے دیا ہے۔ گزشتہ دن کے سنچری میکر شبھم سنگھ پنڈیر نے اپنی اننگز کو 121 رنز تک پہنچایا۔ انہوں نے 247 گیندوں کا سامنا کرتے ہوئے 12 چوکے اور دو چھکے لگائے۔ انہیں ودیادھر پاٹل نے آؤٹ کیا۔ تجربہ کار پارس ڈوگرا نے 70 رنز کی ذمہ دارانہ اننگز کھیلی، تاہم وہ شریاس گوپال کی گیند پر بولڈ ہو گئے۔ عبدالصمد نے 61 رنز بنا کر مڈل اوورز میں اسکور کی رفتار کو برقرار رکھا، جبکہ کنہیا ودھاون نے بھی 70 رنز کا اہم حصہ ڈالا۔ دوسرے دن کا کھیل خراب روشنی کے سبب روکنے کے وقت جموں و کشمیر نے 156 اوورز میں 6 وکٹ پر 527 رنز بنا لیے تھے۔ ساحل لوتھرا (ناٹ آؤٹ 57) اور عابد مشتاق (ناٹ آؤٹ 30) کریز پر موجود تھے۔ ٹیم کا مقصد اپنی پہلی اننگز کو بڑے اسکور تک پہنچانا ہے۔ کرناٹک کی جانب سے پرسیدھ کرشنا نے تین وکٹیں حاصل کیں، جبکہ ودیادھر پاٹل، شریاس گوپال اور شکھر شیٹی نے ایک ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ adhr جموں و کشمیر کے کپتان پارس ڈوگرا پر رنجی ٹرافی فائنل کے دوسرے دن کرناٹک کے کھلاڑی کے وی انیش کو سر سے مارنے کے واقعے پر میچ فیس کا 50 فیصد جرمانہ عائد کر دیا گیا ہے۔ واقعہ بدھ کو میچ کے دوسرے دن 101 ویں اوور میں پیش آیا۔ پہلے دن ریٹائرڈ ہرٹ ہونے والے ڈوگرا نے 99 ویں اوور میں عبدالصمد کے آؤٹ ہونے کے بعد دوبارہ بیٹنگ شروع کی۔ اس دوران انہیں شارٹ پچ گیند بازی کا سامنا کرنا پڑا جبکہ کرناٹک کے فیلڈرز کی جانب سے سلیجنگ بھی جاری رہی۔ صورتحال اس وقت کشیدہ ہو گئی جب 101 ویں اوور میں ڈوگرا نے ایک گیند کو عجیب انداز میں باؤنڈری کی طرف کھیلنے کے بعد سلی پوائنٹ پر موجود متبادل کھلاڑی کے وی انیش کے ہیلمٹ کی گرل پر سر مار دیا۔ واقعے کے فوراً بعد کرناٹک کے سابق کپتان مینک اگروال غصے میں دونوں کھلاڑیوں کے درمیان آ گئے، جبکہ امپائروں نے مداخلت کرتے ہوئے حالات کو قابو میں کیا۔ بعد ازاں کرناٹک کے کپتان دیودت پڈیکل اور امپائروں کے درمیان بھی طویل گفتگو دیکھنے میں آئی۔ ڈوگرا نے اوور کے اختتام پر انیش سے معذرت کی، تاہم امپائروں کو ایک بار پھر بیچ بچاؤ کرنا پڑا۔ ڈوگرا بالآخر دوسرے سیشن میں 70 رنز بنا کر آؤٹ ہو گئے۔

پاکستان کے لیے سیمی فائنل کی راہ کٹھن: ٹی 20 ورلڈکپ میں 'اگر مگر' کا کھیل شروع

نئی دہلی، 25 فروری (یواین آئی) آئی سی سی ٹی 20 ورلڈکپ 2026 میں انگلینڈ کے ہاتھوں دو وکٹوں سے شکست کے بعد پاکستانی ٹیم کا سیمی فائنل تک پہنچنے کا خواب خطرے میں پڑ گیا ہے۔ انگلینڈ نے اس کامیابی کے ساتھ سیمی فائنل کے لیے اپنی جگہ پکی کر لی ہے، جبکہ پاکستانی ٹیم کی تقدیر اب نہ صرف اپنی جیت بلکہ دوسری ٹیموں کے نتائج اور رن ریٹ کے پیچیدہ حساب کتاب سے مشروط ہو گئی ہے۔ گروپ 2 میں اس وقت ٹیموں کی پوزیشن کچھ یوں ہے: انگلینڈ 2 میچز، 4 پوائنٹس (کوالیفائی کر لیا) پاکستان 2 میچز، 1 پوائنٹ نیوزی لینڈ 1 میچ، 1 پوائنٹ سری لنکا 1 میچ، 0 پوائنٹ پاکستان 28 فروری کو اپنے آخری میچ میں سری لنکا کو ہر صورت شکست دینی ہوگی۔ نیوزی لینڈ اپنے بقیہ دونوں میچز (انگلینڈ اور سری لنکا کے خلاف) ہار جائے۔ اس صورت میں پاکستان 3 پوائنٹس کے ساتھ براہِ راست کوالیفائی کر جائے گا۔ اگر انگلینڈ نیوزی لینڈ کو ہرا دے، لیکن نیوزی لینڈ سری لنکا کو ہرا دے، تو پاکستان اور نیوزی لینڈ دونوں کے 3، 3 پوائنٹس ہو جائیں گے۔ ایسی صورت میں سیمی فائنل کا فیصلہ نیٹ رن ریٹ پر ہوگا۔ "پاکستان کے لیے اب ہر لمحہ قیمتی ہے؛ اسے نہ صرف سری لنکا کو بڑے مارجن سے ہرانا ہوگا بلکہ یہ دعا بھی کرنی ہوگی کہ انگلینڈ اور سری لنکا مل کر نیوزی لینڈ کا راستہ روک لیں۔ پاکستان اپنا فیصلہ کن میچ 28 فروری کو سری لنکا کے خلاف کھیلے گا، جو ٹورنامنٹ میں اس کے مستقبل کا تعین کرے گا۔

پی ایس جی اسٹار اشرف حکیمی ریپ کیس میں ٹرائل کا سامنا کریں گے

پیرس، 25 فروری (ایجنسیز) پیرس سینٹ جرمین (پی ایس جی) اور مراکش کے اسٹار فٹ بالر اشرف حکیمی پر عائد ریپ کے الزامات کے بعد اب انہیں باقاعدہ عدالتی ٹرائل کا سامنا کرنا ہوگا۔ اشرف حکیمی پر 2023 میں ایک خاتون نے ریپ کا الزام عائد کیا تھا۔ 27 سالہ فٹ بالر نے اپنے سوشل میڈیا بیان میں ان تمام الزامات کی سختی سے تردید کی ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' (ٹویٹر) پر جاری کردہ ایک بیان میں حکیمی نے کہا کہ وہ اس ٹرائل کا پرسکون طریقے سے انتظار کر رہے ہیں تاکہ سچ عوامی سطح پر سامنے آ سکے۔ حکیمی کے مطابق محض الزام کی بنیاد پر ٹرائل شروع کرنا بے گناہ افراد کے ساتھ ناانصافی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ تمام شواہد ثابت کرتے ہیں کہ ان پر لگائے گئے الزامات جھوٹے ہیں۔ پراسیکیوٹر آفس نے منگل کو تصدیق کی کہ کیس ٹرائل کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ پی ایس جی کے کوچ لوئس اینریک نے پریس کانفرنس میں حکیمی کی صورتحال پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ "یہ معاملہ اب حکام کے ہاتھ میں ہے"۔ حکیمی کا نام فی الحال اسکواڈ کی ابتدائی فہرست میں شامل ہے۔ یاد رہے کہ حکیمی مراکش کی قومی ٹیم کے اہم کھلاڑی ہیں اور 2022 کے عالمی کپ میں نمایاں کارکردگی کے بعد عالمی شہرت حاصل کر چکے ہیں۔

میرا دل ہمیشہ ارجنٹائن کے لیے دھڑکا: میسی نے اسپین کی جانب سے نہ کھیلنے کی وجہ بتا دی

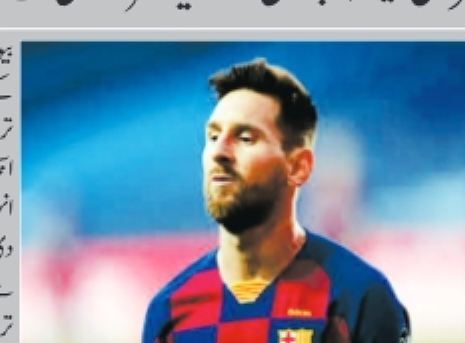

بیونس آئرس، 25 فروری (یواین آئی) فٹ بال کی تاریخ کے عظیم ترین کھلاڑی لیونل میسی نے اپنے کیریئر کے ایک اہم ترین فیصلے سے پردہ اٹھاتے ہوئے واضح کیا ہے کہ انہیں اسپین کی قومی ٹیم کی نمائندگی کرنے کی پیشکش ہوئی تھی، لیکن انہوں نے اپنے وطن ارجنٹائن سے وفاداری کو ترجیح دی۔ میسی محض 13 سال کی عمر میں روزاریو (ارجنٹائن) سے بارسلونا منتقل ہو گئے تھے اور وہیں 'لا ماسیا' اکیڈمی میں تربیت حاصل کی۔ اسی بنیاد پر اسپین کے پاس انہیں اپنی قومی ٹیم میں شامل کرنے کا حقیقی موقع موجود تھا۔ اسپین کو ورلڈ کپ جتوانے والے کوچ ونسینٹ ڈیل بوسکی نے انکشاف کیا کہ فیڈریشن نے میسی کو قائل کرنے کی ہر ممکن کوشش کی تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ میسی جیسے کھلاڑی کی کوچنگ کرنا ایک خواب ہوتا، لیکن میسی نے اپنے ملک کی محبت میں اس پیشکش کو ٹھکرا دیا۔ چونکہ میسی کی پوری جوانی اسپین میں گزری تھی، اس لیے ہسپانوی حکام کے لیے یہ ایک منطقی کوشش تھی۔ انٹر میامی کے اسٹار میسی نے 'مائیرو ڈی اتراس' پوڈکاسٹ میں گفتگو کرتے ہوئے اپنے اس فیصلے کی وجوہات بیان کیں۔ میرا دل ہمیشہ ارجنٹائن کے ساتھ تھا۔ اگرچہ میں نے اپنی زندگی کا بڑا حصہ اسپین میں گزارا، لیکن ارجنٹائن سے میرا تعلق کبھی کمزور نہیں ہوا۔ ایک وقت ایسا بھی تھا جب ارجنٹائن کو فائنلز میں ناکامی کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا اور ناقدین یہ سوال اٹھاتے تھے کہ اگر میسی اسپین کی طرف سے کھیلتے تو شاید وہ زیادہ آسانی سے ٹائٹل جیت لیتے۔ لیکن میسی نے کبھی اپنے فیصلے پر افسوس نہیں کیا۔

بین الاقوامی خبریں

یوکرین اوراس کے اتحادی جس حدتک جارہے ہیں اس پرانھیں پچھتاناپڑے گا: پوتن

روسی توانائی تنصیبات پرحملوں کی دھمکیوں سے یوکرین امن عمل تباہ کررہا ہے

ماسکو، 25 فروری (یواین آئی) روس کے صدرولادیمیر پوتن نے یوکرین اور مغربی انٹیلیجنس کوخبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یوکرین اوراس کے اتحادی جس حدتک جارہے ہیں اس پرانھیں پچھتاناپڑے گا۔ روسی انٹیلیجنس سروس ایس وی آر سے خطاب میں صدر پوتن نے کہاکہ مخالفین جانتے ہیں اگرانھوں نے جوہری عنصر استعمال کیا تو اس کا انجام کیا ہوگا، روسی توانائی تنصیبات پر حملوں کی دھمکیوں سے یوکرین امن عمل تباہ کررہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ روس کے خلاف دہشت گردانہ حملوں میں اضافہ ہوگیا ہے، جس میں یوکرینی اور

مغربی انٹیلیجنس ایجنسیاں ملوث ہیں۔ یاد رہے کہ اس سے قبل روسی انٹیلیجنس سروس نے کہا تھا کہ برطانیہ اور فرانس یوکرین کو جوہری ہتھیاروں کے پرزے اور ٹیکنالوجی فراہم کرنے کی تیاری میں ہیں۔ روسی میڈیا کے مطابق روس کی غیر ملکی انٹیلی جنس سروس نے منگل کو کہا تھا کہ لندن اور پیرس میں حکام خفیہ طور پر ایسے "اجزا، آلات اور ٹیکنالوجیز" بھیجنے کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں جن کے ذریعے آبدوز سے داغا جانے والا بیلسٹک میزائل تیار کیا جاسکے، جو تھرمو نیوکلیئر وار ہیڈ لے جانے کی صلاحیت رکھتا ہو۔ روسی خفیہ ایجنسی نے اشارہ دیا کہ مبینہ جوہری ہتھیار یوکرین کو امریکہ کی ثالثی میں ہونے والے امن مذاکرات میں برتری فراہم کرسکتا ہے۔ کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف نے اس رپورٹ پر کہا کہ یہ بین الاقوامی قانون کے تمام ضوابط اور اصولوں کی صریح خلاف ورزی ہے۔

ایران ایسے میزائل بنارہا ہے، جوجلد ہی امریکہ تک پہنچیں گی: ٹرمپ

ایران نے میزائل پروگرام سے متعلق امریکی الزامات کوجھوٹ قرار دیا

واشنگٹن، 25 فروری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ ایران ایسے میزائل بنا رہا ہے جوجلد ہی امریکہ تک پہنچیں گی، ہم سننا چاہتے ہیں ایران نیوکلیئر ہتھیار نہیں بنائے گا۔ تفصیلات کے مطابق امریکی صدرڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے اسٹیٹ آف دی یونین خطاب میں ایران کے میزائل پروگرام پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایرانی میزائل یورپی ممالک اور خطے میں موجود امریکی اڈوں کے لیے خطرہ بن چکی ہیں۔ امریکی صدر نے بتایا کہ ایران ایسے میزائل بنارہا ہے جو جلد ہی امریکا تک پہنچیں گے۔ انہوں نے کہا کہ جوہری تنصیبات کو تباہ کرنے کے بعدایران کوواضح طور پرخبردار کیا گیا تھا کہ وہ دوبارہ جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی کوشش نہ کرے۔ امریکی صدر نے کا کہنا تھا کہ ایران دنیا میں دہشت گردی کا سب سے بڑا اسپانسر ہے، اسے ایٹمی ہتھیار حاصل نہیں کرنے دوں گا۔ انھوں نے کہا ہم سننا چاہتے ہیں ایران نیوکلیئر ہتھیار نہیں بنائے گا، ہم امن بزورطاقت پر یقین رکھتے ہیں۔ صدرٹرمپ کا کہنا تھا کہ ایران کا مسئلہ سفارتکاری کے ذریعے حل کرنا ترجیح ہے اوراس حوالے سے ڈیل کی کوششیں جاری ہیں۔ ان کا بتانا تھا کہ ایرانی رجیم اوراس کی پراکسیز نے دنیا میں صرف دہشت گردی اور نفرت پھیلائی، میں نے اپنے پہلے دور میں ہزاروں امریکی فوجیوں اور لاکھوں لوگوں کو مارنے والے قاسم سلیمانی کونشانہ بنایا۔ انہوں نے ایرانی حکومت پر یہ الزام بھی عائد کیا کہ اس نے ہزاروں مظاہرین کوقتل کیا، جبکہ امریکا نے ایران میں مظاہرین کی پھانسیوں کو رکوانے میں کردار ادا کیا۔ ادھرایران نے اپنے میزائل پروگرام سے متعلق امریکی الزامات کو بڑا جھوٹ قرار دے دیا۔ ایرانی وزارتِ خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے سوشل میڈیا پر جاری بیان میں کہا کہ ایرانی جوہری پروگرام اور بیلسٹک میزائل سے متعلق امریکی الزامات محض بڑے جھوٹ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جنوری میں احتجاجی واقعات میں ہلاکتوں کی تعداد سے متعلق امریکی الزامات بھی جھوٹ ہیں اوران میں کوئی صداقت نہیں۔ واضح رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے گزشتہ روز ایک بیان میں کہا تھا کہ ایران کے میزائل یورپی ملکوں اور خطے میں امریکی اڈوں کے لیے خطرہ ہیں، ایران ایسے میزائل بنا رہا ہے جوجلد ہی امریکا تک پہنچیں گے۔

ایران کے خلاف فضائی حدود کا استعمال، شاہ اردن نے دوٹوک اعلان کردیا

مملکت کی سیکیورٹی اوراس کے شہریوں کا تحفظ ہرچیز پرمقدم ہے

عمان، 25 فروری (یو این آئی) اردن کے فرماں رواشاہ عبداللہ دوم نے ایران کے معاملے پر سیاسی حل تلاش کرنے کی ضرورت پرزور دیتے ہوئے دوٹوک انداز میں کہا ہے کہ ہم اپنی فضائی حدود کی خلاف ورزی نہیں ہونے دیں گے اور نہ ہی جنگ کا میدان بنیں گے۔ شاہ عبداللہ دوم نے عمان کے قصر الحسینیہ میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا خطے کومزید کشیدگی سے بچانے کا واحدراستہ مذاکرات اورسیاسی حل ہی ہے اور دوٹوک الفاظ میں اپنی بات کا اعادہ کیا کہ اردن اپنی فضائی حدود کی خلاف ورزی کی ہرگز اجازت نہیں دے گا، نہ ہی جنگ کا میدان بنے گا، مملکت کی سیکیورٹی اوراس کے شہریوں کا تحفظ ہر چیز پر مقدم ہے۔ اردن کے وزیر خارجہ ایمن الصفدی نے 2 فروری کو اپنے ایرانی ہم منصب عباس عراقچی کے ساتھ ٹیلی فون پر گفتگو کے دوران بھی یہی پیغام دیا تھا، کہ ایران کے خلاف کسی فوجی کارروائی کے لیے اردن کی زمین استعمال نہیں کرنے دی جائے گی۔ ایمن الصفدی نے واضح کیا تھا کہ اردن اپنی فضائی حدود کی خلاف ورزی اور شہریوں کی سلامتی کو خطرے میں ڈالنے والی کسی بھی کوشش کا اپنی تمام تر صلاحیتوں کے ساتھ مقابلہ کرے گا۔ واضح رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے مشرق وسطیٰ میں بڑی بحری اور فضائی افواج تعینات کردی ہیں اور کہا ہے کہ اگر ایران کے جوہری پروگرام پر نیا معاہدہ نہ ہوا تو وہ فوجی کارروائی کریں گے، دوسری جانب تہران نے پیر کے روز خبردار کیا کہ کسی بھی امریکی حملے کا بھرپور جواب دیا جائے گا۔

مسجد الحرام اور مسجد نبویؐ میں افطار کرانے کے خواہشمندوں کے لیے خوشخبری!

دسترخوان کے امورکومنظم بنانے کے لیے طریقہ کاروضع

ریاض، 25 فروری (یو این آئی) مسجد الحرام اور مسجد نبویؐ میں عمرہ زائرین کو افطار کرانے کے خواہشمند افراد کے لیے خوشخبری آگئی ہے۔ رمضان المبارک میں ہرایک کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ مسجد الحرام اور مسجد نبویؐ میں آنے والے عمرہ زائرین اور عام روزہ داروں کو افطار کرائیں۔ ایسے خواہشمند افراد کے لیے نئی سہولت شروع کی گئی ہے۔ سعودی عرب کے فلاحی پورٹل 'احسان' نے ادارہ امور حرمین شریفین کے تعاون سے مخیر افراد کے لیے مسجد الحرام اور مسجد نبویؐ میں افطار دسترخوان پروگرام میں شرکت کی سہولت فراہم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ سعودی خبر رساں ایجنسی (ایس پی اے) کے مطابق ادارہ امور حرمین نے رمضان المبارک کے دوران افطار دسترخوان کے امور کومنظم بنانے کے لیے طریقہ کار وضع کیا ہے جس کے تحت دسترخوان لگانے کے لیے پرمٹ کا حصول ضروری ہے۔ احسان پورٹل کے ذریعے ایسے افراد جو پرمٹ حاصل نہیں کرسکے۔ وہ پورٹل کے ذریعے افطار پروگرام میں شرکت کرسکیں گے۔ متعلقہ کمیٹی پورٹل کے ذریعے افطار اکاونٹ میں وصول ہونے والی رقم سے مقررہ افطار پیکیس تیار کرکے مسجد الحرام اور مسجد نبویؐ میں تقسیم کرنے کے امور کی نگرانی منظم اور شفاف طریقے سے کرتی ہے۔ احسان پورٹل میں افطار کے لیے عطیات ارسال کرنے کے لیے ڈیجیٹل سسٹم متعارف کرایا گیا ہے۔ سمارٹ ایپ کے ذریعے احسان پورٹل میں لاگ ان کرنے کے بعد فرص التبرع ' کا انتخاب کیا جائے۔ اپنی مرضی کی رقم درج کرکے باسانی ادائیگی کی جاسکتی ہے۔

ایپسٹین فائلز میں نام آنے پرنوبیل امن کمیٹی کے سابق چیئرمین کی خودکشی کی کوشش

اوسلو، 25 فروری (یواین آئی) ایپسٹین فائلز میں نام سامنے آنے پر نوبیل امن کمیٹی کے سابق چیئرمین اور ناروے کے سابق وزیراعظم تھوربیورن جیگ لینڈ نے خودکشی کی کوشش کی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق سابق وزیراعظم تھوربیورن جیگ لینڈ نے مبینہ طور پر اپنی جان لینے کی کوشش کی، انہیں اسپتال میں داخل کردیا گیا ہے جہاں 75 برس کے جیگلینڈ کی حالت نازک ہے۔ ناروے کے سابق وزیراعظم تھوربیورن جگلینڈ پر ایپسٹین کیس میں سنگین کرپشن کے الزامات عائد کیے گئے تھے، جگلینڈ ناروے کے سب سے اہم سیاستدانوں میں سے ایک ہیں

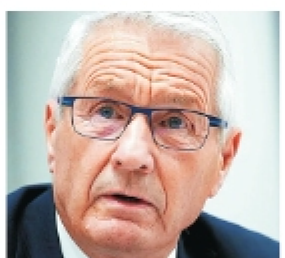

اور وہ کونسل آف یورپ کے سیکرٹری جنرل بھی رہ چکے ہیں۔ وہ 2009 سے 2015 تک نوبیل امن کمیٹی کے چیئرمین رہ چکے ہیں۔

ترک فضائیہ کا ایف 16 طیارہ ہائی وے کے قریب گرکرتباہ، پائلٹ جاں بحق

انقرہ، 25 فروری (یواین آئی) ترکیہ میں ترکش ایئرفورس کا ایف 16 جنگی طیارہ ہائی وے کے قریب گر کر تباہ ہوگیا۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق ترک فضائیہ کا جنرل ڈائنامکس ایف-16 فائٹنگ فالکن لڑاکا طیارہ بدھ کی صبح مغربی ترکیہ میں ایک ہائی وے کے قریب گرکر تباہ ہوگیا۔ ترک وزارت دفاع نے بتایا کہ طیارے نے صوبے بالیکیسر (Balikesir) میں 9 ویں مین جیٹ بیس سے اڑان بھری اور اڑان بھرنے کے فوراً بعد طیارے کا ریڈیو اور ریڈار سے رابطہ منقطع ہوگیا۔ وزارت دفاع کے مطابق طیارہ گرنے کی اطلاع ملتے ہی سرچ اینڈ ریسکیو آپریشن شروع کیا گیااور ہائی وے کے قریب سے طیارے کے ملبے کوتلاش کرلیا گیا جب کہ حادثے میں پائلٹ جاں بحق ہوگیا جس کی شناخت ایئر فورس کے میجر ابراہیم بولات کے نام سے کی گئی ہے۔ وزارت دفاع نے مزید بتایا کہ حادثے کی وجوہات کا تعین کرنے کے لیے ایک خصوصی تحقیقاتی کمیشن تشکیل دیا گیا ہے۔

ایوین انفلوئنزا کا پھیلاؤ: سعودی عرب کا 40 ممالک پر

پولٹری اورانڈے کی درآمد پر پابندی عائد

ریاض، 25 فروری (یو این آئی) سعودی عرب نے ایوین انفلوئنزا کے پھیلاؤ کے بعد چالیس ممالک سے پولٹری اور انڈے کی درآمد پر پابندی عائد کردی ہے۔ سعودی عرب نے ہندوستان اور افغانستان سمیت چالیس ممالک سے پولٹری اورانڈے کی درآمد پر پابندی عائد کردی ہے۔ سعودی فوڈ اینڈ ڈرگ اتھارٹی کے مطابق پابندی کا مقصد عوامی صحت کے تحفظ اور فوڈ سیکیورٹی کے معایر کومضبوط بنانا ہے۔۔ سعودی عرب نے پولٹری اور انڈوں کی درآمد پر 40 ممالک بشمول ہندوستان، برطانیہ اورچین سے عارضی پابندی عائد کردی۔ یہ فیصلہ انتہائی مہلک قسم کے ایوین انفلوئنزا (ایچ پی اے آئی) کے پھیلاؤ کے بعد کیا گیا ہے۔ سعودی فوڈ اینڈ ڈرگ اتھارٹی کی ویب سائٹ پر شائع ہونے والی فہرست کے مطابق یہ پابندی وقتی نوعیت کی ہے اور کچھ ممالک اس فہرست میں 2004 سے شامل ہیں، پابندی کا مقصد عوامی صحت کے تحفظ اور فود سیکیورٹی کے معایر کومضبوط بنانا ہے۔ ایچ پی اے آئی ایچ 5 این 1 وائرس بنیادی طور پر جنگلی پرندوں اور پولٹری کومتاثر کرتا ہے، لیکن حال ہی میں یہ ڈیری مویشیوں میں بھی پھیل چکا ہے۔ اگرچہ کچھ انسانی کیسز رپورٹ ہوئے ہیں، لیکن انسان سے انسان میں مسلسل منتقلی نہیں ہوئی۔

سفارت کاری کوترجیح دی جائے تومعاہدہ ممکن ہے: ایرانی وزیرخارجہ

ایران پرکوئی بھی امریکی حملہ حقیقی جواء "ثابت ہوگا،

تہران/۲۳ فروری/(آفاق نیوز ڈیسک) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہاہے کہ امریکہ کے ساتھ معاہدہ ممکن ہے، لیکن صرف اسی صورت میں جب سفارتی ذرائع کوترجیح دی جائے۔ ان کا یہ بیان جنیوا میں دونوں ملکوں کے درمیان متوقع مذاکرات سے دوروز قبل سامنے آیا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پراپنی ایک پوسٹ میں مزید کہا کہ ایران جنیوا میں امریکہ کے ساتھ مذاکرات کا دوبارہ آغاز کم سے کم وقت میں ایک منصفانہ اور مساوی معاہدے تک پہنچنے کے عزم کے ساتھ کرے گا۔ اس سے قبل ایرانی نائب وزیر خارجہ مجید تخت روانچی نے کہا تھا کہ تہران امریکہ کے ساتھ معاہدے کے لیے تمام ضروری اقدامات اٹھانے کوتیار ہے، جبکہ دونوں ممالک کے درمیان مذاکرات کا نیا دور شروع ہونے کے قریب ہے۔ ایرانی سفارت کار نے مزید کہا کہ ایران پر کوئی بھی امریکی حملہ حقیقی جواء "ثابت ہوگا، انہوں نے اس بات پرزور دیا کہ تہران واشنگٹن کے ساتھ جلد از جلد معاہدے کے لیے تیار ہے۔ سرکاری ٹیلی ویژن کی رپورٹ کے مطابق ایرانی پاسداران انقلاب نے خلیج کے سامنے اسلامی جمہوریہ کے جنوبی ساحل پر عسکری مشقیں شروع کر دی ہیں۔ تہران عسکری جوہری صلاحیتوں کے حصول کی تردید کرتا ہے اور جوہری عدم پھیلاؤ کے معاہدے (این پی ٹی) کے تحت جس پراس نے دستخط کر رکھے ہیں،

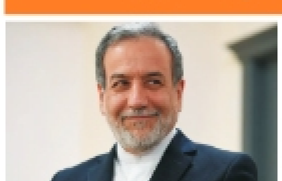

امریکہ سنہری دورمیں داخل ہوگیااورحالات بدترین سے بہترین ہوگئے ہیں: ڈونلڈ ٹرمپ

کئی جنگیں ٹیرف کی مدد سے ختم کیں

واشنگٹن، 25 فروری (یو این آئی) امریکی صدرڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ امریکہ سنہری دور میں داخل ہوگیا اور حالات بدترین سے بہترین ہو گئے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دوسرے دورصدارت کے پہلے اسٹیٹ آف یونین خطاب میں کہا کہ امریکہ سنہری دور میں داخل ہوگیا اورحالات بدترین سے بہترین ہوگئے، صرف ایک سال میں نمایاں تبدیلی لائے ہیں۔ امریکی صدر کا کہنا تھا کہ ہماری سرحدیں محفوظ ترین ہیں۔ معیشت مضبوط اور غیر قانونی امیگریشن کا خاتمہ کردیا، نوماہ میں ایک بھی غیر قانونی شخص امریکہ میں داخل نہیں ہوا، ہم قانونی طور پر ہمیشہ لوگوں کوامریکہ آنے کی اجازت دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ افراط زر میں غیر معمولی کمی لائی گئی، 12 ماہ میں 18 کھرب ڈالر کی سرمایہ کاری کے وعدے ممکن بنائے ہیں، پہلے ہم مردہ ملک تھے اور اب سب سے زیادہ پسندیدہ ملک ہیں. ڈونلڈ ٹرمپ نے بتایا کہ وینزویلا سے 18 ملین بیرل تیل حاصل کیا جارہا ہے، میں نے تیل کی تلاش کرو اور اسے نکالو کا وعدہ پورا کردیا۔

امریکہ میں تاریخی برفانی طوفان سے نظام زندگی مفلوج،

لاکھوں افرادبجلی سے محروم

واشنگٹن، 25 فروری (یواین آئی) امریکی میڈیا کے مطابق ریاست رہوڈ آئی لینڈ میں 3 فٹ سے زائد برفباری ریکارڈ کی گئی جس نے کئی دہائیوں کا ریکارڈ توڑ دیا شمال مشرقی امریکہ میں آنے والے طاقتور برفانی طوفان نے نظام زندگی مفلوج کر دیا، تیز ہواؤں اور برفباری سے لاکھوں افراد بجلی سے محروم ہیں۔ امریکی میڈیا کے مطابق ریاست رہوڈ آئی لینڈ میں 3 فٹ سے زائد برفباری ریکارڈ کی گئی، جس نے کئی دہائیوں کا ریکارڈ توڑ دیا۔ اسی طرح نیویارک سٹی کے معروف مقام سینٹرل پارک میں تقریباً 20 انچ برف ریکارڈ کی گئی، جس کے باعث سڑکیں، پارکس اور رہائشی علاقے مکمل طور پر برف میں ڈھک گئے۔

ڈھائی سال میں 20 لاکھ سے زائدافغان شہری وطن واپس، انخلاء کاعمل جاری

اسلام آباد، 25 فروری (یو این آئی) گزشتہ ڈھائی سال کے دوران پاکستان میں مقیم 20 لاکھ سے زائد افغان شہری اپنے وطن واپس چلے گئے تاہم انخلاء کا عمل تاحال جاری ہے۔ اقوام متحدہ ہائی کمشنر برائے مہاجرین کے ترجمان قیصر خان آفریدی کے مطابق گزشتہ ڈھائی سال کے دوران پاکستان میں مقیم 20 لاکھ سے زائد افغان شہری اپنے وطن واپس لوٹ چکے ہیں۔

ایران پرفوجی حملہ کیاجائے یانہیں، امریکی سینیٹرزکی رائے منقسم

واشنگٹن، 25 فروری (یواین آئی) امریکی سینیٹرز کی رائے ایران پر فوجی حملے کے سلسلے میں تقسیم ہوگئی ہے۔ سینیٹر الزبتھ وارن نے ایکس پر لکھا کہ مشرق وسطیٰ میں کسی نئی اور طویل فوجی مداخلت سے گریز کیا جائے۔ سینیٹر الزبتھ وارن نے ٹویٹ میں کہا امریکی عوام چاہتے ہیں کہ ڈونلڈ ٹرمپ ملک کی اندرونی معاشی صورت حال بہتر بنانے پرتوجہ دیں، محنت کش اورمتوسط طبقے کے لیے زندگی مزید بہتر بنائی جائے، رہائشی اخراجات، صحت، تعلیم جیسے مسائل شہریوں کے لیے باعث تشویش بنے ہوئے ہیں۔ صدرٹرمپ کے اسٹیٹ آف دی یونین خطاب کوالزبتھ وارن نے امریکی خاندانوں کے لیےایک بری رات قراردیا، اورکہاکہ ٹرمپ کے پاس اُس وعدے کے بارے میں کہنے کوکچھ نہ تھا جس میں انہوں نے کریڈٹ کارڈ کے سود کی شرح محدود کرنے کا اعلان کیا تھا، چائلڈ ہیلتھ کیئر کو سستا بنانے کے بارے میں بھی انہوں نے کچھ نہ کہا، اورنہ ہی اپنی غیرقانونی ٹیرف پالیسیوں کے باعث صارفین کوملنے والی رقم کی واپسی پرکوئی بات کی۔

امریکی صدرضرورت پڑنے پرایران کے خلاف طاقت کااستعمال کرسکتے ہیں: وائٹ ہاؤس

واشنگٹن، 25 فروری (یواین آئی) وائٹ ہاؤس نے کہا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ایران کے معاملے پر پہلی ترجیح ہمیشہ سفارتکاری رہی ہے تاہم ضرورت پڑنے پر وہ طاقت استعمال کے استعمال سے گریز نہیں کریں گے۔ وائٹ ہاؤس کی رجمان کیرولین لیویٹ نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ صدر ٹرمپ ہی ایران کے معاملے میں حتمی فیصلہ کرنے کا اختیار رکھتے ہیں۔ ادھر امریکی محکمہ خارجہ نے بتایا کہ وزیر خارجہ مارکو روبیو آج کانگریس کی اہم قیادت کو ایران سے متعلق صورتحال پر بریفنگ دیں گے۔ رائٹرز نے ایک باخبر ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ مارکو روبیو قانون سازوں کو ایران کے حوالے سے تازہ پیش رفت سے آگاہ کریں گے۔ اس سے قبل صدرڈونلڈ ٹرمپ نے 19 فروری کوایران کومعاہدہ کرنے کیلئے 10 سے 15 دن کی مہلت دی تھی۔ امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ صدر ٹرمپ بھی کانگریس سے خطاب کے دوران ایران کے جوہری پروگرام اور ممکنہ فوجی کارروائی سے متعلق اپنے موقف کا اظہار کریں گے۔

پاکستان میں ایک گھرپرنامعلوم افرادکی فائرنگ، خاتون سمیت 6 افرادجاں بحق

کوئٹہ، 25 فروری (یواین آئی) پاکستان کے صوبہ بلوچستان کے تربت میں ایک گھر پر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے 6 افراد جاں بحق ہوگئے۔ پولیس کے مطابق فائرنگ کا واقعہ تربت کے علاقے بلیدہ میں پیش آیا جہاں نامعلوم افراد نے ایک گھرکو فائرنگ کا نشانہ بنایا جس سے گھر میں موجود 6 افراد جاں بحق ہوگئے۔ پولیس کا کہنا ہےکہ مرنے والوں میں ایک خاتون بھی شامل ہے، واقعے کی اطلاع ملتے ہی لاشوں کوقریبی اسپتال منتقل کردیا۔ پولیس کے مطابق فائرنگ کے واقعے میں

کچھ افراد زخمی بھی ہوئے ہیں جنہیں اسپتال میں طبی امداد فراہم کی جارہی ہے۔ پولیس کے مطابق نامعلوم افراد کا پتا لگانے اور واقعے کی وجوہات جاننے کیلیے تحقیقات شروع کردی گئی ہیں۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com